

جو امر خیر ہے۔ اول

1942

~~1.01~~
1.01

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَحْمُودًا وَفَضَّلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

قاصد صفت حمید صرف اسی نادر وال اور بے نیاز قاصد و مطلق کی شان جمل علی کے ساتھ
 دولت میں جو تمام جہانوں کا مافی ہے۔ جس سے طغ و دہریں گہل کے رنگ رنگ اندامی و مطلق
 باری انھیں کے سامنے رکھ دے کہ عقل انتہائی حیران دکھائے۔ جو آسمان کو دھنوں کے گہرا گہرا زمین
 کے بنانے میں اسی قدرت کا مدد گھائی کیا ایک ہریہ کو اکیلی ہی کا یقین دلانے کے کافی جو مدد ہوا
 اور جو آسمان پر چھپے زمین پہنچی ہے۔ اور جہاں تک اکیلی موصی آسمان پہنچے عرصہ خفا کے اکیلی موصی
 زمین پہنچی موصی کو انسان کو پیدا کیا جو پاک فطرت کے ساتھ زمین پر آیا۔ اور پھر اس کو اپنے طریقے
 دکھائے جس سے وہ انتہائی ترقی کے زینہ کو گذار منزل مقصود پر پہنچ سکے اور اس مافی میں موجود جانتے
 جتنے انکو نعمت سے بہت کیا۔ وہ اسی پاک مافی ہے جو انا الموجد کی خود بخود مافی ہے۔ مادی دنیا کیا
 جانتے کہ وہ کیا چیز ہے۔ مگر وہ ضار پرست جنکو ہر وقت ایسی وحیان و اور ایسی کئی کائنات میں صبح شام
 سرشار ہیں اگر انکو کچھ بھی سکھان دیکھیں تو رہ جائیں۔ وہ پاک ایک ایک عرب انسان ہے تمام جو وہاں
 رہ نہ رہی کی نظر میں کرتے ہیں اور انکی تیج میں ہر وقت مشغول ہیں پس ہم انسان جو صرف انکو
 کا شوق رکھیں ہمارا کیا شوق ہے لہذا خدا کا انسان فی احسن تقویٰ ہے ثابت ہو کہیں ہے
 انکی حکمران پنہوت دیگر نعمت کے ہمہ ہر حق بہت ثواب کے ساتھ بہت شکر کریں اور انکی تحسین
 اپنی مشعل میں ایک بے تعب سدا ہوا ہے لہذا اپنے مالک کو کہیں دوسری جگہ نہیں جاتا اور
 ہر دم ان کی مشعل میں ہے ان کی گیت گاتا ہے۔ تو کیا انسان اس انبی غفلت کے ہم کچھ نہیں سمجھتا کہ وہ
 ہر وقت انکی مشعل میں ہے اور انکی مشعل پر مشعل کر دیکھ کر کہتا ہے میں ہوں کہ انکی مشعل میں
 نہیں ہے لہذا وہ ہم سب کو چھوڑ کر ترقی کے انتہائی نقطہ پر پہنچ گئے ہیں یاد ہو چہرہ کا وجود
 ہر دم میں ہے لہذا انتہائی دور میں ہمیں کہتے ہیں ایک کل کتاب قرآن مجید ہمارے لئے رہنما ہے

حقان مجید ایک پاکیزہ کتاب ہے جس سے ہر تمام باتوں کا انکشاف ہو جاتا ہے یہ بھی اس عالم حقانیت کا بہت
 بڑا احسان نسل انسان پر ہے۔ اور کیوں نہ ہو جو ہر ارحمان ہے اور اسکی رحمت عام ہے اسکی خدمت دنیا کے
 کسی جتن کیسا فائدہ بخل نہیں کیلئے ہر جگہ پر کسی نہ کسی جگہ اسکی معرفت اپنی رحمت کا الہام نازل کرتا ہے۔ اور
 نظام نازل ہوتے ہیں اور مومن متقی بشارت پاتے ہیں پس جب ایسا ہوا کہ شیطان کے کردہ اور خدا کے
 کردہ میں جنگ ہو ہیضہ خدائی اگر وہ کس رخ اور شیطان کی شکست ہوئی۔ اور وہ لوگ جو نبی کے نام سے
 موعود ہوتے ہیں اگرچہ ظاہری آنکھیں انکو دھندلا دیا اور خیال کرتی ہیں کہ وہ حقیقت وہ دنیا کے لٹو باعث
 رحمت ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب مخالفت صاف کی جائے تو بدلو اُٹھتی ہے مگر بعد ازاں وہ رنگ بدل جاتا ہے اور
 ایسی امن کی صورت پیدا ہوتی ہے کہ قدرت خلیا آجاتی ہے جب موسیٰ علی نبینا نے نبوت کا دعویٰ
 کیا تو کیا کچھ طوفان بے قیامی اٹھا اور آخر کار جب شیطان کا کردہ ہلاک ہو کر نابود ہو گیا اور خدائی موعود فتح
 پا کر خدا کی تقدیریں کر کے لگا تو ہر طرف امن تھا۔ اچھا طبیعتیں پاکیزہ ہو گئیں ہر ایک بھائی بھائی ہو کر رہنے
 لگا اور اسی کے مشعل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب فادیشے عرب میں مبعوث ہوئے تو جو حالت
 قبیہ اور کئی مشغ ثابیت نہیں کر سکتا کہ ساتویں صدی مسیح علیہ السلام سے تہذیب و دنیا میں جہالت اور فسق
 و فحشاء کا یہ کسی آئندہ مادہ میں ایسی تیزی سے نسل انسان کو تباہ و برباد کر نہیں گئے مگر سہت ہو۔ پس
 قانون قدرت کے مطابق ضروری تھا کہ ایسے بڑے بڑے فتن زمانہ میں کوئی شرابی مبعوث ہو کیونکہ جیسا کہ
 انسان موقت اہل کے انتہائی درجہ پر پہنچ چکا تھا اس کے لئے ضروری تھا کہ اسکی اصلاح کر کے کوئی بڑا صلح
 ہو جسکا مراتب و کئی نشان لہی ملتی ہو کہ جنگ کوئی انسان اس مراتب پر پہنچ سکا ہو کیونکہ وہ زمانہ
 ایک ایسا طوفان زمانہ تھا کہ ابتدائے آفرینش سے ایسا نہیں ہوا اور آئندہ ہونے کا ہے شیطان پہلے بڑا
 سلطنت دنیا میں خوب قائم کر لی تھی اور وہ نسل انسان کو اپنی زیر کار و تعلیم سے تباہ و برباد کر چکا تھا
 جب وہ انتہائی حالت پر پہنچا تو خدا کی غیرت نے قبول کر لیا کہ اسکی پیداوار تباہ ہو جائے پس اس نے
 ایک جلالی نو دنیا میں مصلح بھیجے لئے بھیجا اور اسکو خاص امتیازی نشان دیا جو اسکی بزرگی اور عظمت کا
 حال تھا۔ رہ وقت اسکا کلام از ان راجحی کیس تکمیل شیطان کا قلع قمع کیا اور اپنی قدسی طاقت
 کی مدد سے اسکو دال جہنم کی دہلے میں ڈال دیا اور وہ اسپر اور اسکی آل پر اور اسکو احباب پر ہوں۔ ہمارا
 خدا اس قابل ہے کہ ہر وقت اسکی حکمت جائے اور کئی وقت دیکھا ہے کہ وہ ہمیں بھیجے ہوئے اسکی غلام
 ہوتے ہوتے ہیں اور جب کسی ایسا ہو تو یہ ایک ایسی تمکک مرض ہے جس سے بیچ ممکن حال ہو پا
 لوگ ہر وقت اسی کا خلیل پیش نظر رکھتے ہیں اور کبھی نہیں سمجھتے۔ آیتیں بھیجے سوئے جگہ کے چلتے ہیں

تھی کئی جہان میں موجود تھے ہیں اور نہ یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اس کی غفلت میں فنا ہو جاتی
ہیں۔ یہ ایک مرتبہ ہے کہ نام ہے غفلتی اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت عفا و انما ہے موقوفہ قبل ان
تفوتوا فیہ ما کان یحکم علیہ منہ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں فنا ہو جاتا کہ یہ موت سے پہلے ایک موت واقع
ہوتی ہے اور یہی ایک حقیقی موت ہے جسکے بعد موت کی بقا ہے۔ اولیٰ قافلہ کے بعد ایک سراسر موت ہو
چر کر شد کی زندگی ہے اور اس کا نام حقیقی زندگی ہے۔ اس کے بعد ایک قدر مرتبہ ہے جبکہ نام غفلت ہے
یہ وہ انتہائی دھو ہے جہاں شیعہ علیہم السلام پہنچتے ہیں۔ اور میرا ایمان اجازت دیتا ہے کہ میں یہ
کہوں کہ ایک اور بلند مقام ہے جو اس سے بھی بڑھ کر ہے جہاں پہنچنے والی ہوتی ہے یعنی انوار فیض عظیم الشان
شیخ المذہبین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے جہاں کی غمت قلب ابدال اندیشی ہوتی
نہیں پہنچ سکتا اس کے کئی موت و حیات با برکات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی مخصوص ہے۔ یا زید یا بھائی اللہ اللہ
جگہ برقعہ فنا کا حاصل قیام کرتے ہیں کہ جب مجھے مرحلہ ہذا فیض اللہ تعالیٰ کی محضر میں حاضر ہوا
میرے قدم سے میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غمی کی طنائیں دیکھ رہا تھا اور درمیان میں ایک
دریائے عظیم عالم تھا اور جو کشتی کی کشتیوں میں حضرت مسلم کے قریب جاؤں تو گردہ ہوا کھانا کھا کر میں خدا
کے پاس پہنچا ہوا تھا کہ یہ کیا باریک دہشت اللہ علیہ تو مرتبہ فنا میں تھا اور وہ ایسے تمام حوٹوں کو کھانے کے
لیکھا ہے جسکے پہنچنے کے قریب جن تک کوئی بشر نہیں پہنچ سکتا۔ اور کسی رشتے کو یہ موت حاصل نہیں
وہاں تک جائے۔ وہاں پہنچنے کے پہلے ہیں۔ اور باقی تمام کے نام تو غیرت ہیں۔

صلح آن حضرت صلح

عجب نوریت و درجان محمد	عجب اعلیت و درکان محمد	نظمت ہلالے انگوٹھ و حاتم
کہ گرد واز محبت ان محمد	خدا داد ان سید بنیاد است خدا را	کہ ہشت او کینہ دار ان محمد
ہا جو دستہ آں کریم دنی را	کہ باشد از حد و قان محمد	گواہی محبت از مستی نفس
بیاد ز دل سندان محمد	اگر خواہی کہ حق کہ ید غایت	بہاؤ دل شفا خوان محمد
سرو جام طاعت خاک محمد	دلیم ہوت کہ سہ با حق محمد	پیشوئے رسول اللہ کہ ستم
نشاہت و سستی تابان محمد	دیدم راہ گر کشم و رشید دند	ہد نامزد امیر ان محمد
لجہ سہلست اللہ شہا بر میلان	بہاؤ حق و حسن محمد	حفاظت از دم صعل قدیر راہ
نہا کہ غیر ظاہر ان محمد	چہ بہت ابدانند اس چو ال را	کہتا یہ کس بامیدان محمد
اے محمد کہ گم کردہ عود م	بجوہر آل و احباب محمد	

سبحان اللہ وہ ذات پاک کیسی بابرکات ہے جو انسان کو ایسا آبی پانی عطا فرماتا کہ فرشتوں کی تعظیم میں ہدایت کرتا خدا کی نظروں میں انسان کی بڑی وقعت ہے۔ وہ ایک ہاتھ بڑھنے والے کی طرف دہاتھ آتا ہے اور وہ ایک گز بڑھنے والے کی طرف دو گز بڑھتا ہے۔ انکی مرضی اسی میں ہے کہ زمین گنتوں سے پاک ہو جائے۔ اسی لئے اس نے ابتدا ہی میں اس کے سامان پیدا کر دیئے۔ اور گناہ انسان کی جتنی عادت نہیں بنائی بلکہ اسکو محسوس پیدا کیا اور جب جو ان پر اتوار اسکو قانون دیا کہ امر و نہی کا دھیان رکھتے اور غمزدگی سے لئے انھیں سے بعض کو تفر کیا کہ اس کی طرف دیکھیں اور ایسا نہ ہو کہ پھسل جائیں۔ اور نفس امارے کے تو ہمیں آجائیں انسان کی ظاہر حالت نشوونما میں مبیہ کہ تین حالتیں ہیں جیسا جو انی کھولیت۔ بڑا پا۔ اسی طرح نفس کی بھی تین حالتیں ہوتی ہیں جو انکے مقابل نفس امارہ تھو لیت کے مقابل نفس لواہ۔ بڑا پے کے مقابل نفس مطمئنہ نفس امارہ ایسا نفس ہے کہ جب انسان اس میں ڈال ہوتا ہے تو ہر وقت اسکا خیال لگ رہی اور ہر وقت کی طرف رہتا ہے اور بھی سکوٹکی کا خیال نہیں پیدا ہوتا پس یہی لوگ ایسے ہیں جو کبھی حق کی طرف رجوع نہیں کریں گے انپر تہ لگ چکی ہے اور وہ گونج رہے اور اندہ میں فریبہ کو غضب آہی کی بجلی انپر چمکے اور ان کے غم میں ہستی کو جلا کر خاک کر دے۔ اور وہ اس مہتاب کے سختی ہوں جن کے لئے وہ وعدہ دیکھ گئے ہیں ختم اللہ علی قلوبہم کی قرآن مجید پر کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کیونکہ وہ بدی کرنے میں حد سے بڑھ گئے ہیں اور انھیں اسکو غفلان ہو چکا ہے کہ نیکی کی تمام طاقتوں کو ضائع کر دیا ہے کوئی نصیحت انپر کلر کر نہیں ہو سکتی اور وہ کسی کے سمجھا رہے ہیں سمجھتے جب انتہائی درجہ اہل میں پہنچ چکے تو خدا نے لٹالے بھی انکو چھوڑ دیا۔ اور وہ ایسے ہو گئے جیسے ایک دیوار کے آگے ہے اور ایک دیوار کے پیچھے اور گردن ایک بھاری طوق کے ساتھ معلق ہے اب وہ ہٹ نہیں سکتی کچھ تو کوئی مقام نہیں کہ وہاں جائیں اور اگلی ترقی کی طاقت نہیں رہی اور اوپر سے گن ہوں کا بوجھ وہ بار ہو کہ انپر نہیں چڑھ سکتے ایسے شریروں کی یہی منزل ہے کہ انکو انکی حالت پر چھوڑ دیا جائے کیونکہ وہ استعنا و نہیں کہتے کہ ترقی کریں۔ یہ استعنا و نہ کہنا خدا کی طرف سے نہیں بلکہ وہ خود اس حالت پر چلے گئے ہیں کہ انھیں کچھ استعنا و نہیں رہی کہ وہ بڑے ہیں انکو دلوں پر تہ لگا دی کہ جاؤ شیطان کے بیٹو اب تمہارا غضب نازل ہو گا۔ دوسرا نفس لواہ جسکو کبھی روشنی ملتی ہے اور کبھی اندہ ہیر یعنی کبھی وہ نیکی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور کبھی بدی کی طرف یہ بعینہ وہ بحران کی حالت ہے۔ جو بیمار کو دافع جہتی ہے۔ اگر بحران کی حالت میں جبکہ قوت اور بیماری کے درمیان جنگ واقع ہوتی ہے۔ اگر بیماری قوت پر غالب آگئی تو بعض زیادہ بیمار ہو جاتا ہے اور اگر قوت بیماری پر غالب آگئی

نوعیات صحت خود دار ہو جاتی ہیں اور بعض صحت پا جاتا ہے۔ اسی طرح نفس لوازم کجالات میں اگر انسان اندھیرے کی طرف زیادہ مٹھکھٹکھٹکے اور یہاں تک کے ایسے گرے کہ اُس کے صدمہ زدہ جان بڑھ ہو سکیں گے تو کو زیادہ اب سخت الترا کو جا بڑھ چکا کہ اب اسکی داپھی محال ہو۔ اور اگر روشنی کی طرف بڑھ جائے تو اس مرتبے سے نکل کر وہ دوسری پاکیزہ مرتبہ میں جا پہنچتا ہے۔ جس میں لوازم کے معنی ہیں بُرائی برکتا کر نیوالا یعنی ایسے نفس کا آدمی جب اُس کو کوئی گمراہ ہو جاتا ہے تو وہ سخت پھبتا مٹھکھٹکھٹکے۔ اور اپنی دل میں نادم ہوتا ہے۔ اور خودی اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے۔ ایسا شخص بیشک اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول ہوتا ہے۔ کیونکہ گناہ پر پھبتانا اور نادم ہونا گناہ کی معافی کا باعث ہوتا ہے۔ اور خدا کے حضور گناہوں کے اقرار سے بریت جوتی ہے۔ اسکی طرف اشارہ کر کے اللہ پاک اپنے کلام پاک میں یوں فرماتا ہے۔
وَلَا تُضْمِرْ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ قیامت کے حشر و نشر کی صداقت کے لئے قسم کھاتا ہے کہ قسم ہے نفس لوہہ کی کہ انسان دوبارہ اٹھایا جائیگا۔ نفس لوہہ کے معنی ملامت کرنے والا گناہوں پر یعنی جیسا سی کوئی گناہ صادر ہوتا ہے تو وہ پھبتا مٹھکھٹکھٹکے اور خدا کے حضور رو رو کر اُس کی معافی کا خواستگار ہوتا ہے پس اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور اُس کے دل کو کونسی دیتا ہے۔ تیسری قسم نفس مطمئنہ ہے یہ تزکیہ شدہ نفس ہے یعنی ہمیں بُرائی کی طاقت نہیں ہوتی۔ اسکو ہزار لالچ دیا جائے ہزار فریب و دیکھ سے بچسلا یا جاوے۔ وہ کبھی نہیں تپسٹا گویا اس کی بدنی کی طاقت چھین لی گئی ہے۔ اور وہ بالکل معصوم ہوتا ہے۔ ایسے مرد سے عورتوں کو پردہ جائز نہیں بلکہ انسان معین کا مرتبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق قرآن مجید میں یوں ارشاد فرماتا ہے۔ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ادْخَبِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۖ فَادْخُلِي فِي جَنَّاتٍ ۖ وَأَدْخُلِي جَنَّاتٍ ۖ هِيَ مَرْجُواةٌ (حدائقِ نادیں) چین پکڑے جسے نفس تولیے رب کی طرف لوٹ جا تو اس کی رہنی وہ تجھ سے خوشی پھرے کے بندوں میں شامل ہو جا اور میرے جنت میں داخل ہو جا نفس مطمئنہ کے معنی ہیں اطمینان یافتہ نفس گو یا اب اسے اطمینان ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو گیا۔ عجائب و دور ہوا۔ اور عاشق و شوق باہم لگتے۔ اب شب و روز آب و حلال کا لبالب جا چلایا جاتا ہے۔ اور ذوق و شوق ہر وقت ڈھکتا جاتا ہے۔ اسکی دعائیں قبول ہوتی ہیں جو کہ ہنسے مٹھکھٹکھٹکے اور خدا کے بھی نہیں شائبہ کر جن پر تکرار کرتا ہے۔ اور ہنسے دل و ہر اطمینان کی بارش کر کہ ہم تیری اطمینان یافتوں میں شمار ہوں۔ اور اسے کر کہ ہنگامہ نیکی کی توفیق حاصل ہو جائے تاکہ ہم تیری راہ میں قدم مایں۔ آمین اللہ اعلم بالصواب خاکسار حکیم مرزا محمد عبدالحمید شتر جم کتاب کہ نام اسکا جو اہر خستہ ہے عرض رسان ہو کہ اس کتاب کو جو

پانچ جو اہر منقسم ہے۔ پچھلا جو ہر پاکیزگی اور عبادات کے بیان میں ہے۔ دوسرا جو ہر نیکی کے بیان میں ہے۔ تیسرا جو ہر اعمال کے بیان میں ہے۔ چوتھا جو ہر اذکار کے بیان میں ہے۔ پانچواں جو ہر اشغال کے بیان میں ہے۔ دہرہ ناظرین کو تلبہ تاکہ اس راہ پر قدم مار کر ان بیشمار روحانی مراحل کو طو کیا جاویں جو وہ مل جاتی ہیں۔ ارباب مفسد اور کارآمد ہیں۔ پھر نسخہ حیات، محض فضول اور غلط خیال کو چاہیں بلکہ محققین زمانہ جو اس نسخہ کا کوئی دقت حاصل کر چکے ہیں اور انہوں نے چاندی طرح اپنی روشنی کو سیاہ دلوں پر چکایا کہ چاروں طرف دکھائی دینے لگا۔ پھر بدشاہد ملحق ہے۔ خاکسار مجھ نے بعض اعمال و اشغال کو اپنے استاد و احباب المتکرمین کا نام نامی پر موجب انکے فرمان و کلام کتاب نہیں کرتا کیونکہ جس سے طبیعت میں ایک لطف اور حظ پیدا ہوتا ہے۔ اور درحقیقت معرفت الہی ایک ایسی چیز ہے۔ کہ پھر اسکے بعد انسان ہر ایک گناہ سے پاک اور منترہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ گناہ کا باعث قلت معرفت ہے۔ اور علاج ہمیشہ سبب کا ہوتا ہے۔ جب تک معرفت حاصل نہ کی جائے گی گنا دور نہیں ہوں گے۔ جب پوری طرح کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ کمال میں سائب ہے تو گویا اس کو اس سائب کی معرفت حاصل ہے اس لئے وہ اس میں کبھی ہاتھ نہیں ڈالے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ کوئی خدا ضرور ہے جو گناہوں کی پریش کرے گا۔ تو وہ کبھی گناہ کا ترک نہیں ہوگا۔ لہذا ہر معرفت نامہ حاصل کرنی چاہیے کہ کچھ پتا نہ پڑے۔ اور اس میں جبکہ عدالت کا دل جو گناہ ہم نے رفقا سامنے اور حضور درگاہ رب العزت میں نادام اور شرمندہ نہ ہوں۔ اور شوق الہی پیدا کریں۔ تاکہ نجات یافتوں میں شامل ہوں۔ اور جام کا فوری کے وارث ہوں جو عاشقان الہی کے لٹی تیار رکھا ہوا ہے۔

آمین ثم آمین + پہلا جو ہر پاکیزگی اور عبادت کے بیان میں

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزگی اور طہارت کی بہت بہت تاکید کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا جو شخص سونے وقت پاکیزہ کپڑوں سے سویا اور وضو دار تھا تو اس کے ساتھ دو فرشتے سوتے ہیں اور جب وہ جاگتا ہے تو وہ عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ تو اس بندے کی مغفرت کر کہ یہ پاکیزہ اور طہار ہو یا تھا۔ اور دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پاکیزہ اور با وضو سویا اور رات کو ہی مر گیا۔ تو وہ بیشک شہید ہے کیونکہ با وضو سونے والا صائم اللہ ہر قائم اللیل کی مانند ہے۔ عربن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص تم میں سے چھٹی نیت سے وضو کرتا

اور کچھ تھک کر ناک میں پانی ڈالنا اور اسکو صاف کر لے کر تو اس کے مونہ اور ناک کے دونوں تھنوں سے
تمام گناہ گر پڑتے ہیں۔ اور پھر دھوئے تھلنے کے فرمان کے مطابق مونہ دھو تاکہ یعنی جیسا کہ اس نے
فرمایا ہے تو اس کے چہرہ کے گناہ والا وحی کے اطاعت سے پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر دونوں
ہاتھ کہیںوں تک دھو تاکہ تو اس کے ہاتھوں کے گناہ پوروں سے گر پڑتے ہیں پھر جب سکا
مسح کر لے تو اس کو سر کے گناہ بالوں کے کناروں کو جھڑ جاتے ہیں اور جب انہوں پر پیر غنوں تک پہنچا
تو اس کے پیروں کو گناہ اٹھائی پوروں کو خارج ہو جاتی ہیں پھر جب کھڑے ہو کر چلا ہی بیان کرنا اور یہی
تجربہ اور تقدیریں کرتا ہے اور اپنے دل کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے اور وہ کھٹ نماز اور کرتبے کو گت ہو کر
اس طرح پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور غسل کرنا نہایت سے اور تعلق اس کے
اگر ضرورت واقع ہو ضروری ہے مطلب یہ ہو کہ ہر وقت اپنے آپ کو باطہات رکھے کہ انہیں خیر برکت ہے
اور بیل و عباد سے پاک و صاف ہے جب عبادت میں مشغول ہو تو ہر ایک امر سے فارغ ہو جائے تاکہ عبادت
میں کوئی امر طرح نہ ہو۔ اور ہر سوک کرنا سنت ہے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر کسی اہل حق پر
بوجھ نہ دیکھتا تو حکم دینا مبارک کا ہر نماز میں۔ اور عابد کے لئے ضروری ہے کہ جب جگہ پر یا و آہی کرے وہ
جگہ پاکیزہ ہو۔ اور نہ اسکا قبلہ کی طرف ہو اور اگر مونہ میں تخییر ہو تو مسواک سے اسکو دھو کر۔ اور کسی
جگہ متوجہ ہو جسے کی طرف فروغی کر نیوالا ہو دل سے اپنے آپ کو ذلیل جانے والا سکینت اور جمع
خاطر اور ضروری قلب سے۔ اور کہ فکر کرے اور ناک کرے اچھیز میں کہہ کر کرتبے اور اسکو معافی پر غور
کرو اور سمجھو۔ اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو کسی عالم سے معافی اس کے دریافت کرے اور ذکر کو جلدی ختم
کرنے کی حرص نہ کرے +

استحصال کے بیان میں۔ استنجا کر نیکی واسطے ضروری ہے کہ پہلے نیت ڈھیلے سے صاف کرے کہ جو گوہ
اور غلطی وغیرہ سے پاک ہو اور جو ڈھیلے ایک دفعہ استعمال کیا ہو اور دوبارہ استعمال نہ کرے پھر پانی
سے آہستہ کوئے کے غفلت سے بکلی دھو ہو جائے +

قبولیت دعا کے اوقات۔ وہ وقت جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں جیسے ہیں (۱) ملیۃ القدر کی
شب (۲) عرفے کا دن (۳) رمضان کا مہینہ۔ (۴) رات جسکی وہ دن آجہ کا (۵) آدمی رات کے
بعد (۶) تہائی رات پہلی (۷) تہائی رات اخیر (۸) درمیان تہائی رات آخر کا (۹) وقت صبح کا (۱۰)
ساعت جملہ جبکہ امام خطبے پڑھیں آخر نماز تک (۱۱) اور جو وقت سے کہ قایم کہیلائے نماز سلام تک۔ اور
بعض کے نزدیک بعد نماز عصر کے غروب آفتاب تک بھی قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے اور بعض قولی کہ

کہ آخر ساعت جمعہ کی اور بعض نے کہا ہے کہ جمعہ کے دن بعد طلوع صبح صادق آفتاب نکلنے سے نہ تک
اور بعض نے کہا کہ کتاب نکلنے کے بعد اور ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا
کی تحقیق وہ ساعت ہے جبکہ آفتاب ڈبھچاؤ تھوٹا سا ایک ٹاتھ تک۔ اور بیشک یہ صحیح ہے کیونکہ وہ وقت
جبکہ جمعہ کے دن امام احمد شریف شروع کرتا ہے اس وقت تک جبکہ وہ آمین کہے۔ اور صحیح مسلم میں ابی موسیٰ
الاشعری سے حدیث ہے کہ قبولیت دعا کے یہ اوقات ہیں (۱) نزدیک اذان نماز کے (۲) درمیان اذان
اور بکبیر کے (۳) بعد حجتی علی الصلوہ حجتی علی الفلاح کے سپر کوئی سختی یا غم نازل ہوا ہو (۴) اور نزدیک صبح
جنگہ جو اتھکی راہ میں ہو (۵) اور اس وقت جبکہ لڑائی والے لڑائی والوں سے بچائیں (۶) اور فرضوں کے
بعد (۷) جمعہ میں (۸) قرآن مجید کی تلاوت کے بعد اور خصوصاً ختم قرآن مجید کے بعد اور ایک حدیث میں
اس طرح بیان کیا گیا ہے خصوصاً پڑھنے والے کی اور نزدیک پنی بانی درمزم کے اور قریب اس وقت کے جبکہ
ہو پاس محلے کے اور قریب آذان مخرجوں کے اور اس وقت جبکہ مسلمانوں کے ذکر کی مجلس ہو اور اس وقت
جبکہ امام دلا الصلاہین کہے اور اس وقت جبکہ میت کی آنکھ بند ہو۔ اور نزدیک تکبیر ثانی کے اور وقت بارش
کے۔ اور حضرت امام شافعی کتاب اُم میں رسلاً ذکر فرماتے ہیں کہ میں تحقیق علمائے متقدمین سے قبولیت
دعا کا وہ وقت لیتا ہوں جبکہ مینہ برس رہا ہو۔ اور میں کہتا ہوں نزدیک دیکھنے کعبہ کے اور درمیان
دو نام بزرگ اللہ تعالیٰ کو سورۃ انعام میں یاد کرتی ہیں ہم اس کو حجر ہے بہت عالموں کی اور میری طور پر
بیان کیا اس کو متعلق کہ دعا جلالتین میں مقبول ہوتی ہے +

قبولیت دعا کے مکان۔ وہ مکان جنہیں دعا قبول کی جاتی ہے مساجد یا اسکی مثل میں اور حضرت
حسن اہمیری نے اپنے رسالہ میں جو مکہ معظمہ میں بھیجا تھا تحریر فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا کے پندرہ مکان
ہیں پنج جگہ طواف کے نزدیک مازم کے۔ خانہ کعبہ کے پرٹلے کے نیچے۔ اندر کعبہ کے نزدیک چاہ
درمزم کے صفا اور مردہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے۔ اور نیچے مقام ابراہیم کے اور عرفات میں اور
مزدلفے میں اور منبایں اور نزدیک حجرات بن کے یعنی امی کے اور مصنف کہتا ہے کہ اگر روزہ نہ بنی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دعا قبولی نہ ہو تو اور کس جگہ پر اور پھر ہم نے روایت حدیث سے ثابت کیا ہے
کہ مازم میں قبولیت دعا ضرور ہے +

کُن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بچارہ اور مظلوم ہو خواہ مظلوم گنہگار یا کاؤزی
کیوں نہ سمجھا وہ باپ لعل بادشاہ عادل اور بیخفت آدمی اور وہ بیٹا جو والدین کی نیک سلوک کرتا ہے
اور مسافر اور روزہ دار جو وقت روزہ افطار کرے اور مسلمان کہ دعا کرے اپنی مسلمان بھائی کیلئے

اللہ تعالیٰ پوری کر لگیا۔ پانچواں حشر کو زمرہ شہداء میں شمار کیا جاوے گا۔ نماز ظہر کے بعد یہ ورد کرنا چاہیے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَتَبَارَكَ وَتَسْلَمُ ترجمہ۔ اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم اور انہی آل پر درود و برکت اور سلام بھیجو۔ یہ ورد نماز کے بعد زمرہ تہ پڑھیں تو خدا نے کریم
 اس کا اجر ضایع نہیں کر لگیا اور اس کے عوض اسکو بیچ مرتبے عطا فرمائے گا۔ پہلا آزدوم تک تو صمدار
 نہ ہوگا۔ اور اگر اس بلا میں پھنسا ہوا ہے کس قدر مبتلا ہو جائے تو خدا نے قادر بہت جلد اسکی خاصی
 کر دیگا۔ اور اسی کے کسب میں برکت ہوگی۔ تیسرا ہر قسم کی آفات اور بیماریات کے شر سے محفوظ رہیگا
 اور سختیاں اُس پر آسان کیجا دیں گی۔ چوتھا اُس دن رات میں اُس کو کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا۔ پانچواں
 اس دن سے اُسکو طاعت اور بندگی کی توفیق مرحمت ہوگی۔ اور عصر کی نماز کے بعد سبحان اللہ
 وبحمد لا سبحان اللہ العلی العظیم وبحمد لا استغفر اللہ ربی من کل ذنب الذی
 الیہ۔ سو بار پڑھیں ترجمہ اسکا یہ ہے اللہ تعالیٰ مقدس و بزرگ برتر ہے اور اس کے لائق تعریف ہی
 میں اپنے رب اپنے تمام گناہوں کی معافی کا خواہنگار ہوں اور ہی کے آگے توبہ کرتا ہوں۔ اسکی فضیلتیں
 بہت ہیں مجملہ انہیں سے یہاں لکھی جاتی ہیں۔ اول اس کے پچھلے گناہ معاف کئے جاویں گے۔ اور وہ
 محصوم کی مانند ہو جاوے گا۔ دوسرا اس دن جبکہ اعمال ترازو میں رکھو جاویں گے تو اس مرد کے بے میں
 اُسکا نیکی کا پتہ بھاری کیا جاوے گا۔ تیسرا زندگی میں اس کی دعائیں قبول ہونگی اور وہ نہیں کیجاوے گی
 چوتھا اس کے صلہ میں چالیس برس کی عبادت شمار ہوگی۔ چوتھا وہ شخص صحت شرعی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم کے ساتھ جنت میں داخل کیا جاوے گا۔ اور نماز معرب کے بعد زمرہ تہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 پڑھیں تو بہت درجہ ہوا اور اس کے لئے خدا کی طرف سے نعمتیں ہیں پہلی نعمت یہ ہے کہ اسکو لئے تمام غریبی
 امور اور حاجات دنیا آسان کر دیگا۔ اور اسکی خواہش کے مطابق اسکو دیگا۔ دوسرا اُس من خدا تعالیٰ
 پانچ دفعہ اسکی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا۔ تیسرا قیامت کے دن اپر رہی ہوگا چوتھا عذاب قبر سے
 اسکو نجات ملے گی۔ پانچواں غیرین کو سوالات اسپر آسان کئے جاویں گے۔ اور نماز عشا کے بعد زمرہ تہ
 ورد کرنا چاہیے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوت الا باللہ العلی العظیم۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہو اور ہم سب ہی تعریف ہے اور خدا تعالیٰ کے علاوہ
 کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اُس کی شان بڑی اعلیٰ ہے اور جیتک اللہ تعالیٰ توفیق نہ دے کہ یہ طرح کی
 طاقت اور قوت کا بار انہیں۔ بعد نماز عشا جو شخص ہمیشہ اس وظیفہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ
 عطا فرمائے گا۔ مجملہ انہیں سے ایک یہ کہ اسکو ستر نبیوں کا ثواب ملیگا۔ دوم اُس کے واسطے

سچائی کے لئے کہ موجود ہیں۔ سوم امت محمدیہ میں کوئی اور آدمی کی شفاعت کا استحقاق رکھتا ہوگا۔ چہاں حضرت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے شفیق ہو کر تجھ سے بڑی نعمت یعنی اللہ تعالیٰ
کا دیدار اس کو نصیب ہوگا۔

صبح شام کے وظیفے کا بیان۔ جب صبح جگے تویہ دعا پڑھے۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلٰٓئِکَ
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَحَدٌ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ط
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدُ
وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدُ کَ عَمَلٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ الْکَسَلِ
وَ سُوءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقُبْرِ ترجمہ صبح
کی پہنچے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہو نہیں کوئی محبوبہ مگر
اللہ تنہا اور نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور وہ
ہر چیز پر قادر ہے۔ ای پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی اچھیز کی کہ اس دن میں ہر
اور بھلائی اچھیز کی سے کہ بچھو اسکے سے ہر پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی اچھیز
کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی سے کہ بچھو اس کے سے ہر پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی
ساتھ تیرے کاہلی اور بھلائی جو پائے کی سے لے رہے ہیں بھلائی میں نے تجھ سے بھلائی
اگلیں ہے۔ اور عذاب سے کہ قبر میں ہے۔ اور بوقت شام یہ دعا پڑھے۔ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلٰٓئِکَ
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ فِیْ سَمٰوٰتِکَ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقْعَ عَلٰی اَرْضٍ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذُرًّا وَ بَرًّا ترجمہ شام کی پہنچے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب
تعریف اللہ کے لئے ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے جس نے تمام رکھ ہے آسمان کو اس کو کہ
زمین پر گر پڑے مگر ساتھ حکم اسکے سے بھلائی اچھیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پر آگندہ کیا اور پیدا کیا۔
ان ہر دو دعاؤں میں جگہ مذکور کے موافق یعنی وہی جگہ ہا پڑھنا یا جو بیعت کی نیا ہو تو اب اس کو
فجر کی نماز کا بیان۔ عابد پر لازم ہے کہ جب کئے توجہ کی نماز پڑھے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع
صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہو۔ اور وضو کرے مطابق سنت نبوی کے اور پھر کھڑا ہو جائے
نماز کے لئے اور یہ دعا پڑھے۔ وَجَّهْتُ وَجْہِیْ لِلَّذِیْ فِیْ فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا
مُسْلِمًا وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنْ صَلَوٰتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَاۤیِ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَهُ وَ یٰ اِلٰہُ مُرْتَدٍّ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ

اَلَا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ لِنَفْسِيْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِيْ فَاَعْفُ عَنِّيْ
 وَ كُنْ لِيْ جَنِيْبًا فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَهْدِنِيْ الصِّرَاطَ الَّذِيْ
 لَا يَغِيْبُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلَا اَنْتَ وَ اَصْرَفْتُ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ اَلَا اَنْتَ كَسْبُكَ وَ سَعْدُكَ
 بِكَ وَ الْخَيْرُ مَكْلُوفٌ فِيْ يَدَيْكَ وَ الشَّرُّ وَاَلَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا يَاكَ تَبَارَكْتَ وَ كَهَالِكَ
 اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ ترجمہ متوجہ کیا شیوا اپنا مونہ طرف اس ذات کے کر سپد کیا
 آسمانوں اور زمینوں کو اور میں توحید بیان کر نیوالا ہوں اور نہیں ہیں ان لوگوں میں سے جو شرک
 کرتے ہیں تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور موت میری وہی اللہ تعالیٰ ہی کے
 ہے جو پروردگار ہے عالموں کا اور نہیں کوئی شریک اسکا اور ساتھ اس کے حکم کیا گیا ہوں میں اور
 میں مسلمانوں میں ہوں یا اللہ تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور تو میرا پروردگار تو اور
 میں میرا بندہ ہوں میں اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنی گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس بخش دے میرے گناہ
 تحقیق بولے تیرے کسی گناہ بخشو والا نہیں ہو۔ اور مجھ پرستہ دکھا اچھو اخلاق کا اور اچھو اخلاق کی طرف
 سوائے تیرے کوئی راہ دکھائیوالا نہیں۔ اور دور کر مجھ سے ہر وہ اخلاق اور سوائے تیرے کوئی ہر وہ اخلاق
 کو دور کر نیوالا نہیں۔ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور تیرے حکم کے بجالانے میں۔ اور تمام بھلائی
 تیرے ہاتھ میں ہیں مگر براہیوں کو تجھ سے نسبت نہیں دی جاتی ہیں بسبب تیرے موجود ہوں اور تیری
 طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو بابرکت اور بلند ہے۔ بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں
 طرف تیری فقط مذکورہ بالا دعا علاوہ نماز صبح کے تمام نمازوں کی وقت پڑھی جاتی ہے۔ بعد اس کے
 نماز میں مشغول ہوا اور شیخ کمال سے نماز ادا کرے صبح کی نماز میں پہلے دو سنت اچھو میں ادا کرے مگر
 بعد دو فرض مسجد میں باجماعت ادا کرے۔ جب نماز شروع کرے تو پہلے سورہ الحمد شریف پڑھے اور بعد
 اس کے سورہ کافرون اور دوسری کھت میں سورہ اخلاص پڑھے۔ اور ربانیتوں و فرضوں کو بات
 نہ کرے۔ اور اگر کھڑا ہو یا ضروری بات کرنی پڑے تو سنتیں پھر سے ادا کرے کیونکہ سنت نبوی کو مطابقت
 بھی ملتا ہے۔ اور جب فرض پڑھ چکے تو پھر دعا پڑھے یعنی بعد سلام اس دعا کا پڑھنا سنت ہے۔
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ وَ اَلَمْ يَكُنْ لَهٗ سَمِيْعًا وَ بَصِيْرًا وَ يَمِيْنًا وَ بَدِيْعًا وَ الْغَايُ
 وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطٰ وَ لَا مَعْطٰ لِمَا مَنَعَتْ وَ لَا
 يَنْفَعُ وَلَا يَضُرُّ وَلَا يَكُنْ لَهٗ جَاوِزٌ اَللّٰهُ لَا يَكُنْ لَهٗ جَاوِزٌ اَللّٰهُ لَا يَكُنْ لَهٗ جَاوِزٌ اَللّٰهُ لَا يَكُنْ لَهٗ جَاوِزٌ
 اسی کے لئے بادشاہت ہو اور اسی کے لئے سب تر ہے پلا تا ہے اور نہ ملے یہ سب بیچ اس کے

افضل ہے پہلانی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک کھنڈ والا اسپر کا کوئی
 لٹے اور نہیں کوئی چنے والا اس چیز کو کہ: کی لٹے اور نہیں غایہ دیتی ہے دولت مند کو عذاب تیرے
 دولت مند۔ اور یاقین بارہیہ ہے کیونکہ ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر
 اللہ ایک ہے نہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے چاہا و شاہت ہو اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ
 ہر چیز پر قادر ہے اور یاد کردہ بالا جملے تین بار کے ایک ہی بار پڑھے تو اس کے بعد یہ ہے۔ لَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا لَهُ التَّوْحِيدُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَ
 لَهُ الْغَنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔ ترجمہ
 نہیں ہے پھر ناکت ہوں اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مددائے کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں
 عبادت کرتے ہیں ہم مگر اسی کی اسی کے لئے انعام ہے اور اسی کے لئے فضل ہے اور اسی تعریف کی گئی
 ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ مدد مالیکہ خالص کر نیوالے ہیں ہم دہا اس کے دین کو اگرچہ کا فکر اہت کریں
 اور پھر استغفر اللہ کو تین بار پڑھنا لازم ہے اور پھر کہے۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَوَسْطُ السَّلَامِ
 مَبْدَأُ كُلِّ شَيْءٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ترجمہ۔ یا اللہ تجھ کو تمام عیبوں پر سلامتی ہو اور ہماری سلامتی تجھ پر ہو
 بہت برکت والا ہے تو نے صاحب بزرگی اور بخشش کے۔ اور پھر گیارہ بار سبحان اللہ پڑھے اور گیارہ بار
 الحمد للہ پڑھی اور گیارہ مرتبہ اللہ اکبر۔ اور اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینیس بار اور الحمد للہ اور
 اللہ اکبر تینیس تینیس بار پڑھی اور اس کے بعد یہ دعا جو ذیل میں لکھی جاتی ہے صرف ایک دفعہ پڑھے
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
 ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کی
 تعریف ہو اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ فقط تو تمام گناہ اس کو گناہ معاف کئے جاتے ہیں خواہ وہ جھاگ
 دریا کی مانند ہوں۔ اور جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی تو کوئی چیز اس شخص کے بہشت میں جانے
 کے لئے مانع نہیں ہے۔ اور دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ اس کا محافظ و نگہبان ہو گا ہے۔ اور اب ان
 تمام دعاؤں کو مشرقی طور پر لکھا جاتا ہے جو چاہے نبی کریم اکرم السلام کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَى الْأَذَلِّ الْعُمَرُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ۔ یا اللہ تجھ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ
 تیرے ہمردی کو اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کہ پہلے حائل طرف خواہ تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں

ساتھ تیری دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تبرک۔ وَتَقْنِي عَمَّا أَتَتْ
 كَيْتُمْ تَبْعُ عِبَادَكَ۔ ترجمہ۔ اے رب سے بچا مجھ کو عذاب اپنے سے اسدن کہ اٹھائے تو بندوں
 اپنوں کو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْصِرْنِيْ وَادْخِلْنِيْ وَادْخِلْنِيْ وَادْخِلْنِيْ۔ یا اللہ بخش مجھ کو اور میری بانی
 کر مجھ پر اور دکھا مجھ کو راہ ہدایت میں اور برزق سے مجھ کو۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ جَبْرِئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ
 اِسْمٰئِيْلَ اَخِذْنِيْ مِنْ حَزْزِ الْاَنَارِ وَعَذَابِ الْقُبُوْرِ۔ ترجمہ۔ اے رب پروردگار جبریل و
 میکائیل و اسرافیل کے بچا مجھ کو گہری آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَاقَدَّ
 وَمَا اَخْرَجْتَ وَمَا سَرَّ دُخْتُ وَمَا اَخْلَعْتُ وَمَا سَرَّ نَفْسِيْ وَمَا اَخْلَعُ بِهِ مِنْ
 اَنْتَ الْمُؤَخَّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ ترجمہ۔ یا الہی بخش میرے وہ گناہ جو پہلے کئے تھے اور جو چھپے
 تھے اور جو پوشیدہ کئے تھے اور جو ظاہر کئے تھے اور جو اسرار کیا تھے اور وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے مجھ
 تو آگے کر غیو الالب سے اور تو چھپے کر غیو الالب سے نہیں کوئی مجھ کو سولے تیرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقُبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ سَيِّئِ الْمَسِيْمِ الدَّجَالِ
 ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب و فتنہ کے سے اور عذاب جہنم سے اور فتنہ
 زندگی کے سے اور فتنہ موت کے سے اور شرکائے دجال کے سے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ
 دَلُوْنِيْ كُلَّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْصِرْنِيْ وَادْخِلْنِيْ وَادْخِلْنِيْ وَادْخِلْنِيْ لِصَالِحِ الْعَمَالِ
 وَالاَخْلَاقِ اِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحٍ وَلَا يَضُرُّ سَيِّئًا اِلَّا اَنْتَ ترجمہ۔ یا اللہ بخش میرے
 گناہ صغیرہ اور گناہ کبیرہ کل کے کل بخش۔ یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھ کو اور غنی کر مجھ کو اور
 برزق سے مجھ کو اور راہ دکھا مجھ کو طرف نیک اعمال کے اور نیک خلاق کے اور تحقیق سوائے تیری نہیں
 دکھا تا کوئی راہ طرف نیک اعمال کے اور نہیں کوئی پھر تا بزرگ اعمال سے اور حضرت نبی کریم جب نماز سے
 تراغت پالتی تو اپنا وایاں ہاتھ مبارک پر بھرتے اور کہتے بسم اللہ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
 الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّيْ اَلْهَمَّ وَالحَزْنَ۔ ترجمہ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے نہر
 کوئی معبود مگر وہ تجھ ہی والا مہر لان یا اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم اور بعد اس کے جبکہ عبادتی پاؤں کو
 مؤثر اور کلام سے پہلے یہ ہے اور اس کا دوسرا پڑھنا ضروری ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ وَالْحَمْدُ يَحْيٰ وَيَمِيْتُ يَبْدُو الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ترجمہ نہیں
 کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئی بادشاہی ہے اور اسی کے لئی تعریف ہے جلالتا ہے
 اور راز ہے اور پتہ اس کے کہ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے +

ذکر نماز اشراق۔ یہ نماز طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہے جیکہ آفتاب نیزہ دو نیزہ بلندی پر آتا ہے
 عابد لوگ نماز صبح کی شہرہ ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور جب آفتاب نمودار ہوتا تو کچھ دعا پڑھتے ہیں :-
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَ مَآہِذِہٖ اَدَاکُمْ یَحْمِلُکُمْ اَبَدًا نُوْبِنَا۔ ترجمہ۔ قسب رب فیض اللہ ہی کیلئے
 میں جن پر عفو کئے گئے ہمارے اس دن ہمارے میں اور نہ ہلاک کیا ہوا کہو یہ سببت گناہوں ہمارے کہ۔ اور ایک
 حدیث میں ہے دعا لکھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هَٰذَا الْیَوْمَ اَقَالَنَا فِیْہِ عَشْرَ اِنِّیْ اَقَالَکُمْ
 لِحَیْثُ بَنَیْنَا لِنَا۔ ترجمہ۔ قسب رب فیض اللہ ہی کیلئے میں جن پر بخشا ہو کہو یہ دن اور روز گزشتہ کیوں اس میں بخشش
 ہماری اور نہ عذاب کیا ہو کہو ساتھ آگ کے۔ اس کے بعد دو نفل اشراق کے پڑھیں شکوہ شریف میں
 حدیث ہے کہ جو شخص نماز اشراق پڑھتا ہے اس کو بڑا سکوت و آسائش اور عرصے کا ملتا ہے۔ اور ایک حدیث میں لکھا ہے
 روایت کی حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے کہی بیشی آدم کے کچھ بے گناہ چار رکعت اول
 دن میں کفایت کرونگا میں جگہ آخر دن تک۔ یہ بھی نماز اشراق کی طرف اشارہ ہے سو نماز اشراق کا پڑھنا
 انسان کو ثواب عظیم کا مستحق بنا دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال ہوتا ہے پس جب گناہ سے غافل
 کو تو یہ وظیفہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ یا کبریا اللہ اور تسبیح کرنا ہوں ساتھ تعریف الہی کے تو
 ہمارے۔ اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا هَٰذَا الْیَوْمُ وَفَیْہِ وَکَیْفَہٗ وَکَیْفَہٗ وَکَیْفَہٗ
 وَکَیْفَہٗ وَکَیْفَہٗ وَکَیْفَہٗ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ یا اللہ تعالیٰ میں پناہ مانگتا
 ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی فتح اس کی اور مدد اس کی اور روشنی اس کی اور برکت اس کی اور ہدایت اس کی اور پناہ
 مانگتا ہوں میں ساتھ تیری بڑائی اس کی کی کہ میں ہے اور بڑائی اس کی کی کہ چھو اسکے ہے۔
 ذکر نماز تسبیح۔ فرمایا حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچ عباسؓ کو کہ عباسؓ میرے چچے
 کیا نہ دوں میں تجھ کو کیا نہ کروں میں تجھ کو صاحبِ مخلصیت کا جو وقت کرے تو پڑھو اللہ تعالیٰ تیرے لئے
 گناہ تیرے پہلے اور پھیلے اور پڑنے اور نئی چوک کر اور جان کر تجھ نے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر و خفی
 خصلتیں یہ ہیں کہ پڑھ چار رکعتیں اور پڑھ ہر رکعت میں الحمد اور کہنی سوئے پس جب فراغت پائے تو قرأت
 سے پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ ہو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
 پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں و نزل باری تعالیٰ بعد پڑھنے سبحان ربی العظیم کے پھر
 دوسرا پناہ رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو و نزل باری تعالیٰ سبحان ربی العظیم کے پھر چیت کے پھر کہیں میں پڑھ کہہ
 ان کلموں کو دس بار یعنی سبحان ربی العظیم کے پندرہ بار پھر اٹھا سر پناہ جس سے پس کہہ ان کلموں کو و نزل
 پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اٹھا سر پناہ جس سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پڑھ

اس کے لکھڑا ہونے تو پس یہ فیجیات پچھتہ بار ہوئیں ہر رکعت میں کر تو یہ چاروں رکعت میں اگر طاعت
 سکے تو پڑھنے اس نماز کی ہر دوں میں ایک بار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکی تو ہر دوں میں پڑھ پڑھنے میں ایک بار
 اگر نہ پڑھ سکے تو پڑھنے میں ایک بار پس پڑھ پڑھنے میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر پڑھنے میں ایک بار
 میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر برز میں ایک بار تو تمام عمر میں ایک بار پڑھو۔ **بسم اللہ** ہے
 جیسے اس نماز کے متعلق فرمان ہو لہذا جب عابد نماز شراق گذار چکے تو اگر کام کرنا ہے کوئی شمع کرے اسکا ساتھ
 استخارہ کے۔ اور آخراہ ہم آگے بیان کریں گو در نہ نماز تسبیح کو شروع کرے اس نماز میں چار رکعتیں ہیں اور رکعت
 میں **سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہد** اکبر پچھتہ بار جو جب فرمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پڑھنا چاہیے یہ کلمات ختم لے جنت کے ہیں اور گناہ ان سے جہنم جاتے ہیں جیسا کہ دشت اپنی پتوں کو
 جھاڑتا ہے۔ اس نماز میں بہت فضیلت ہے۔ اور عامل اسکا فرشتہ خلعت ہوتا ہے جسکا وجود گناہوں کو
 بالکل پاک اور معصوم ہوتا ہے۔ اے خدا سب کو توفیق دے آمین ثم آمین +

نماز چاشت۔ جب نماز تسبیح ادا کر چکے تو اس کے بعد صلوٰۃ النضیٰ یعنی نماز چاشت کی نیت باندھ
 اسکا وقت چوتھائی دن گذرنیکے بعد ہوتا ہے۔ اور بہ نیت چاشت چار چار رکعتیں پڑھے اور کل آٹھ رکعتیں
 پوری کرے اور ہر رکعت میں پہلے الحمد شریف اور بعد اس کے کوئی سورہ شریف قرآن مجید پڑھتا جاوے
 اور اگر پہلی رکعت میں دس دس دوسری رکعت میں دس دس تیسری رکعت میں دس دس چوتھی رکعت میں دس دس
 پڑھے اور اس کے بعد پانچویں سو باہویں تک آیت الکرسی یا سورہ اخلاص تین تین بار پڑھتا جاوے۔ اور
 حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جب نماز چاشت کو عابد فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَهٰی الْعِلْمِ
 قَدِیْكَ اَصَادِلُ نَجَاتٍ قَاتِلُ تَرْجَمَہ۔** یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ مدد تیری کے مقاصد اپنی اور
 ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں دشمنان دین پر اور ساتھ مدد تیری کے جہاد کرتا ہوں اور اس عمل کو
 پورا فائدہ دینے حتیٰ کہ کوئی حاجت واقع ہو جائے اور اگر کسی کام کے شروع کرے شکار ارادہ ہی مانگا شمس
 گر کرے تو پھر نماز استخارہ شروع کرے +

نماز استخارہ۔ یہ نماز ہر بڑی اور ضروری کام کے لئے پڑھی جاتی ہے اور عابد لوگ ہر کام میں
 مداومت اختیار کرتے ہیں پہلو و نفل پڑھو۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد الحمد شریف اور دوسری رکعت میں
 الحمد شریف کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھو اور بعد ازاں یہ دعا کرے۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِرُکَ
 لِیَعْلَمَکَ وَ اَسْتَعِذُّ بِکَ لِیَعْلَمَکَ وَ اَسْتَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ قَاتِلَکَ فَقْدُکَ وَ لَا
 اَخَذُکَ وَ لَا اَعْلَمُکَ وَ لَا اَعْلَمُکَ وَ لَا اَعْلَمُکَ اَللّٰهُمَّ اِن کُنْتَ لَعْلَمُکَ اَنْ هَذَا اَمْرٌ**

خَيْرُ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ عَاجِلَ أَمْرِي وَآخِرِهِ فَأَجْلِبْ وَأَجْلِبْ فَأَجْدِ دِينِي وَ
لَيْسَ لِي فِي دِينِي بَدَلٌ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتُ لَعَلُّهُ أَنْ هَذَا أَلَا مَرَّ شَرُّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ عَاجِلَ أَمْرِي وَآخِرِهِ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَأَجْلِبْ وَأَجْلِبْ
أَلَا خَيْرٌ حَقِيكَ كَانَ لَكَ أَرْضِي بِهِ تَرْجُمَهُ - يَا اَللَّهُ مِنْ خَيْرِي نَكِي مَا كُنْتُ هُوَ تَجْهَرُ اس كَام
میں ساتھ مدہم تیری کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھ سے اوپر پائے خیر کے ساتھ ویسے قدرت تیری
کو اور مانگتا ہوں میں تجھ کو مطلب بھلائی فضل بڑو تیرے کو بختیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت
رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہوں تو اور نہیں جانتا میں اور تو بہت جانتے والا ہی پوشیدہ باتوں کا یا اللہ
جانتا ہوں تو کہ اگر کھ کام تحقیق میرے لٹو بہتر دین میرے دین زندگی میری میں اور انجام کار میری میں یا
اجہان میں اور اجہان میں میں حکم کر اور دنیا کو اسکو میری لٹو اور اسان کرا اسکو میری لٹو پھر رکھتے میری لٹو اور
اور اگر جانتا ہوں تو کہ تحقیق یہ کام پہلے میری لٹو دین میری میں اور زندگی میری میں اور انجام کار میری میں یا
اجہان میں اور اجہان میں میں میں پھر اسکو تجھ سے اور بہرہ فلو اس کو اور حکم کر اور دنیا کو میری لٹو بھلائی جہاں
کبیں ہو دو پھر رخی کر تجھ کو ساتھ اس کے اور ایک غایت میں ہوں آیا ہی خیر لاری دینی و معاشی
و عاقبتہ کھری فأجد ذلای و لیس لای و ان کذا و کذا اَلَا مَرَّ لَدِي بُرِيدُ لَدِي فِي دِينِي
و معاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي لَكَ أَقْدُ لِي الْخَيْرَ آيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
آلَا يَا اَللَّهُ تَرْجُمَهُ اَللَّهُمَّ عَمَّ كَامٍ بِهَرِّ مِيرِي لُتُو دِينِ مِيرِي میں اور زندگی میری میں اور انجام کار میری میں
پس حکم کر اسکو میری لٹو اور اسان کرا اسکو میری لٹو اور اگر ہو دو ایسا اور ایسا ارشاد کر ویسے ساتھ
لفظ لنداد کذا کے و اَلَا اَللَّهُمَّ عَمَّ کرام کے کرا اور رکھتا ہے ہر میری لٹو دین میری میں اور زندگی میری میں اور انجام کار
میرے میں پھر اسکو تجھ سے پھر حکم کر میری لٹو بھلائی کہ جہاں کہیں بڑو دین نہیں ہی بگاڑا ہوں تو اور قدرت
عبادت پر بھگتا ساتھ مدہم کے اور ایک عیش میں سطح مروی ہو وَاَسْتَلْكَ مِنْ فَضْلِكَ وَتَحْتَلْكَ
فَاَعْمَا بِيَدِكَ لَا يَخْلُقُ لَهَا أَحَدٌ سِوَاكَ فَاتَاكَ تَعْلَمُ وَلَا تَخْلُقُ وَلَا تَعْلَمُ وَلَا تَقْدِرُ وَلَا تَقْدِرُ
عَلَامُ الْغُيُوبِ اَللَّهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا اَلَا مَرَّ لَدِي بُرِيدُ لَدِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَصَرِّفْهُ وَتَحْتَلْكَ وَاَنْ كَانِ الْخَيْرُ اَلَا خَيْرُ لِي فَأَجْلِبْ لِي الْخَيْرَ حَقِيكَ
كَانَ تَرْجُمَهُ - اَللَّهُمَّ اَلَا مَرَّ لَدِي بُرِيدُ لَدِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ وَفِي دُنْيَايَ
اَللَّهُمَّ اَلَا مَرَّ لَدِي بُرِيدُ لَدِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ وَفِي دُنْيَايَ اَللَّهُمَّ اَلَا مَرَّ لَدِي بُرِيدُ لَدِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ
ہوں میں اور قدرت رکھتا ہوں تو اور نہیں قدرت رکھتا میں اور تو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہی پوشیدہ باتوں کا یا اللہ

یہ کام راہِ اکام جبکہ استخارہ کر نیوالا ارادہ رکھتا ہے بہتر ہے کہ دین میری میں بار و فیاضی میں لے لے
انجام کار میری میں پس تو فیض ہے اسکی اور آسان کر اسکو اور جو ہودی سو اس کو بہتر میرے لئی پس توفیق و
محکومہ و احکام خیر کے جہاں ہوسے یہ اگر کوئی بڑا کام ہو کہ ارادہ کرے اسکا پس قرینہ بات یہم تاکہ استخارہ
کھسے اور بعد ازاں شروع کرے وہ کام اللہ تعالیٰ ہمیں برکت دیکھا اور اگر طبعیت اس کام ہی آسان ہو استخارہ میں
ہست جائے تو چھوٹے اس کام کو اور اگر خوش زیادہ پیدا ہو تو نیک فال سمجھو اور تاخیر نہ کری فرمایا حضرت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص شروع کرے کہ کام کو ساتھ استخارہ کے تو کفیل ہوتا ہے اس کام میں اللہ
پس عابد پر لازم ہے کہ جب نماز داشتہ اور ایک کے تو ضروریات سے قطع ہو کہ عبادت الہی میں مشغول ہو اور اگر قرآن
پڑھے تو نہایت امن ہو یا استخارہ کے بعد اگر کوئی کام کرے تو زوال آفتاب کے وقت قانع ہو جائے اور خود
کرسے اور عبادت غافل میں داخل ہو۔ اور نماز زوال شروع کرے۔

ذکر نماز زوال آفتاب۔ یہ چارہ حق میں جو اکثر عابد ایک مداومت کرتے ہیں سب تو چارہ برکت باد صبر ہو کہ
پڑھے اور جب غریغ ہو تو یہ وظیفہ پڑھے استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ توبار اور
بعد ازاں یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا مَسْكُوْنٌ
عَمْدِكَ وَ عَبْدُكَ مَا اسْتَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صُنَعْتَ اَبَدُكَ بِعَمْدِكَ عَنِّيْ
وَ اَبَدُكَ بِذَنْبِيْ فَاَغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ۔ یا اللہ تو پروردگار
میرے نہیں کہ تو پیدا کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں پر عہد تیری کے ہوں اور وہ
تیرے بعد طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی کر تو اتنی کے ہی اقرار کرتا ہوں میں
و اسلئے تیرے ساتھ نعمت تیری کہ مجھ پر اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہوں اپنے کہیں بخش و اسلئے
پس تحقیق نہیں بخشتا ہو گناہوں کو کوئی مگر تو اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کہے لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَلْکَبْرِ صَلاَ اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لا شَرِکَ لَہُ لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ
وَ لَہُ الْحَمْدُ لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَنْ کُوْنَا مِمَّنْ یُّشْرِکُوْہِ
مرحلے اُن من یا اُن یا اُن مبین میں تمام گناہ اُس کے بخشو جاویں گے پس لازم ہے کہ نماز
زوال کے بعد یہ وظیفہ کرتا ہے حتیٰ کہ ظہر کا وقت آجائے ۔

بیان نماز ظہر جب ظہر کا وقت آئے تو اول چار سنت اور پھر اس کے چار فرض اور پھر دو سنتیں آخر تک
اور اگر اسے اور اگر کوئی کا موسم ہو تو تاخیر سے اور اگر راہِ بروی کے موسم میں ذرا جلدی ہی ہو چھوڑا اور جب
ظہر آجائے استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ توبہ پڑھے اور پھر درود شریف توبہ پڑھے

اور پھر مرد و شریف توفیق پزیر ہداناں یہ دیکھے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَتَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِيْ
مُخْلِصًا لَكَ وَ اَهْلِيْ فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الدُّعَاءِ وَ الْاَمَلِ اَسْمِعْ
وَ اسْمِعْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ خَبِيْرُ اَللّٰهِ وَ اِنْعَمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
ترجمہ۔ یا اللہ پروردگار چارے اور پروردگار سرچنے کے کرکھ کو مخلص اسطرح اپنے اور اہل میر و کو بہرے
میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن اور قبول کرو عابری ہر حال
بہت بڑے بڑا کفایت ہے مجھ کو اللہ اور اچھے کارساز خدا تعالیٰ بہت بڑے بڑا
و کر نماز حفظ الایمان۔ جب نماز ظہر ہو چکا اور عابد وظائف اور دعائوں و قرائع ہو جائے تو
دوسری رکعت نماز حفظ الایمان پڑھے پہلی رکعت میں سورہ ناس کو سورہ الحمد شریف کے بعد پڑھے اور
دوسری رکعت میں سورہ قل پڑھو اور جب سلام پھیری تو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر تو بار پڑھے
فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہے یہ کلمہ یکبار اسکو ایک ہر دو کے آواز کو کرینکا اور آواز
حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی سو بار پڑھے تو دس ہر دوں کو آواز کرینکا ثواب اس بہت بڑا ہے اور اعمال میں
تو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور نو گناہ اسکو عفو فرمائی جاتی ہیں۔ اور سو گناہ ایک قسم کے معاف
ہو جاتے ہیں پڑھنے والیکو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے اور کوئی عمل پتھر اس عمل سے قیامت کے دن نہیں
ہوگا کہ نہ دیکھا جاوے۔ یہ وہ کلمہ ہے کہ سکھایا اسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس تحقیق اگر آسمان
ایک پلڑے میں ہوں اور یہ کلمہ ایک پلڑی میں تو یقیناً یہ پلڑہ بھاری ہوگا یہ کلمہ ان دو میں پڑنی
لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کے لئے دوسرے عرش کے انتہا ہی یعنی وہیں پہنچنا ہی
اور قبول ہونے اور الہا کبر ہر دیتا ہے ثواب بے نوری و سچیز کو کہ در میان آسمان اور زمین کو پہنچنا ہی
جب اس طیفر قریب ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَتِيْ اَمْرِيْ
وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَقْلَدِيْ وَ اجْعَلْ
اَلْحَبْوَةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَ اجْعَلْ الْمَوْتَ رَحْمَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَسْلِمُ اَعْدَائِيْ وَ الشَّقَا وَ الْفَقَا وَ الْغَنَى وَ رَحْمَتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَسْلِمُ اَعْدَائِيْ وَ رَحْمَتِيْ
کا بچاؤ اور سنواری میری دنیا و جہیں میری گدماں ہو اور سنواری میری آخرت جسکی طرف تیری رحمت
اور کر میری حیاتی کو میری زیادہ نیکیوں کا سبب اور کر میرا نامیری میری ہی رحمت کا سبب آ اللہ
میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور ہر نیکیاری اور گناہ و محفوظ رہنا اور ہر پناہی
صلوٰۃ النضر عابد جس نے اسے طبع ہر جائی تو دس رکعت نماز خضر اکرے اور وقت اکمال میں ظہر

ادھر کے ہو۔ اور چاہیے کہ دود رکعت پر سلام پھیری۔ اور الحمد شریف کے بعد سورہ کوثر یا سورہ انا انزلنا
 پر چنانچہ پڑھیں یا سورہ انا انزلنا پر پڑھیں۔ اور جب سلام پھیرے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
 بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَدُنِّكَ عَلَيَّ لَطْفِ احْسِنِي مَا عِلِمْتُ الْحَيٰوةَ خَيْرًا اَنْ تُوَفِّيَنِي اِذَا مَلَئْتَ
 الْوَقَالَهَ خَيْرًا اَنْ اَلْقَهُمَّ وَاسْأَلْكَ جِئْتُكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاسْأَلْكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ
 فِي الرِّضَا وَالْعَقَبِ وَاسْأَلْكَ الْعَقْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْعِزِّ وَاسْأَلْكَ كَيْمًا لَا يَفْغَدُ وَاسْأَلْكَ
 قُوَّةً عَمَّنْ لَا تَنْقُطُ وَاسْأَلْكَ الرِّضَىٰ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاسْأَلْكَ بَرَكَةَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
 وَاسْأَلْكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَىٰ وَجْهِكَ وَالشُّوْقَ اِلَىٰ لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرٍّ اَوْ مُضَرٍّ
 وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْاَيَّامِ وَجَلِّئَا هَذَا الْاَمَّ مَهْدٍ بَلَدٍ مَّحْرَمٍ
 لِّاَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكَ بَرَكَتِ سَيِّدِ الْقُدْرَةِ اِسْمِ سَيِّدِ جَوْشَنِ پَرِسِ زنده رکھو جب تک جائے کو حینا بہتر و ستر
 نیسے اور مار مجھ کو جب جانے کو مرنا بہتر مرنا میری حق میں لے اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے میرا اور جسم اور
 کھلے اور مانگتا ہوں تجھ سے تو میں حق بات کہوں کی خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کہ نعمت
 نہ ہو بلکہ اور مانگتا ہوں تجھ سے آنکھوں کی ٹھنڈک جو موقوف نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے رزق ہنی ہونا
 بعد فیصلہ اور مانگتا ہوں تجھ سے ٹھنڈک عیش کی بعد مرئیے اور مانگتا ہوں تجھ سے لذت کہ کھینے کی طرف
 منحصر کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایسا ہو بچائے اور بغیر فتنے کے جو بیکارے۔ اے اللہ
 آراستہ کر بھگو ایمان کی زینت سے اور کر بھگو ہدایت کرنیوالے ہدایت کو ہوئے +

ذکر نماز عصر۔ جب نماز عصر پڑھ کر ہو جائے تو عصر کے وقت کا انتظار کری اور جب وقت پورا ہو تو پہلو
 چار رکعت سنت ادا کرے اور پھر چار رکعت نماز فرض اور پہلی رکعت میں بعد الحمد کے واحد اور دوسری
 رکعت میں سورہ نزل ال اور تیسری رکعت میں جو سورہ شریف یا دوسرا سورہ خلاص تین تین بار
 پڑھیں اور رکوع اور سجدہ میں نہایت خشوع اور خضوع کرے۔ جب سلام پھیری تو سورہ ناس اور
 سورہ قلقل و قلقل من تہ پڑھیں بعد ازاں یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعَقَّةَ
 وَالْاَمَانَةَ وَهَمِّنَ الْخَلْقَ وَالْمَرْصَا بِالْقَدْرِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ التَّفَاقُحِ وَعَمَلِیْ مِنَ الْاِثْمِ
 وَلِسَانِیْ مِنَ الْكِبَرِ وَعِیْنِیْ مِنَ الْخِيَاثَةِ فَاِنَّكَ لَعَلَّكَ وَخَائِنَةُ الْاَعْيُنِ وَمَا خَفِيَ لِقَائُكَ
 یٰ اَللّٰهُ نَمِیْ مَا لَمْ تَنْمِیْ ہوں تجھ سے تسکینی اور پرہیزگاری اور امانت داری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی
 رہنے لے اللہ پاک کہ مراد اتفاق کی اور میری عمل کو دیا کی اور میری زبان کو بھٹوٹ سے اور میری آنکھ کو دھندلی سے
 سو جبکہ تو چاہتا تھا کہ نہ پڑھتی چوری اور جو چھپائے میں لے دوسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مِیْرَتِیْ

خَيْرًا مِنْ عَلَاقَتِي وَاجْعَلْ عَلَاقَتِي صَاحِبَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَاحِبِ مَا
 قُوِيَ فِي النَّاسِ مِنَ الْاَكْهَلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الصَّالِ وَلَا الْمُضِلَّ يَعْنِي اے اللہ میرا بہن
 بہتر سے ظاہر سے اور کر میرا ظاہر بھی اچھلے اللہ میں مانگتا ہوں تجھے سی اچھی چیز جو توبہ سے لوگوں کو
 اہل اور عیال املاو سے نہ گمراہ ہو نہ الی اور نہ گمراہ کر نہ الی۔ دریا مغز اور عصر کے بہت بہت دعا کرنی چاہو
 کہ نہ کچھ وقت قبولیت کا ہو۔ اور دریاں عصر اور صبح کے کوئی نماز نہیں ہے۔

وآخر نماز مغرب جب کہ کتاب غروب ہوا عالمی تو نماز مغرب شروع کریں اسکا آخر وقت اس وقت تک ہے جب
 سیاہی پھیلا جائے اور کھٹ اندھیرا ہو جائے با وضو ہو کر اول باجماعت امام کے پیچھے تین فرض ادا کریں اور
 بعد ازاں الگ ہر کردوستیں پڑھیں حتی کہ قیام ہوں نماز سو اور یہ دعا پڑھیں۔ اَسْئَلُكَ اَمْسِيَّ
 الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَخَدَّكَ لَا اَمْرًا فَكَ لَكَ اَلَمْ لَمْ لَكَ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاعُوْذُ
 بِكَ مِنْ كَثْرَتِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مِنْ اَلْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَوَسْوَءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا
 وَعَذَابِ الْعَذَابِ تَرْجُمہ۔ قسم کی ہنسی اور شہر کی سامنے جہان فردا طو اللہ کے اور اللہ ہی کیواسطی
 صبح عرفین ہو اور نہیں کوئی لائق عبادت کے اللہ کیلئے کے یہ اسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہ
 ہے اور اسی کے لئے سب تعزیر ہو اور وہ ہر چیز پر قادر ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھے اس بات کی بھلائی
 اور بھلائی اچھری کی جو اس بات میں ہو اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس بات کی بُرائی ہو اور بُرائی کی اچھری
 کے جو اس بات میں ہو یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑے کی بُرائی ہو اور دنیا کی آزمائش اور قبر
 کے عذاب سے۔ دوسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْحَقَّوَالْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْحَقَّوَالْعَاقِبَةَ فِي دُنْيَايَ وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ وَمَا بَيْنَ اَللّٰهُمَّ اسْئَلُكَ
 وَامِنْ زَعَايَ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ مِنْ بَعْثٍ يَدِّيْ وَمِنْ خَلْقٍ وَهَنْ يَمْسِنِيْ وَعَنْ شَتَائِيْ
 وَهِنْ قُوَّتِيْ وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ مِنْ اَنْ اُعْتَالَ مِنْ خَلْقِيْ۔ تَرْجُمہ۔ یا اللہ میں تجھے ہو دنیا اور
 آخرت کی عاقبت مانگتا ہوں یا اللہ میں تجھے گناہوں کی عاقبت مانگتا ہوں اور سلامتی عینوں میں تو دنیا
 میں اور ماں پناہ میں یا اللہ ڈھانک عیب سے اور بیخون کر چکو گہرا سہٹی یا اللہ محفوظ رکھو
 میری آگے ہو اور میری پیچھے اور میری دہن سے اور میری باتیں ہو اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ شراعتی تیری
 کے اس ہو کہ گناہ ہلاک کیا جاؤں میں اپنی پیچھے۔ تیسری دعا کے متعلق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا ہے کہ جو شخص کلام کرے پہلے مغرب کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے اگر اسی رات کو مر جاوے تو نہ

واسطی آگ کو جلانی خلاصی لکھی جاوے گی۔ کسی طرح جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے گا اور دن کو مر جاوے گا تو
 اس کے لیے بھی آگ کو خلاصی لکھی جاوے گی وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِي مِنَ النَّارِ یعنی اے اللہ پناہ دو
 مجھ کو آگ سے یہ حدیث ابو داؤد کی حدیث ہے مسلم شمس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت و مشکوٰۃ شریف میں
 منج ہو جب تلخ ہو اس نماز کو کھانا کھاتے اور اگر بھوکہ نہ ہو تو برابر یاد آتی ہیں مشغول ہو اور آٹھ
 نوافل پڑھے۔ چار سلام سے پہلے دو نفل بہ نیت نماز فردوس پھر دو نفل بہ نیت نماز دھیرہ نیت، نماز تہجد
 دو نفل بعد ازیں نماز شکرانہ شبہ اکرے اور جب غلغلی ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ
 خُرُودِ اَحَقِّ مِنْ عَيْدٍ وَ النَّصْرِ مِنْ اَيْتَنِي وَ اَنْتَ مِنْ مَيْلِكَ وَ اَجْوَدُ مِنْ سَكِينٍ وَ اَوْسَعُ
 مِنْ اَعْلَى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ وَ الْفَرْدُ لَا يَدُ لَكَ ضَلَّ شَيْءٌ هَذَا لَكَ اِلَّا وَ جْهَلُكَ
 لَنْ تَطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ لَنْ اَعْصِي اِلَّا بِعِلْمِكَ تَطَاعُ فَتَشْكُرُ وَ تَعْصِي فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ مَجْهَدٍ
 وَ اَقْرَبُ حَقِيْقَةٍ حُلَّتْ حُدُودُ النَّفُوسِ وَ اَخَذَتْ بِالنَّارِ اَيْتَنِي وَ كُنْتُ اَلَا ثَارَ وَ كُنْتُ
 اَلَا جَاهِلٌ نَدُو اَلْقُلُوبِ لَكَ مَغْفِيَةٌ وَ الشِّرْ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَالُ مَا اَخْلَلْتَ وَ اَلْحُرَامُ
 مَا حَرَّمْتَ وَ الَّذِيْنَ مَا شَرَعْتَ وَ اَلَا تَعْلَمُ مَا قَدَرْتُمُنِي وَ اَلْخَلْقُ خَلَقَكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ
 وَ اَنْتَ اللّٰهُ اَرْوَدُ الرَّحِيْمَ وَ اسْتَأْذِنُكَ يَنْوُدُ وَ جْهَلُكَ اَلَيْدِي اَشْرَفْتَ لَكَ السَّمَاوَاتُ
 وَ اَلْاَدْنَى وَ يَكُلُ حَقِّ هَوْلِكَ وَ يَحْيِي السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ فِيْ هَذِهِ الْعَشِيَّةِ
 وَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ بَيْتِكَ تَرْجُمَةً۔ یا اللہ تو ہی لائق تری عبادت و فکر کے اس کسی کو کہ یاو کیا جاوے
 اور کو لائق تر ہے ساتھ عبادت کے اس کو کہ عبادت کیا جاوے اور کو بہت مدد کرنا لاہو اسکو کہ
 مدد دے نہ مدد ہی جائے اس کو اور کو بہت مہربان اس کو کہ مالک ہو اور کو بہت سختی اس سے کہ
 مالک جائے اور تو فرخ نہ ہے عطایں اس کو کہ دنیا کو تو پادشاہ ہو نہیں کوئی شریک تیرا اور تو
 ایک سے نہیں کوئی ہمسایہ ہر چیز ہلاک ہو نہ والی ہو مگر ذات تیری نہیں عبادت کیا جاتا ہو مگر ساتھ تو فی
 اپنی کے اندر مگر نہ یہ تا فراموش کیا جاتا ہو مگر ساتھ علم اپنے کے اطاعت کیا جاتا ہو تو پس جہز اوپنا ہے
 اور تا فراموش کیا جاتا ہے تو پس عیشتا ہو تو قریب ہے حاضر ہے اور نزدیکی تر نگہبان ہو ہے حامل ہو تو
 نزدیک ہے سدا کے اور پکڑ تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو فی عمل کو ذکر لکھیں تو نے عرس لوح محفوظ میں
 اور دل سبب تیری تعقیبات کو ہر نیکو فرخ ہیں اللہ پو شیدہ نزدیک تیرے بظاہر ہے بخلال وہ چیز ہے بخلال کی تو فرم
 اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور میں وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو فرم وہ کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو فرم وہ مخلوق
 پیدائش تیری ہو اور سب سے بند و تیرے ہیں اور تو ہی اللہ بہت مہربان بخشنے والا ناہٹا چل نہیں مجھ کے ساتھ

نیلے نور ذات تیری کے یہ جو رکشن ہو گئے بسبب اس کو آسمان اور زمین اور ماٹھا ہوں میں ساتھ ہو کر حق کے کہ وہ واسطی ہے ہر اور ساتھ وسیلہ حق مانگو والوں کو کہ تجھ پر یہ کہ معاف کر دو تجھ کو اس میں اس اور یکہ ایمان کو تو بھلا آگ و ساتھ قدرت اپنی کہ حدیث شریف میں اس دعا کے متعلق ہے جو کہ گنہگار کو لکھا ہے کہ جو کوئی چاہے یہ دعا کہی جاتی ہے اس کو لئے دوزخ نیکیاں اور دیکھ جاتے ہیں اس کو دوزخ گناہ اور ثواب ملتے دوزخ غلام آزاد کر کے کا۔

[illegible]

صلوۃ پر اسے مزید محبت۔ بعد از نماز حفظ ایمان و نفل پڑھی۔ اور نہایت شوق و ضیق کو کام میں لادی اور بعد ازاں اس مرتبہ یہ وظیفہ پڑھی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَحْصِلُ ذَا الْقَوْلِ إِلَّا بِاللَّهِ - ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کو سوا کوئی لائق عبادت کو نہیں اور گناہوں سے بچنا اور توبہ کی طرف اسی کی مدد اور توفیق سے ہیں۔ اور بعض اس وظیفہ کو پڑھتے ہیں۔ یا ذا الجلال والإکرام یغفر لی صاحب غرتہ بخش کے۔ اور بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَبْلَكَ وَحَبْلَ مَنْ يَنْطَعِي حَبْلَهُ وَعِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا دَرَسْتَنِي مِنْ شَأْنٍ فَاجْعَلْهُ فَوَاقِي وَمُنَافِقَاتٍ

اَللّٰهُمَّ مَا زِدْنِي عَقِي مِمَّا اَحِبُّ فَاَجْعَلْهُ فَرَاغًا لِيْ فِيمَا اُحِبُّ ۝ ترجمہ۔ اے اللہ دو محبوبات
مجت اور محبت اس شخص کی کہ میری کام آئے۔ اہل محبت تیری پاس ہی اللہ جوتے دی محبہ میری محبت
کی چیز پس کر اسکو میری لذت کا سبب اپنی محبت میں اور اللہ جو تو خود پہر دی میری محبت کی چیز پس کر
اسکو میری خاطر جمعی کا سبب اپنی محبت میں ۝

وکر نماز عشاء یا اور یہ کہ مابین وقت مغرب عشاء و نماہ کل جائز نہیں اور وقت عشا کی نماز کا بعد نماز
مغرب صبح ہوتا ہے اور صبح صادق تک خیر ہے۔ لہذا عاید اول چار سنت ادا کرے اور بعد ازاں باقی
نماز بطریق سنت پڑھتا رہے۔ اور جب فسخ ہو تو اتنا غفار سوم تہ پڑھو اور بعد اس کے یہ دعا مانگی۔ رَبِّ
اَعِزَّنِيْ وَلَا تُفْنِنِ عَلَيَّ وَ اَلْفُحْرِيْ فِيْ وَلَا تُفْضِرْ عَلَيَّ وَ اَمْكُرْ لِيْ وَلَا تُكْمِرْ عَلَيَّ وَ اَهْدِ لِيْ
وَ كَسِّرْ لِيْ اَلْهُدٰى لِيْ وَ اَلْفُحْرِيْ عَلٰى مَنْ بَعَثَ عَلٰى سَرِيٍّ اَتَجْعَلُنِيْ لَكَ شَاكِرًا اَوْ لَكَ ذَاكِرًا لَكَ
اَوْ اَهْمًا لَكَ وَ مَطْعًا عَاثِمًا اِلَيْكَ اَوْ اَهَامُنِيَّ رَبِّ لَقَبْلَن تَوْبَتِيْ وَ اَعْمِلْ خَوْبَتِيْ
وَ اَحِبَّ دَعْوَتِيْ وَ كَثِبْ تَحْتِيْ وَ سَدِّدْ لِيْ سَانِيَّ وَ اَهْدِ قَلْبِيْ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّهِ صَدَقَتِيْ
ترجمہ۔ اے میرے رب مدد کر میری اور نہ مدد کر میرے ضرر پر اور داؤد بتا محکم بعد دعا و توبہ تیری
ضرر پر اور ہدایت کر مجھ کو اور اسان کہ ہدایت میرے واسطہ اور میری مدد کر اس پر جو مجھ پر ظلم کرے رب کہ
مجھ کو اپنا شکر کر نیوالا اور اپنا ذکر کر نیوالا اپنا اور نیوالا اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف کو گھڑنے والا اپنی طرف
عاجزی کر نیوالا اور میرے رب قبول کر میری توبہ اور وہو یہ کہ گناہ اور قبول کر میری
دعا اور ثابت رکھ دلیل میری اور سبھی رکھ میری زبان اور ہدایت کر میرے دیکھ اور نکال دی میرے
سینے کا کینہ۔ اور اگر نماز و تراویح تو پڑھو اور نہ تہجد کے ساتھ و تزل کو پڑھ سکتے ہیں لہذا نماز و تر
کا ذکر ہم نماز تہجد کے ساتھ کریں گے۔ اسوقت عاید کا سونا مناسب ہے اور جب بستر کی طرف آؤ تو پہلا پتر
کو بتن یا جھاڑی اور ان سب دعاؤ کو پڑھو یا انہیں سچو دعا چار پڑھو۔ پہلی دعا۔ اَللّٰهُمَّ بِدَا سَمِئَكَ
اَمْوِيْتُ وَ اَخِيَا لِعَمِي يَا اَللّٰهُ تَبَارَكَ اَنَام لِيْكَ سَوَاتِمُ اَوْتِيْرَا اَنَام لِيْكَ جَاوِلُ گ۔ دوسری دعا۔ اَسْأَلُكَ
سَرِيٍّ وَ صَمْعَتٍ جَمِيْعٍ وَ بِلَہٗ اَزْكَعُ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَمْسَكْتَ لَفْسِيْ قَدْ ذَحَمْنَا وَاِنْ اَنْزَلْتُمْهَا
فَاَحْطَطْهَا بِمَا تَحْفَظُہُمْ عِبَادُكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ترجمہ۔ میرے کومل میں تیرا نام لیکر اپنی کوٹھری
اور تیرا نام لیکر اٹھ گیا یا اللہ اگر تو میری جان کو ضبط کرنے تو تو اس پر رحم کر اور اگر تو اسکو چھوڑنے تو اسکی
نگہبانی کر جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی نگہبانی کرتے۔ تیسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ لَفْسِيْ اِلَيْكَ
وَ حَقَّتْ وَ صَحِيَّ اِلَيْكَ وَ تَوَضَّعْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْبَعَاثَ ظَهَرَتْ اِلَيْكَ وَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً

بِذَلِكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَفْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكَ يَا ذَا الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبَسْمَاكَ الَّذِي
اَرْسَلْتَ ترجمہ یہ اللہ ہی اپنی جان تیرے سپرد کی اور میں تیری طرف اپنا منہ کیا اور میں تجھی کو اپنا کام
سپرد کیا اور میں پناہ لی تیری تیرے ثواب کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تیرے عذاب سے بچا ہوا لاؤ
پناہ دینے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہیں تیری اس کتاب کے ساتھ ایمان لایا جو تجھے آمادی اور تیری نبی کر
ساتھ ایمان لایا جسکو تجھ نے بھیجا جو حق ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اٰطَعْنَا وَاسْقٰنَا وَكَفَاْنَا وَ اٰتٰنَا فَاكْمَ
مِنْهُنْ لَا كُنَّا فِيْ ذٰلِكَ مَعْرُوْنٌ ترجمہ تعجب برحق اللہ کے لئے جسے ہمیں کھلایا اور پلایا اور سب
سب کاموں کے کفایت کی اور ہمیں نگہ داری بھر بہت ایسے لوگ ہیں جنکا کوئی کام بنانا والا نہیں اور ان کا
کوئی جگہ دینے والا نہیں ہے پانچویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ فَيَا عَذَابَكَ لَا تَقْرُبْ عِبَادَكَ ترجمہ یا اللہ
بجائیکو اپنی عذاب سے جس قدر اٹھا دیکو تو بندہ کو فایدا دے جناب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب
سو بچا ارادہ کرتے اپنا ہاتھ کے نیچے رکھتے اور یہ دعائیں بار پڑھتے تھے دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحْذَرُ
لَوْ جِئْتُكَ الْكَرْبُ ثُمَّ وَكَلِمَاتِكَ اَلْثَمَاتُ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
اَلْمُحْرَمَ وَالْمَا تَعْمَدُ اَللّٰهُمَّ لَا تُخَيِّرْهُمْ جَنَدَكَ وَلَا تُجَلِّفْ وَغَدُوكَ وَلَا تَنْفَعْ ذَا الْجَلْدِ مِنْكَ الْجَدَّ
بِسَيِّئَاتِكَ وَتُجَمِّدُكَ تَرْجُمہ۔ اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگ ذات تیری کے اور بزرگ
پوسو حکموں کے اس چیز کی برائی کو کہ تو اس کی پشانی بچھو نیوالا ہے یا اللہ تو وعدہ کرتا ہے قرض اور گناہ کو
یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا تیرا شکر اور نہیں خلاص کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں فایده دیتا تیرے عذاب سے
کسی مال و مالے کو اسکا مال ہاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے دعا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ تَكُوْبُ اَبْنَدُ ترجمہ تجھ میں نے گناہوں میں اللہ پاک سے
وہ اللہ جسکے سوا کوئی وجود نہیں وہ زندہ ہی مخلوق کو قہا منے والا اور میں جمع کرتا ہوں ان کی طرف
فایدا دے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہ جو شخص سو دن و شب اس کلمہ کو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ
اس کے گناہ معاف کر دیتا ہو اگرچہ مثل جھاگ دیا کے ہوں۔ یہ حدیث ترمذی کی ابو سعید خدری رضی
کی روایت سے مشکوٰۃ شریف میں باب ما یقول عند اہلبیاح والمسلک کی دوسری فہم میں ہے +
آٹھویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ حُلِّ شَيْءٍ خَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوْیِ مُنْزِلِ الْقُرْآنِ وَالْاَنْجِلِ الْمُقْرَءِ اَنْ اُحْيٰ ذٰلِكَ مِنْ مِّسْرٍ كُلِّ ذٰلِیْ شَیْءٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ بِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ بِذٰلِكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بِذٰلِكَ
شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَ ذَاکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَ ذَاکَ شَیْءٌ اِنْ حَسِبَ

عَبَّيْ الدِّينَ وَ آغْبِيْ مِنْ الْفَقْرِ ترجمہ ہے اسماںوں اور زمینوں کو مالک ابد ہر چیز کے مالک
 ملنے اور کھٹل کے پھانسیوں والے توریت اور انجیل اور قرآن کو آمارشوا الی پناہ مانگتا ہوں تجھ کو ہر بری چیز
 کی برائی جو جلی پستی تو کپڑے والا ہر ترسے اور پر کوئی چیز نہیں جو اور تو ہی پوشیدہ ہو پس نہیں ہو زیادہ
 پوشیدہ تجھ سے کوئی چیز اور اگر فرض میرا اور پرواہ کر بھی مجھ جی سو کہ تو میں دعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّیْتَ جَبَّتِيْ
 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اخْسَا شَيْطَانِيْ وَ كُنْ رَءَاْفِيْ وَ جْعَلْنِيْ فِي السَّكِيْنَةِ اَلَا عَلٰی ترجمہ ہے
 کا نام لیکر مینے اپنی گردن رکھی یا اللہ دعائے کریم کے گناہ اور ذلیل کر میری شیطان کو اور آواز کو میری
 گردن کو اور درجہ کو بری جماعت میں نہ وسوس دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ ذَاوَابِيْ وَ اَلْمُعْتَمِنِ
 وَ سَقَانِيْ وَ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَا فَضَّلَ وَ الَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَا جَزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ
 اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ وَ اِلٰه كُلِّ شَيْءٍ اَخُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ترجمہ ہے رجب مرید واسطی
 اللہ پاک کے جس کی کفایت کی مجھ کو اور مکان دیا مجھ کو اور کھلایا مجھ کو اور پالیا مجھ کو اور حسن کیا مجھ کو اور
 پھر زیادہ کیا اور جو دیا مجھ کو بہت دیا ہر وقت اور حال میں اللہ پاک ہی کیلئے تعریف ہو یا اللہ ہر چیز کو
 رب اور اس کو مالک ابد ہر چیز کے معبود پناہ مانگتا ہوں تیری آگ سو ہو گیا جس میں دعا۔ اَللّٰهُمَّ
 رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظْلَتْ وَ رَبِّ الْاَرْضَيْنِ وَ مَا اَقْلَتْ وَ رَبِّ الشَّيْطٰنِ وَ مَا
 اَظْلَتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ حَبِيْبًا اَنْ يُّغْرِمَ طَاعَتِيْ اَحَدٌ مِنْهُمْ وَ اَنْ
 يُّبْقِيَ عَذَابِيْكَ وَ جَلَّ شَأْنُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ ہے یا اللہ سات آسمانوں
 کے مالک ہزاروں چیزوں کو مالک چنکو انہوں نے اٹھایا اور شیطانوں کے مالک اور چنکو انہوں نے گمراہ کیا
 ہوا ہوا تو مجھ کو بچاؤ اللہ اپنی سلمی مخلوق کی برائی کو یہ کہ نہ زیادتی کرے مجھ پر نہیں سو کوئی اور یہ کہ
 نہ ظلم کرے انہیں سو مجھ کو کوئی غالب ہو نہ ویری اور بلند نہ تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تو تیرے
 نماز تہجد کا بیان۔ عابد جب تائے توبہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَا نَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا
 وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ترجمہ ہے رجب مرید اللہ کی دعا پڑھے جس میں سلائی کے چھو گیا یا اللہ ہم اس کی تسبیح
 آٹھا جو جاوے گا بعد از ان و نہ کرے۔ وضع ہو کہ نماز تہجد تمام فرض نمازوں کے بعد اعلیٰ پاؤں کی غارت
 اور اس کا وقت و زمین بات یا اس کو بعد تہائی رات آخری ہوتا ہے۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے توبہ پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
 وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كُوْنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ
 اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَ عَذَابُكَ الْحَقُّ وَ لِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَ الْجَنَّةُ الْحَقُّ وَ النَّارُ الْحَقُّ

[illegible]

حکم اور توفیق اپنی کس تحقیق نورہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدی کی بعد ازاں قانع ہو کر نادر پڑھتا
 ذکر نماز و تریدہ نمازین رکعت ہے اور بعض باغ یا سات یا نوایا کر بھی پڑھتے ہیں اور بعض رکعتیں
 پڑھ کر سلام پیرہتے ہیں اور باقی ایک رکعت پھر پڑھ کر سلام پیرہتے ہیں۔ مگر عام ترین رکعت سی پڑھ کر کیا
 سلام پیرہتے ہیں اور دوسری رکعت کو بعد جلسہ میں بیٹھ کر اور شہد پڑھ کر پڑھتی ہو جاتے ہیں۔ یہی پہلی رکعت میں
 الحمد شریف گئے بعد سید اسٹھ کاتب الہی پڑھتی چاہتی اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون
 اور تیسری میں قل ہو اللہ احد یا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور تیسری رکعت میں جسے
 ایسا رکعت ہے اٹھائے تھکے عاج کو دعا قوت کہو میں پڑھتی لازم ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَسَيِّئَاتُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
 وَنَسْتَغْفِرُكَ الْحَيُّ لَا تَكْفُرُكَ وَنَحْنُ لَكَ مِنْ كَيْفِغُفْرِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَعَبْدُكَ لَعْبُدُ
 ذَلِكْ نَصَلِي وَنَسْتَعِيذُ وَاِلَيْكَ نَسْجُو وَنُخْفِدُ وَنُخْشِعُ عَدَا اَبَدَكَ وَتَرْجُو وَحُشَاكَ اِنْ عَدَا اَبَدَكَ
 بِاَزْكَارِ مَلِجَتِہ یا اللہ تحقیق ہم مد مانگتی ہیں تجھ کو اور کشش مانگتے ہیں تجھ کو اور تعزیت کرتی ہیں اور
 تیرے ساتھ جھللی کے اور نہیں ٹانگری کہتے ہیں نعت تیری کی الگ ہوتی ہیں ہم غم و دل کو بیزار ہوتی ہیں
 ہم یا اللہ بھی کعبادت کرتی ہیں ہم اور تیرے ہی نام پڑھتی ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور طوط عبادت
 تیری کی کوشش کرتے ہیں ہم اور طوط خدمت تیری کے وڑتے ہیں اور توتی ہیں ہم عذاب تیری سے اور
 امید رکھتی ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کافرو نکو ملو والا ہے۔ یہ دعا پڑھ کر سجدہ میں گر جائو اور بہت
 ناجہزی کے ساتھ سبحان ربی انا علی یقین بار پڑھو۔ اور بعد ازاں سجدہ ہی میں یہ دعا سات مرتبہ ادا کرے۔
 رَبِّتِ كُلِّ شَيْءٍ خَالِقٍ رَبِّتِ مَا خَفِيَ عَنِّي وَافْشَرْتَنِي وَادْحَمْنِي یعنی اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز کا خالق
 ہے۔ اے رب حفاظت کر میری اور مدد کر میری اور دم کر مجھ پر۔ اور جب فارغ ہو تو کہے سبحان اللہ
 الفاتحہ۔ میں اور جب دوسرا مسئلہ دالود پر پہنچی تو آواز اپنی بلند کر دو اور تین دفعہ پڑھو۔ اور بعد ازاں
 یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَفَا ذَنْبِكَ مِنْ حَقِّكَ بِرَأْسِكَ وَ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُخْفِيْ ثَمَانًا عَنْكَ اَنْتَ كَمَا اَتَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ترجمہ یا اللہ
 تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں گتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں یکہ رہی ہو
 تو اور غصہ نہ کرے تو اللہ ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ رحمت تیری
 کے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا ہوں میں قریب تیری کو دلیا ہی ہے جیسے کہ قرین کی گواہی ہے کہ
 جمعہ کی نماز کا ذکر حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دن جمعہ کا تمام دنوں سے سرداروں جو اور عید انظر اور عید انفعی کی دسویں تاریخ سے

بھی اور ہمیں ایک ساعت ایسی ہو کہ اس وقت کوئی بندہ اللہ سے کسی چیز کا سوائے حرام شرعی کو دال نہیں کرتا۔ لیکن حلالی بزرگ اسکو عطا فرمایا۔ اور پھر فرمایا کہ سب سے بہتر دن جس میں آفتاب نکلتا ہے جمعہ کا دن ہے اسکو کہ اسی دن حضرت آدمؑ پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن میں پریمی آسمان سے گئے۔ اور اسی دن توبہ قبول ہوئی اور بیشک اسی دن قیامت قائم ہوگی اور پھر فرمایا کہ جو شخص کھانا کھانے گھر سے نکلی اور مساکر کرے اور غسل کرے انچو پھم کرے چہاں اور خوشبو لے اور جامع مسجد کو جدی سے چلا جائے تو وہ میری شفاعت اور جنت میں میری رفاقت کا مستحق ہوگا۔ پس جو شخص سب سے پہلے مسجد میں جائے تو اسکو ایک قوی اونٹ بدیدہ کر دیا ثواب دے گا۔ اور جو شخص اس کو بقہ جائے اسکو ایک گائے فوج کر دیا ثواب دے گا۔ اور جو اس کو بدیعو تیسری نمبر میں جائے اسکو ایک بکری بدیدہ کر دیا۔ اور جو اس کے بعد یعنی چوتھے نمبر میں جائے اسے ایک مرغی فوج کر دیا۔ اور جو اس کے بعد یعنی پانچویں نمبر میں جائے تو اس نے ایک نذاردہ کیا اور جو چھ نماز جمعہ مسعی کے سب سے ترک کردی اسکو دل اور کانوں اور آنکھوں پر رضا فرما کر دیا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر اگر خطبہ سنا اور چمکا بیٹھا اور اس کو وہ گناہ جو اس وقت سے لیکر جمعہ تک کئی ہیں متبہان کر دینے جائیں گے اور جو کسکری جی چھوٹی اور درابھی دوسری طبع متوجہ ہوا تو اس کو لغو کام کیا سو جو کسکری فوری فضیلت اور تہجد احادیث میں اس دن کی فضیلت اور صہن کی نماز کی فضیلت بیان کی گئی ہو پس مبارک ہو۔ لوگ جو عمل کرتے ہیں۔ انکا پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور حکم ہے کہ جب جمعہ کی اذان ہو تو تمام لوگ دربار چھوڑ کر مسجد میں داخل ہوں۔ یہ وہ فرض ہے جو باجماعت امام کے پیچھے پڑھے جاتے ہیں اور جب امام خطبہ پڑھے تو چپ چاپ بنیں اور درمیان میں کوئی گفتگو نہ کریں۔ اور حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص اس وقت کسی بولنے والے کو دیکھو بولتے ہوئے ہمارا منع کرتا ہے وہ لغو کام کرتا ہے۔ پس نہ تو خود ہی بولے اور نہ بولنے والے کو بکار کر بولنے سے منع کیے۔

ہفتہ بھر کے نوافل کا بیان حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوافل کے گدے میں پڑھنے کی بڑی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گھر میں نفل پڑھنا اور چاروں گدوں میں نماز پڑھنا اور منور بنانا اور منور بنانا اس لئے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کی تعمیل کرے۔ نوافل حسبِ اہل ہیں:-

جمعہ کی رات چار نفل لباس سے زیادہ چھ آنکھیں اور بارہ چھ اور بعد نفل چھوٹا استغفار تین سو مرتبہ اور اگر کسی جمعہ کے دن بوقت چاشت یا بعد نوافل اور اگر بعد فراغت وہ وہ شریعت علیک تا مرتبہ پڑھنا

کے دن نماز اشراق کے بعد جہد رنوا نفل چاہے پڑھے۔ ایسا تو اس کی رات کو بینل نوافل ادا کرے اور دن کو بعد نماز اشراق چار نفل پڑھے اور سلام کے بعد نفل اعموز بہت الناس تین مرتبہ اوقل اعوذ بر البقل تین مرتبہ پڑھے۔ اور دو شریف سو بار پڑھے۔ اس طرح میری رات کو چار رکعت اور پیر کے دن بعد نماز اشراق دو رکعت اور نفل کی رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھے اور نفل کو دن بچشتہ اشراق بارہ رکعت ادا کرے۔ اور حجرات کی رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھے۔ اور حجرات کے دن بعد نماز ظہر دو رکعت پڑھے۔ اور ہر نماز کے بعد استغفار اور موجودین و دیگرے کیونکہ حضرت بنی کریمہ مروم اختیار کرتے تھے استغفار اور موجودین پر۔

بیان سید الاستغفار فرمایا حضرت بنی کریمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ تو بارگاہوں میں ہر روز اس کی دن میں شرب بارہ اور ایک صیٹ میں جو کہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں زیادہ شرب کرے۔ اور ایک صیٹ میں جو کہ ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہوں تنو بارہ اور فرمایا توبہ کر و طہارت پروردگار اپنے کرا سو ٹھیکہ میں توبہ کرتا ہوں طہارت اس کی دن میں تنو بارہ اور فرمایا کہ دو دم کیا گناہ پر اس شخص نے کہ استغفار کی اور اگر چہ بار بار وہی گناہ کرے دن میں شرب بارہ پھر فرمایا کہ تحقیق البتہ پر وہ کیا جاتا ہو دل میری پر اور تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ تو دن میں سو بار فرمایا حضرت بنی کریمہ نے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر گناہ کرو تم یہاں تک بھریوں گناہ تمہارے اس چیز کو کہ دینا آسمان اور زمین کے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ سے البتہ بخشو گناہ تمہارے اللہ قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمدی اس کے ہاتھ میں ہے اگر گناہ کرو تم تو البتہ لافے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ اللہ تو پس بخشاؤ اللہ انکو اور ایک صیٹ میں جو کہ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر گناہ کرو تم البتہ لیجائے اللہ تمکو اور لافے ایک قوم کو کہ گناہ کریں پھر بخشش چاہیں اللہ سے پس بخشاؤ اللہ انکو۔ فرمایا جو کوئی بخشش چاہے اللہ تو بخشتا ہے اللہ اسکو۔ فرمایا جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اسکو اعمال مارے اسکا پس چاہیو کہ بہت بیچ کرے اس میں استغفار فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرنا ہو ایک گناہ مگر کھیر رہتا ہے فرشتہ جو تحقیق ہو ساتھ لکھتے گناہوں اس کے کہ تین ساعت تلک پس اگر بخشش چاہے گنہگار اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں کو آگاہ کر گیا فرشتہ اسکو اس پروردگار عذاب یا جاوید کا دن قیامت کے پھر فرمایا تحقیق شیطان نوعرض کیا اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور نرنگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرو گائیں بنی آدم کو جب تلک جان بچ لے لے جو پس فرمایا اسکو حق سبحانہ پروردگار اسکو نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ بخشش رہنمائیں انکو جب تلک بخشش چاہیں گے وہ مجھ سے اور ایک حدیث میں جو کہ حضرت بنی کریمہ کے

پس ایک شخص کیا اور عرض کی اُس نے افسوس گناہ میرے پر تو آپ نے اسکو استغفار پڑھنے کی ہدایت کی اور
ایک حدیث پڑھایا کہ تمہیں کراما کا تین کر لیجاتے ہیں اللہ کے پاس میں امان کہ سیکھا پس دیکھتا ہے
اللہ تعالیٰ اول امان نامے میں ادا خراس کے میں استغفار بہت مگر فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر تحقیق
بخشیشینے بندہ اپنے کیلئے وہ چیز کہ درمیان دونوں طرف امان نامہ کے ہے اور فرمایا کہ جو کوئی بخشش چاہے
مومن ہر دوں اور مومن عورتوں کے لئے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جو بے ہرمون ہر دے اور مومن عورت
کے ایک ایک نیکی۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تک کہ دعا کر لیا کچھ سو بخشوں گا میں
تجھ کو اور کسی حالت کے کہ ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹو آدم کے اگر سو بخش گناہ تیری بندہ کی امان
تاک کہ پھر چاہے تو بخشش کچھ سو بخشوں گا میں تیرے لئے بیٹو آدم کے اگر لا سے تو میری پاس زمین بھر کر
گناہ پھر لے کچھ سے کہ نہ شریک کرنا چو ساتھ میری کسی کو البتہ لاؤں میں تیری لڑو زمین بھر کر بخشش پھر فرمایا
کہ تحقیق ایک بندہ بندگان خدا کی پہنچا گناہ کو پس کہلے پر درو گار سے کیا میں گناہ پس بخش اُس کو
میرے لئے پس کہا رب اس کو نے فرشتوں کو کیا جانا میرے بندے کے تحقیق اُس کی لڑو رب کی بخشش ہے
گناہ اور پھر کہتا ہے بسبب اُس کے بخشش میں بندہ اپنے کو پھر پھر اود بندہ گناہ اُس مدت تک کہ چاہا
اللہ تعالیٰ نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہلے سے کہ میں گناہ پس بخش اسکو میری لڑو پس فرمایا
اللہ تعالیٰ نے کیا جانا میرے بندے کے تحقیق اس کو نے رب کی بخشش ہے گناہ اور پھر کہتا ہے بسبب اُس کے
بخشش میں بندہ اپنے کو پھر پھر اود بندہ گناہ اُس مدت تک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس
کہلے رب میرے کیا میں گناہ پس بخش اسکو میرے لئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانا بندہ میرے
لئے کہ تحقیق اس کے لئے کہ بخشش ہے گناہ اور پھر کہتا ہے بسبب اُس کے بخشش میں بندہ اپنے کو تین بار پس
چاہئے کہ کر جو چاہے۔ اور طریق استغفار کا یہ ہے جو کوئی کہے استغفر اللہ اللہ الذی لا الہ الا
ہو الحق القیوم والقدوس الہ۔ تو بخشش کی جاتی ہے اُس کیلئے اگرچہ تحقیق بھاگا ہوا لڑائی کا فوٹ
کہ وہ کہ گناہ ہے اسکو تین بار یا پانچ بار پڑے تو بخشش کی جاتی ہے اس کے لئے اگرچہ ہوں گناہ اسپر
مانند بھاگ دیر کے۔ اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شمار کیا جب انھیں تین گناہ میں استغفار
پڑھتے تھے تو اُن کی زبان مبارک سے سو بار استغفار جاری ہوتا۔ اور حضرت بیع بن ثمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
کیا اچھی بات کہی ہے کہ نہ کہہ ایک تم میں کا غفلت دل کی بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور جو عزم کرنا
ہوں طرف اس کی میں ہوتا ہے یہ گناہ اور جو ہوش بکلی نہ ہو۔ اللہم اغفر لی ذنوبی و ذنوب علی یعنی یا اللہ
بخش مجھ کو اور رجوع کر مجھ پر ساتھ رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہیں میں معنی قول بیع ہر کے جیسا کہ

سمجھے ہیں بعض پیشوا ہمارے تحقیق استغفار اس طرح پر ہو چکے غیث بلکہ کہتا ہیں میں کہ وہ گناہ بڑا اس لئے کہ تحقیق کہنے والا جب بخش چاہے وہ غافل سے کہ نہ مافری یا مگنی بخشش کے کو اور نہ التجا لائے طوت اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل لینے کے پس تحقیق غفلت دل سے ہوتی ہے یہ گناہ ہے کہ سزا اس کی بے نصیب ہو جائے قبولیت استغفار سے اور عیبات ماضیہ باجہ جنت رابع بصری ہ کے ہر کہ نہ عفار جاری تحقیق ہے طوت بہت استغفار کے اور لیکن ہجرت کہان زبان جو رجح کرنا بول میں طوت اللہ کو اور نہ رجح دل جو نہیں شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور لیکن دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے پس تحقیق دعا کرنا اگرچہ ہر وہ غافل پس تحقیق پالیت ہو ایک قوت کو اوقات قبولیت سے پس قبول کجاتی ہو دعا اسلئے کہ جو بخشش بہت کہہ لکھتا ہو اس کے لئے کہہ لیا جاتا ہو اور وضع کرتا ہے اسکو بہت کہنا حضرت نبی کریم کا ایک مجلس میں یہ کیونکہ دوبارہ قطعی کرنا حضرت نبی کریم کا اس شخص کے لئے کہ یہی استغفار اللہ والو الیہ ساتھ بخشش کے یعنی بشرط حضور علیہ السلام اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بجا لگا ہو جہاں سے ایک شہین باب پس شہیارہ کہہ لیا گیا تیری لئے پر وہ یعنی اس تحقیق کو حقیقت حال معلوم ہو گئی پس اختیار کر لیں اپنے کے لئے وہ چیز کہ خوش کرے مجھ کو امداد تب زہ نہیں روایت یہ حضرت لقمان سے کہ عادت ذال زبان اپنی کوئے بنیو میرے ساتھ اللہم اغفر لی کے اسلئے کہ تحقیق خدا تم کے لئے ساختیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا انہیں سائل کو کہ

ذکر نماز توبہ۔ عابد کو جب کوئی چوک سرزد ہو جائی تو وہ مذکور کرد اور ذکر رکعت نماز ادا کرے۔ فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کوئی آدمی کہ کرے گناہ کوئی پھر کہشے پس طہارت کرے پھر ٹپے دو کہتیں پھر بخشش چکا خدا تعالیٰ سے دوسری اس گناہ کے مگر کہ بخشش ہی جاتی ہے اس کو ادا ایک شخص حضرت صلعم کے پاس آیا پس کہا افسوس گناہ میسر کو پس فرمایا حضرت نے کہ اللہم مغفر لی انک انت ربی و انت رب الارضین اذ جلی عندی من عاصی علی یعطی اللہ تیری بخشش میری گناہوں کو زیادہ فرما ہے اور تیری رحمت کی بھی اپنے عمل تو زیادہ امید ہو پس کہا اس زمانہ کلمات کو پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اس کو پس کہا پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اس کو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشش اللہ تعالیٰ نے گناہ تیرا ایک حدیث میں اس طرح مروی ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ پہنچا تا یہ ماضیہ رحمت اپنی کارات کو توبہ کرے گناہگاروں کا اور پھیلا تا یہ ماضیہ پناہوں کو تو کہ توبہ کر گناہ گمراہات کا یہاں تک کہ لکھیا کہ آفتاب غروب اپنے سے ۔

تمام سال کی نمازوں کا بیان

ذکر نماز ماہ محرم الحرام۔ دسویں عاشرہ کا دن مسلمانوں میں ایک نہایت یادگاری دن ہے حضرت صلعم

مہینہ کو تشریف لائے تو یہود کو عاشورہ کا روزہ رکھنے دیجھا اور دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس من اللہ
 نے موسیٰ علیہ السلام اور قوم بنی اسرائیل کو قوم فرعون پرست خودی تھی تو ہم انکی عظمت کے واسطے روزہ رکھتے ہیں
 آخر فرمایا ہم موسیٰ کے ساتھ زیادہ احب ہیں پس اس کو روزہ کا حکم کیا اور پچھو دن یعنی دسویں محرم کا دن
 ایسا دن چونکہ اس میں شہداء و صحابہ پر رحمت نازل ہوئی ہے اور اسی دن آدم میں روح پھونکی گئی تھی اور اسی میں
 نوح کی کشتی کو جو خودی پر نہری اور اسی میں اللہ تعالیٰ نے یوسف و یعقوب علیہما السلام کو گھایا اور اسی میں یونس
 کو مہلی کے پیٹ سے رطبی ملی اور اسی میں یابوب کو کثیروں کی نجات ملی اور اسی میں یونس کے واسطے دیا و نزل
 چیرا گیا۔ اسی میں سچ ناصر پیدا ہوا اور اسی میں آدم اور حوا جلا ہوئے۔ اور اسی میں نوح کا یاقوت نکلنے لگا اور
 اسی میں یحییٰ قتل ہوا اور اسی دن نرود نے ابراہیم کو آگ میں ڈالا اور اسی میں آدم اور حوا کا ملا پٹا
 اور اسی میں امام حسن و کونہ بنی ہاشم سے شہید کیا گیا اور اسی میں امام حسین و معاذ قرآن بیان کر ملا میں شہید
 ہوئے علاوہ ان میں بھی وہ دن پچھنے دسویں محرم کا دن جبہ بن نبی کریم صلعم پیدا ہوئے اور حضرت ادریس
 کفایت دی گئی اور یہود نے حضرت عیسیٰ کو صلیب پر چڑھایا کیا بندہ بے گناہ اور حضرت ابراہیم کو بھی
 پیدائش کا یہی دن ہے اور اسی میں حضرت اسماعیل کے قوت کا قدیر دیا گیا۔ اور حضرت آدم جنت میں داخل ہوئے
 اور اسی دن انکی توبہ قبول ہوئی۔ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل اور عرش
 اور کرسی لوح و قلم و جنت کو پیدا کیا اور آسمانوں اور زمین کو بھی اسی دن پیدا کیا۔ پہاڑ و درخت اور دریا
 پیدا ہوئے اس لئے اس دن روزہ رکھنا اور عبادت الہی میں مشغول ہونا بہت پس کا ہے پر لازم ہے کہ جب جنت
 محرم کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے بلکہ ہر نیا چاند دیکھ کر اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ هَسْرَةٍ
 هَذِهِ الْفَاسِقِ یعنی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے بڑائی اسکی سو۔ اور پھر بعد نماز مغرب و رکعت افضل
 پڑھو اور بروز نہم و دہم پچھنے نویں اور دسویں کو دن روزہ رکھو بعد نماز اشراق کے میں بیٹھ کر افضل پڑھو
 حتیٰ کہ ظہر کا وقت پہنچے۔ اور چاند کے دیکھنے کی دعائیں متفرق طور پر پڑھ کر کی جاتی ہیں ہر احادیث میں
 لکھی ہوئی ہیں یعنی جب تک چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر اور ایک حدیث میں لکھا ہے کہ اگر حضرت صلعم ہی
 کہا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِهْلِكَ عَلَيْنَا الْيَمِينَ فَلَا يُمَانِ وَالْاَسْلَامُ مَكْرُوْدًا الْاِسْلَامُ وَالْاَوْفِيْنَ
 لِمَا كُتِبَ وَتَرْضَى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ تَوَحَّده۔ یا اللہ چاند دکھا ہم کو ساتھ برکت کے اور ثوابت مہینے
 ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دے و اعلم ان پچھنے کے کہ دوست رکھنا سو تو اور پند رکھنا ہے
 گوئے چاند پر در و گار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اِيْحْمَا وَاطْلُ چاند پہلی رات کو۔ کہ آئی
 خَيْرٌ وَرَشِدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الشَّعْرِ غَيْرَ لَهْدَسٍ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

ترجمہ یہ چاند بھلائی اور ہارنگا ہے یا اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس مہینہ کی آذر
 بھلائی تقدیر کی اور پناہ پکڑا ہوں میں ساتھ تیر و برائی اس مہینے کی سوس عاکوین بار پڑے ہے ہر مہینہ
 اَللّٰهُمَّ اَدْ ذُنَا خَدِيْكَ وَ نَصْرِكَ وَ بَرَكَتِكَ وَ فَخْرِكَ وَ تَوَكَّلْ عَلٰى يَدَيْكَ مِنْ شَرِّ مَا وَ شَرِّ
 مَا لَكَدْ لَا يَنْفَعُ يَا اَللّٰهُ نَصِيْبَكَ كَمَا يَنْفَعُ بھلائی اس مہینہ کی اور برکت اس کی اور فتح اس کی اور نور
 اور سکا اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیر و برائی اس کی سے اور برائی اُچھڑ کر جو اس کے چھو ہے ۔
 ذکر ماہ صفر کا حضرت ابو الحسنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا حضرت عیسیٰ کیم نے کہ ایک دن
 میرے پاس جبریل آئے قیام کا رنگ تغیر تھا اور ان کے ساتھ ایک شخص بُری بوٹ کا سیاہ لباس
 شا جب اُس کی طرف دیکھا تو وہ اپنی ہاتھ بدردی اور اکھڑیں ہو ٹھہر گیا تب عیسیٰ جبریل سے اس شخص
 کی بابت سوال کیا کہ کون شخص ہے جبریل نے کہا یا رسول اللہ یہ ماہ صفر ہے کیا اُنکو نہیں معلوم کہ
 اللہ تعالیٰ نے باؤ نکودیں جنہوں میں پرسم کیا ہے تو انہیں سوچتے ماہ صفر میں اُترتے ہیں اور کچھ آذر
 مہینوں میں پس آذر ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ عبادت کریں تو اہل سواد قرآن مجید پڑھیں اور
 صدقہ خیرات دیں عابد جبکہ صفر کا چاند دیکھے تو دعا پڑھے جیسا کہ ماہ محرم میں ہم لکھہ گئے ہیں اور
 پھر شام کی نماز کے بعد میں لعل پڑھو اور جب فارغ ہو تو ہفت روزہ تیر سے ادب جاما اں بھی دعا پڑھو ۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَرِحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفْرِ اَخْتَمَهُ بِالْخَيْرِ وَالظُّفْرُ كَوَاصِفُوْهُ شَرُّهُ
 ۱۔ اَوْعِ جَمِيْعَ الْمَوْسِمِيْنَ وَالْمَوْنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَحْمَدُ الرَّاْحِمِيْنَ وَسَلِّ اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ ۲۔ اس دعا کو تین بار پڑھے اور ہر روز تلاوت قرآن مجید کرے ۔
 ذکر ماہ ربیع الاول ذکر ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک شخص برہم نامی رہتا تھا وہ زہد و القایں
 مشہور اور پرہیزگاری میں مشہور آفاق تھا۔ اور ہمیشہ کسٹال سے اپنی محاش پیدا کرتا تھا اور جو
 کمانے ہو تو آدھا اسیں سے نکالتے اور آدھا جمع کرتے یہاں تک کہ ربیع الاول کا مہینہ آتا اور جب قدر کہ
 پس نماز ہو تا مگر ماہ و مساکین کو کھلا دیا کرتے یا مستحقین کو بانٹ دیتا انکی ایک وجہ تھی کہ ماہ صفر تھا
 وہ بھی اس کا ہم میں شریک ہوا کرتی تھیں کچھ عرصے کے بعد وہ فوت ہو گئیں مگر برہم آخر عمر تک
 صدقہ و خیرات میں مشغول رہا بعد ازاں اُس کے جسم میں ایک سخت مرض لاحق ہو گیا تب اس نے اپنا لڑکے
 کو لایا اور کہا کہ اس بات میں عدم الابا کو چلا جاؤ نکلا۔ لہذا میرا نہیں اگر کپڑا اور سچاس مہینہ میں
 پس جس سے بعد اول تو اسی کپڑے میں دفن کر دینا۔ اور جب کفن دفن ہو جاؤ تو در کچھ نیک
 کام میں سے کچھ کرنا چنانچہ جب میت ہو چکی تو کلمہ طیب پڑھا اور جہاں حق تسلیم ہوئے تب اُس میں پڑے

کفن و دفن ہو جب میت کو کیا اور جب فانی ہو تو ایک عالم کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا کہ دنیا میں ابریز کیا ہے اؤ کہا جو سنگ خود کے گھولنے کے برابر یعنی مسجد بنائے اؤ تو گویا کعبہ اور مدینہ تعمیر کیا۔ تب دوسرے عالم کی طرف نظر لونا اور اُس سے سوال کیا جیسا کہ پہلے عالم پر سوال کیا تھا تو اُنہو جواب میں کہا کہ جو خدا کے لئی کندہ اس کو دے اُس کو سترج کا ثواب ملتا ہے۔ تب وہ تیسری عالم کی طرف گیا اور کہیں کوئی دہی سوال کیا تو اُنہو جواب میں یحییٰ بنی اسرائیل اللہ کے رسول بنائے اؤ تو سترج کا ثواب برابر اُنہو عطا ہوتا ہوا پھر چوتھے کے پاس ہمارا چھوٹا اُنہو جواب میں کہا کہ جو شخص شہر بریل باندھ کر دے اُنہو سترج کا ثواب برابر ملتا ہے۔ پھر پانچویں کے آگے چھوٹا اُنہو کہا کہ جو کسی غامضی کو حل کر دے اُنہو سترج کا ثواب برابر ملتا ہے۔ پھر چھٹے کے پاس گیا اور وہی سوال کیا جو کہ پہلے عالم کے سامنے بیان کیا تھا۔ تب اُنہو کہا کہ جو کسی غم کو اُڑا دے یعنی مسکو نظر عالم بھلے کے برابر ثواب سترج ملتا ہے۔ پھر ساتویں عالم سے پوچھا تو اُنہو کہا کہ جو شخص کسی درخت کو بوڑھا اور اس کو وقت کر کے اُنکے لٹو خدا تعالیٰ جنت میں محل بنائیگا جیسے خوبورت درخت اور مزید ارحیل ہوگا۔ اس لڑکے نے غفلت اُتال تو وہ فکر کرنے لگا اور گھر میں اگر اس فکر میں گیا۔ تب اس نے جواب میں دیکھا کہ حشر قائم ہے اور ہر ایک شخص اپنی اعمال کو پوچھا جاتا ہوا اور نیک لوگ جنت کی طرٹ بھیجے جاتے ہیں اور بد لوگ کشاکش فرشتے دوزخ کی طرف لیجاتے ہیں۔ تب نہ بہت خوف خدای سے اُڑا دینا ہر ایک اپنے کے عالم میں ہو گیا کہ ناگاہ ایک آواز آئی کہ اسکو بہشت میں داخل کر دو تب فرشتوں نے اُسے کہہ کر جنت میں اُٹل کر دیا۔ تب اُنہو جنت میں ہر ایک طرح کی نعمتیں دیکھیں یہاں تک کہ ہر کوئی جو سو سال جنت دیکھے جنت میں جنت کے دروازے پر آیا اور چاہتا تھا کہ داخل ہو کہ رضوان فرود کر دیا۔ تب اُنہو کہا کہ اے رضوان تم کیوں مجھے روکتی ہو جبکہ میں سو سال جنت کی سیر کی۔ تب جواب ملا کہ یہ مسکن اس شخص کا ہے جو کسبِ مال سے اسی کی ماہ میں خرچ کرنا اور بنی کریم صلعم کا مولود کیا کرنا تھا۔ تب اسکو خیال آیا کہ میری ماں باپ ضرور اس جنت میں تھے تو ناگاہ ایک آواز آئی کہ اس جوان کو امیں داخل ہوؤ دیکھو کچھ اسکے ماں باپ میرے بزرگ ہیں اور وہ اسکے داخل ہونے کی درخواست کرتے ہیں پس فرشتے اُسکو جنت میں داخل کر دیا جبکہ اُنہو آیا تو اُنہو اپنی ماں کو کوثر کے کنارے دیکھا جو نیکبخت عورتوں کو جامِ طہر پر لاری تھی اور ایک جانب ایک تخت بڑا تھا اور چاہے حشم کے ساتھ بچھا ہوا تھا چہرے کی صورت نہایت شان و شوکت کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور اُنکو کہہ کر جنت کی حد میں تھے یہاں پر عورت بیٹھی ہوئی تھیں۔ فرشتے سے سوال کیا کہ کون کون ہیں اور اُنکو کہہ کر وہ کون کون ہیں جواب ملا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اُنکو کہہ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔

حضرت آیت حضرت سارہ حضرت ماجرہ اور حضرت ابو بصیرؓ اور زبیدہؓ میں ترقی مجتہد اور گئے گیاتو وہاں ایک تخت منسج و یکجا جہر ایک خوبصورت مرد خدا بھیجیں چکی گود میں دو جوان ہیں اور انکی گردن کمریاں بچی برنی ہیں جنہر چار نیکو شیخ ہیں کہ وہ چار یار ہیں اور انکی ہمدی جانب بھی سو فکی گریاں اور نیاں ہیں جنہر نام انبیا شریفؑ فرما ہیں اور انکی بائیں طرف تمام اولیاء امد شہداء ہیں اور انکی گردن ایک گروہ ملائکہ مقربین کا ہے۔ تاکہ انچہر پاپ کو دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھوٹے بھائی ابراہیمؑ کو مکتبہ میں دو مال چھوٹے حصوں کے سر پر ہار نامی پس اس کے پاس کر سلام کیا اور کہلے پاپ میری ذمہ اس مرتبہ کو کھینچو پوپچہ تب پاپ نے اپنے لڑکے کو شناخت کیا اور وہ لڑکا اسکو گلے سے لگالیا اور کہا میں آنجگہ مولد نبی کے باعث پہنچا ہوں تیرا سکو جاگ لگئی اسکے دل میں ایک سرو تھا اور اسی حالت میں وہ لڑکا اٹھا اور اپنا تمام اسباب شکر باری بیچا اور علماء و صلحاء کو بلو لکر کھلادیا اسکے بعد وہ مسجد میں سہ برس تک عبادت کرتا رہا اور پھر مر کر دلا بقا کو پہنچا۔ عابد جہاں درجہ اول کا دیکھو تو دعا پڑھے جیسا پہلے لکھا گیا ہے اور پھر نماز مغرب کے بعد دو نفل پڑھی پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ فزل پڑھی اور درجہ ثانی ہو تو درود شریف سو بار پڑھی پھر اکیسویں تاریخ کو چھ نفل گزارے اور بعد میں درود شریف کا بی تعداد وظیفہ کرتے اور یہ دعا مانگو۔

ربنا انتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ و قنا عند اب الناد۔
 ذکر نماز ربیع الثانی۔ ایش سے حضرت انسؓ سے روایت کی کہ فرمایا حضرت بنی کریم صلعم نے کہ جو شخص ربیع الاول کی آخرات میں یا اول دن میں یا تیسری یا ساتویں یا گیارہویں یا سترہویں تاریخ کو یا آخر ہیک میں چار رکعت پڑھے اور اس طرح ہر کلمہ شریف کو بعد سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اللہ جنت میں اس کیو ہلو شتر شہر بنا دیکھا اور ہر شہر میں شتر حمل ہو گئی۔ اور ہر محل میں شتر گھر رخ یا قوت کے چوس گئے اور ہر گھر میں شتر تخت جو اہر نگار۔ اور ہر تخت پر ایک حور عین ہو گئی۔ یہ سب اسکے واسطے ہیں جو چار رکعتیں خشوع و خضوع سے پڑھے۔ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح لکھا ہے کہ جو شخص اس مہینہ کے اول دن میں چار رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے تو اسکو اسقدر ثواب میرے ہوگا کہ جسکو شہر کو سولہ علم اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ لیکن مشت نمود از خروار و تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہے پہلی رکعت کے عوض اس کو اعمال مہینہ میں حج مبرور اور عرو مقبول اور پانچ شہداء کا ثواب لکھا جاوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر ملائے و نیلے اسکو نجات دے گا۔ اور اگر کوئی بلا اسکو واسطی طرح محفوظ میں نقد پر مطلق کر طور پر لکھیں ہوگی تو اس نماز کے باعث التوا کی جائے گی اسکی فضیلت بہت ہے جیسا کہ تذکرۃ الواعظین میں لکھا ہے کہ اگر کسی شخص شرکت ان کی طرف کا تھا۔ اسکی عادت غمی کہ نماز میں سستی کیا کرتا تھا اور ہمیشہ

بڑی لوگوں کی محبت میں رستا اور اس کو رزق میں ننگی تھی پس کب کے واسطے دوسرے شہر کی طرف تھم گیا اور اس میں ماکر بہت مدت پھیرا اور اجرت میں کچھ دینے لپکا۔ پس اپنی وطن کو لوٹا۔ اور راستہ میں تھا کہ آسمان ہی بہت دینہ پر سنا شکل و صہرہ کے کنارے پہنچا اور وہ دوسرے پہنچی تھی اور گھراؤ اسکا کثرت سے بہت ہو گیا تھا پس اُس نے فطاح کو دھیرے دھیرے اور کشتی پر سوار ہوا۔ کثرت ہی درمیان میں پہنچی تو ایک فشتہ جو اس نے کھانا کھا تھا کھڑا ہو اور ادا کے جسٹھ میں پہنچے غرض ران چڑا کیا یا اللہ یہ شخص آخر عمر تک اعمال قبیح کا کرکب ہوتا رہا ہے اور آج اسکی موت قریب آگئی ہے اس کے حق میں کیا حکم ہے تیرے داس فرشتے کہو ایک طے وقت کھلائی کہ سنو اسوقت اس شخص کے شامت اعمال کیو جیہ کشتی کے سب لوگوں کو غرق کر دے نگاہیں شش و پنج ہو اور کشتی کے پاس آکر ادا کیا کہ اُس کے ساتھ سب کو غرق کر دے۔ تیرے فرشتے نے اُسکو کہا کہ صبر کر کہو نہ کہ اسکی حیات مستعار میں ابھی ایک ساعت باقی ہے اُس نے صبر کیا اور کشتی کے کنارہ پر کھڑا ہو کر منتظر وقت کا ہوا۔ اور اس کشتی میں ایک شخص اٹھ اُتر اپنی کتاب نکالی اور ہمیں دیکھ کر کہا ہے لوگو! سنو کہ یہ دن میرا آخر کا آئیر ہے جو شخص اس میں چاہے کثرت فضل پڑھے اُسکو اللہ تعالیٰ دنیا کی ہلاہ اور آخرت کے عذاب سے نجات دے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوار رحمت میں غمرائے جلیں شخص نے اس عالم سے بھلائی تھی تو اس کے دل میں محبت الہی نے اثر کیا اور مابیت ثمانیہ آگاہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔ اور چار رکعت لو اکیں جنہاں اللہ شریف کے بعد چند روزہ وقفہ ہوا کو پڑھا۔ جس نے فوافر ہو گیا تو اللہ تعالیٰ سے اپنی تمام گناہوں کی مغفرت مانگی جب فرشتے اسکی عبادت اور دعا کو دیکھا تو خدا کی طرف چلا گیا اور نام حقیقت کو بیان کیا پس اللہ تعالیٰ نے اُسکو حکم کیا کہ میرے فرشتے ہم حسین کا اجر منانے ہیں کیا کرنے نہ چکو چاہیے کہ اس نماز کی برکت سے تمام کو غرق کر دینا چاہیے اور میرا حکم قضا بھی رو نہیں پڑتا تو اس نے ہر کھلی کی طرف حکم کیا۔ اسنے کشتی کے پاس آکر دروازہ اپنی پہلی کو مارا کہ کشتی کا ایک تختہ بھٹ گیا اور وہ تہہ پہنچا ہوا گیا۔ اور پانی میں گر کر لوگوں کی نگاہ سے غائب ہوا۔ سب نے کوشش کی لیکن نہ نکلا۔ تب ہ شخص پانی کے نیچے نہایت مضطربان حالت میں غرق ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ اس کو پاؤں زمین پر لگے اور نظارہ بد لگیا وہاں اُس نے ایک شہر آشوب دیکھا جس میں آبادی بڑی کثرت سے تھی تب تھوڑا راستہ پریشاں حالت میں چلتا ہوا ایک مسجد میں پھیر گیا اور اس شہر میں ہلاک مساجد تھیں اور جس مسجد میں پھیرا اس میں ایک معلم تھا جو لوگوں کو پڑھایا کرتا تھا اُس سے اپنا حال بیان کیا وہ اس کے کلام سے متعجب ہوا پھر اپنے گھر جا کر کھانا لایا اسنے کہا کہ خدا کی برکت کا شکر ادا کرتے ہیں اس معلم نے اُسکو علم دینے میں سکھایا۔ اور وہ اپنے علم کے باعث نماز پڑھتی پڑا بل ہوا۔ جب کچھ بڑھ گئی

تو ایک غصہ و عداوت نکلی نکلیا اور اسکا دل اس شخص میں رہنوسے اطمینان پا گیا اور وہاں پر اس کو
ایکویس برس گزرتے اور اس کے ہاں سات صد لڑکیاں اور لڑکے تھے۔ اسکو بعد خدا نے تعالیٰ فی اسکو
بیک لونین دی تو وہ زمین کا کل ہو گیا اور شب و روز عبادت الہی میں مشغول رہتا لگا اور ہمیشہ
صائم اللہ ہر صتا اور فقر کی مدد کیا کرتا اور کسی دن سیر ہو کر نہ کھانا اور دات بھر جاگتا رہتا اور اس میں
الہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس پر رحمی ہو گیا اور حضرت جبرئیل کو حکم دیا کہ وہ کچھ
گھر نصف سات کو وقت لے جبکہ وہ اپنی اولاد میت سویا پڑا تھا۔ ان سب کو بازو نہ سوار کر کے اس ہر
کے کندے پر چھوڑ دیا اور خود راہی پڑا جب مرد جاگا تو اپنے بچوں کو ہشیا کر لیا تو سب حیران رہ گئے
اس عجائبات کو دیکھ کر وہ سب بچے کے لٹکے ہوئے اور تین دن خشکی کے رات سفر کیا جتنی کہ وہ ایک
شہر میں پہنچا جہاں نام ازین تھا۔ وہ شخص کچھ دن وہاں رہا مزدوری کرنے جاتا اور ملکا لڑائی اولاد اور
زوجہ کو کھانا جیل میں کہ پاس کچھ دینار جمع ہو گئے تو کھوٹا خرید اور اپنے بچوں کو سوار کر کے انہوں
اصلی کا قصد کیا۔ یہاں تک کہ منزل مقصود پر جا پہنچا۔ دل میں خیال کیا کہ اپنی کچھ جا کھیلے اولاد کا حال
دیکھوں تو اپنی گھڑیا اور اپنی بیوی اور اولاد کو دیکھا۔ بعض انہیں سو فوٹ ہو چکے تھے اور بعض زندہ تھے
انکوشن کیا اور دینوسے لگایا انہوں نے اس سے کیفیت پوچھی تو اسنے سب حالات بیان کئے تب
انہوں نے کہا کہ ہم یقین نہیں آتا تم جھوٹ بولتی ہو کیونکہ کچھ مدت نہیں گزری سولے نو دن کو تب
اس نے قسم کھائی تو انکو یقین آیا پھر وہ اپنے گھر میں رہنے رہنے لگا۔ سو ان نوافل کی بہت بڑی
شان ہے۔ ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اس ناد کو ضائع نہ ہوئے بلکہ اسکو ادا کر کے اپنی شان بڑاؤ
عابد جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ ربنا ظلمنا انفسنا وان لنا لغفر لنا وترحمنا
لنكون من الخاسرين۔ یعنی رب میرے ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر اور تحقیق تو بخشن مجھ کو اور رحم کر
مجھ پر اور نہ کیجیو مجھ کو خسارہ پہلے والوں میں سے۔

ذکر نماز جمادی الاولیٰ۔ عابد کو لازم ہے کہ جب چاند جمادی الاولیٰ کا کچھ تو حسب ہدایت مذکورہ
دعا چاندنی کی مانگے اور پھر نماز مغرب میں مشغول ہو اور دیگر نوافل سے فارغ ہو کر نماز عشا کو ادا کرے اور
بعد ازاں چار رکعت نماز نفل جمادی الاولیٰ پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیتہ الکرسی اور
دوسری میں الحمد شریف کے بعد سورہ یاسین اور کچھ تیسری میں سورہ مزمل اور چوتھی میں سورہ مدثر
پڑھے یا سورہ اخلاص کو ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ پڑھے۔ زاون ہاں سو عبد اللہ بن جعفر سے روایت کرتے
ہیں کہ جو آدمی اس مہینہ کی پہلی سات میں یا ساتویں دن یا گیارہویں دن یا تمام مہینہ میں چار رکعتیں

اگر کوئی اور الحمد کے بعد سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال نامہ میں ہر رکعت کے عوض ایک سو بیس برس کا ثواب لکھینگا۔ اور گویا اُس نے پچاس گھوڑے خدا کی راہ میں خرچ کئے۔ اور ایک دوسری روایت ہے کہ اقل رات میں یا پندرہ ہو یا ایک سو یا ہر مبینہ میں بیس رکعتیں اور اگر وہ سورہ الحمد کے متن بار سورہ اخلاص پڑھے اور جب فارغ ہو تو سو بار دو و شریف پڑھے تو اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف تسویر فرمے نازل کرینگا جو اس کو اعلیٰ قیامت تک سے تغفار کریں گے اور ہر اس کی تمام حاجات کو دی ہوگی اور دنیا و آخرت کی ہر بلا سے محفوظ رکھینگا اور ہر کوا اپنی عبادت کی توفیق دینگا۔ اور چاہیے کہ جب جمادی الاولیٰ کی پچیسویں تاریخ ہو تو دن کو بعد از نماز اشراق چار رکعتیں پڑھے اور جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوْقِ وَالْفُحْشَةِ وَالْعَبْثَةِ وَالنَّعْثَةِ سَلَامٌ وَالدِّبَالَةِ وَالْمُسْكَنَةِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاللُّزْزِ وَالْعُسُوْقِ وَالشَّقَاةِ وَالسَّهْمَةِ وَالرَّيْبَةِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَتَمِ وَالْبَلَاءِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَكَيْبِئِیْ اَلَا شَیْءٌ مَّامٌ وَهَلْ لَكَ الدِّیْنُ + ترجمہ۔ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری سنگدلی سے اور غفلت سے یعنی اوائلی طاقت میں اور فقر و فاقے سے اور ذلت اور محتاجی سے اور پناہ پکڑتا ہوں غیث ساتھ تیری محتاجی سے اور ساتھ یہ مصیبتیں کے ہوا اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور اہل دین کے سے اور سمع اور بصر سے اور پناہ پکڑتا ہوں غیث ساتھ تیری بہرہ پرستی اور گونگے پن سے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام برائیوں سے اور بوجھ قرض کے سے۔ اور پھر ستائیسویں ات کو بعد نماز عشاء کے چار رکعتیں پڑھے اور بعد اس کے ہزار مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے اور تمام رات جاگتا رہے اور عبادت میں مشغول ہو۔

ذکر نماز جمادی الاخری۔ چاہیے کہ جمادی الاخریٰ کی پہلی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ اخلاص کو پڑھے پھر تیسری تکبیر کو بعد نماز اشراق چار رکعتیں نفل مذکورہ ترکیب سے ادا کرے پھر ساتویں تکبیر کو بعد نماز اشراق چار رکعتیں نفل پڑھے۔ بعد ازاں ہی طرح گیارہویں دن میں اور تیرہویں رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی تین دن مرتبہ پڑھتا رہے۔ یہ نفل بھی بڑی بڑی عظمت میں۔ چنانچہ امتحان و عبادت کے ہر شخص جملوی نماز آخری کی پہلی رات میں یا تیسروں دن یا ساتویں یا کھ مبینہ میں چار رکعتیں نفل پڑھے اور ہر رکعت کے بعد قل ہو اللہ تیرہ مرتبہ پڑھتا ہو تو وہ گناہوں کو اُس کی طرح صاف ہو جائیگا جس دن کہ وہ پناہ پکڑتا تھا اور آسمان کو ایک ہذا کر نیوالا آواز دینگا۔ ای دلی اللہ اب عمل کرے تو اللہ تعالیٰ فی تیری تمام عمر کے گناہ معاف فرمائیے۔ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح لکھا ہے کہ شخص بارہ رکعت اس مہینہ کے اول

دن بڑھ گیا، صوبیں دن ہیں یا سترہویں رات ہیں ادا کر دی۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال نامہ میں بارہ برس کی عبادت لکھ دے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو کتب رکعت ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو تین سو برس کی جنگی کا ثواب مرحمت فرمائے گا اور دنیا و آخرت کی تمام آفات کو محفوظ کرے گا۔

سوجب ان نمازوں کو فراغت ہو تو استغفار سومرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اور یہ دعا مانگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ الْعَجْزِ وَالْكَسْفِ وَالْجُبْنِ وَفَضْلِكَ الدِّیْنِ وَغِلْبَةِ الْاِسْقَالِ دیا اللہ تحقیق تین پناہ مانگتا ہوں پچھتری فکر اور غم سے اور عاجزی اور کمزوری سے اور تنگی سے اور غریبی سے اور بوجھ فرض سے اور غم آدمیوں سے۔

ذکر نماز ماہ رجب المرجب۔ مجاہدین نے کہا کہ اگرچہ وہ نماز سالانہ پر لازم ہے کہ اس مہینہ میں اکثر روزہ روزہ رکھیں۔ کیونکہ بہارِ یادی برحق اکثر دروس اس ماہ میں رکھا کرتے تھے اس لئے اس مہینہ کا نام ہم بھی ہے۔ حدیث شریف میں اسکی بہت تکریم واجب ہوئی ہے۔ چنانچہ ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس ماہ کی تحریک کرے اللہ تعالیٰ اسکا کلام دنیا و آخرت میں کرے گا۔ کیونکہ اسکی تعظیم میں کہا جاتا ہے قرآن کلام الہی ہے اور کہہ اللہ کا کلمہ ہے اور نوح صالح اللہ کی ہے اور چاند کو حضرت محمد ﷺ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوق کیا اور جب اللہ کا مہینہ ہے اور اسکی شان بڑی ہے چنانچہ ایک روزہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اسکے ہزار روزہ لکھے گا اور جس کو شروع اور درمیان امہ اخیر میں غسل کرے گا دو گنا پاداش ہے اسدن کی طرح پیدا ہوگا جملہ وہ پیدا ہوا تھا اور فرمایا جعفر رجب میں سات روزہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اسکے اسیطررات و تربیت کے کھولے گا۔ اسی طرح احادیث میں اسکو متعلق بہت چیز کہا جا رہی ہے اسوقت اس مہینہ کی ثابت ہوئی ہے۔ فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ نے جنت میں ایک چشمہ ہے جسکا نام رجب ہے اسکا پانی شہد گوئیادہ شیریں اور دودھ کی بڑ بڑ سپید ہے پس جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھیگا وہ اس چشمہ سے پیئے گا۔ عابد پر لازم ہے کہ چاند کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بارہ نفل پڑھے اسکو متعلق حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد رجب کی پہلی رات یا اکیسویں رات یا ساخیسویں رات میں یا تمام مہینہ میں ایک ناک کو بارہ رکعت پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد اتنا از سنائیں مرتبہ اوپر ملے گا اور سورہ مرتبہ پڑھے اور اس کو فایز سمجھے بعد اللعظم صَلَّی عَلَی مُحَمَّدَن اَلْسَبِی اَلَامَتِیْ وَ عَلَی اٰلِہٖ وَ اصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور تین بار سبح قَدْ دَسْرَتْنا وَ عَبَّتِ الْمَلَائِکَةُ وَ الرَّجَحُ اور وس مرتبہ سبح باخضالی داوحم و تقاو و عمالقہ فان لا انت العلی الا اعظم پڑھے پھر اپنے اور اس پار تمام مسلمان مرد و عورتوں کے دم و حواس کو تو اللہ تعالیٰ اسکو نعمتیں عطا کرے گا اظہارِ بخائی زندگی میں کسی کا خراج نہ ہو اور ایمان و ہر اسکی قبر

کشاہد کی بیانیگی جنت کے قبول ہو گئے اور خدا تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو +
 و اگر نماز شعبان المبارک - فایز جیلین کا چاند دیکھے تو بعد از نماز مغرب یا بغل پر ہو اور الحمد للہ
 بعد سرور اخلاص تین بار اور اتنا انزل تین بار پڑھو یا ایتہ الکبریٰ ابھیاد پڑھو۔ یہ مہینہ ہر مبارک مہینہ
 ہے۔ انہیں عبادت اور روزہ کی بڑی تاکید ہو اور جب چودھویں رات آئے تو تمام رات غلو نہیں گذر دو اور صبر
 جو طلب کرنا ہو مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ہر گز رد نہیں کرے گا۔ چنانچہ اس کو متعلق اقناع میں ذکر ہو کہ
 حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت بنی کیم کے پاس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں مجاہد
 فرمائیں کیونکہ اہل بیت کا حق پوری ہوتی ہیں۔ پس آپ صبر تمام رات مجاہد کیا پھر جبرائیل نے آپ سے کہا یا محمد
 خوش ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تمام آمت کو بخش دیا جو کہ اللہ کا شریک نہ کر دے گرنے پھر کہا اپنا کر خان
 کی طرف مت آٹھا کر نظر فرمائیے کہ کیا دیکھتے ہیں جب آپ نے دیکھا تو نگاہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں اور اللہ
 کے فرشتے آسمان پر عرش تک سجدہ میں ہیں اور آمت محمد الزوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے استغفار کرتے
 ہیں اور ہر دروازے پر ایک فرشتہ نثار کر رہے۔ پہلے دروازے پر کہہ رہے خوشخبری ہو جو کہ جو اس رات میں کوئی
 کرے اور دوسرے دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے خوشخبری تم اس شخص کے لئے جس رات میں سجدہ کرے میرے
 دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے مبارک ہو اس شخص کیو اس طرح جو اس رات میں اللہ کا ذکر کرے جو حق دروازے
 پر فرشتہ نثار کر رہے خوشخبری اس شخص کے لئے جس رات دعا کرے۔ پانچویں دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے کہ
 خوشخبری اس شخص کے لئے جو اس رات میں اللہ کے خود ہی روئے چھو دروازے پر فرشتہ پکار رہا ہے مبارک ہو اس
 شخص کو جو اس رات میں نیک کام کرے۔ ساتویں دروازے پر فرشتہ نثار کر رہے کیا کوئی ہے جو دعا کرے تاکہ اس کی
 دعا قبول کی جائے۔ اور کوئی سائل ہو کہ ایسا سوال کون کر کیا جائے۔ اور کوئی توبہ کر نیوالا ہے جس کو گناہ بخشو
 جاوے۔ اور کوئی اللہ کی محبت طلب کر نیوالا ہو کہ وہ اسے اپنا دیدار نصیب کرے۔ اور دوسرا اخبار میں حضرت علیؑ
 سے روایت ہے کہ حضرت بنی کیم نے فرمایا ہے جب نصف شعبان کی رات ہو تو ہمیں قیام کرنا اور اس کے صلیب
 روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ آفتاب غیبی ہونے کے وقت ہمیں آسمان کی طرف اٹھاتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ
 کیا کوئی بخشش چاہے والا ہو کہ میں اس کی مغفرت کر دوں اس کو کبھی مبارک سات ہے۔ پس اس مہینہ کی بڑی
 عظمت ہو چنانچہ حضرت بنی کیم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کو درمیان
 میں رات شب بزم کی ہے۔ پس ہر ایک شخص پر لازم ہو کہ وہ ساری آیتیں کریں اپنے اہل کو لغویات سے
 رکھیں اور دن کو روزہ رکھیں۔ اور اوائل میں لکھا ہے کہ ملت کو چاس نکات نفل ادا کرنے چاہئیں اور
 ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص میں دس مرتبہ پڑھنی لازم ہے۔ اور جیسے شیخ محمد سورہ فاتحہ میں

کہ جب نماز پڑھنا شروع کرے تو شری و فہم میں اس کا کیا حال ہے تاکہ وہ رات عبادت کے اندر ہی جاملے
 رمضان المبارک میں نماز تراویح کا بیان آنحضرتؐ میں پڑھتے ہیں اور جب تک رکعت فضل اور اگر تین
 اس کے متعلق ہیں تو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ پہلی تین میں ہر رکعت میں
 غلغلہ نہ کرنا مسجد میں نماز تراویح پڑھی اور لوگ آپ کے ساتھ شامل ہو گئے اور جب قدرے لوگ اتار نماز میں شامل
 تھے انہوں نے صبح دو سوڑوں ہو کر کیا تو دوسری رات آدمی زیادہ ہو گئے تو حضورؐ نے پھر نماز پڑھی۔
 تیسرے دن بہت چمچا ہوا تھا کہ لوگ جن درجوں مسجد میں حاضر ہو رہے تھے کہ مسجد میں نماز پڑھیں
 آپؐ کی طرف سے تشریف لائے یعنی کہ کھل کر نماز کے وقت آئے اور جب قریبی نماز پڑھ لی تو لوگوں کی طرف متوجہ
 ہوئے۔ اور فرمایا کہ اساتذہ ہماری شان سے کم از کم غنیف نہیں ہوتی بلکہ زیادہ مبادا و اچھے رات کی نماز
 فرض ہو جائے۔ اور تم اسے قیام کرنے سے عاجز ہو۔ پھر حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ آپؐ کو کھانا کی راتوں
 کے لئے ترغیب کرتے تھے۔ اور کبھی خدمت بھی دیا کرتے تھے اور حضورؐ پر نور کی وفات کے بعد غلیظا تیل ہلال
 حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں بھی جو حال رہا۔ اگر حضرت عمرؓ خلیفہ دہم نے ہم کو یہ روایت
 اسکا حکم کیا کہ میں رکعت نماز تراویح پڑھتی ہوں ہر ایک شخص پر لازم ہے تو اسے منظور کیا اس وقت سے نیکو
 رسم برابر جاری ہے۔ اور رمضان المبارک میں نماز تراویح بعد نماز عشاء پڑھی جاتی ہے پہلا تسبیح چار
 رکعت یعنی دو سو سلام کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْكَرَمُ
 وَ لَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لَا يَمُوتُ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَلَهُ الْكَرَمُ
 وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دوسری تسبیح۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَهُ
 الْكَرَمُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَّ مَا عَدَّ اللَّهُ وَ رَزَقَ مَا رَزَقَ اللَّهُ
 وَ مَلَأَ مَا عَدَّ اللَّهُ تیسری تسبیح۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ
 الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الشَّارِعِ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ وَ النَّارِ
 سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُؤْتِلُ وَ لَا يُؤْتِلُ وَ لَا يُؤْتِلُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ وَ الْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ
 ذِي الْجَلَالِ وَ الْعَظَمَةِ وَ الْهَيْبَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْكِبَرِ يَا عَزَّ وَ الْجَبَّارُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا تَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا وَ لَا تَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا تَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
 الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

صَرَ وَلَا نَفْعًا وَلَا مَكْرًا وَلَا حَيَاةً وَلَا مُتَقَدِّمًا. ان سبجات میں جو ہم الناس اکثر حق سبحی کی پڑھتے ہیں۔ اور عبادتِ لیلۃ القدر کی ساتھ نوافل کے بہتر ہے۔ پس چاہیے کہ رمضان المبارک کی کہیوں رات کو اور پھر تیسویں رات اور پھر ساٹھویں رات اور پھر اسی سو ساتویں رات میں قیام کرے اور قیام صحری تک اس کی بعد صحری کھائیں اور نماز تہجد پڑھیں۔ چنانچہ روایت ہے ابو ذر غفاریؓ کو کہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزہ رکھ جب تیسویں رات آئی تو آپ کھڑے ہو گئے۔ اور ہماری ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ تنہا ہی رات گزر گئی۔ پھر جب چوبیسویں رات ہوئی تو ہماری طرف نہ بکے پھر جب پچیسویں ہوئی تو نکلا۔ اور ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ چھ صد رات کا گذر گیا۔ پھر کہا اگر ہم اس باقی رات میں نماز پڑھتے تو بہتر ہوتا۔ فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ وہ سلام پہرے کو اس کے دوسری تمام رات کا قیام کر لیا جائے گا۔ اس لئے اب اتنا ہی کافی ہے زیادہ کی ضرورت نہیں۔ پھر چھ تیسویں میں ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ نہنے خوف کیا کہ میں فلاح یعنی صحری کا کھانا فوت ہو جاوے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ساٹھویں رات رمضان المبارک کے متعلق یقین غالب ہو کہ وہ شب لیلۃ القدر ہو۔ پس تمام ذی ہوش مردوں اور عورتوں کو لازم ہے کہ اس رات عبادت الہی میں مشغول ہوں۔ تاکہ ان غفلتوں سے دیا ر آخرت کے وارث ہوں جن کو اللہ تعالیٰ دفعہ دہائی گئے ہیں۔ وطنِ خوف مقامِ دہم جنتان۔ وہ جنتیں جن کے وارث ہو چکے تھے تنہا کے لئے وعدہ ہوا ان کو ضرور وارث ہو کیونکہ وہ تنہا کے لئے ہیں۔ ان کو گونگو جو توبہ کرتے ہیں خدا انکی توبہ قبول کرے۔ خواہ زانی فاجر چور ڈاکو کیسا ہی گنہگار کیوں نہ ہو توبہ سے بخشش ہوتی ہے اس لئے استغفار کا ورد کرنا از بس ہو۔

ذکر نماز عید الفطر۔ اس نماز کا اول وقت یہ ہے کہ جب قیام بلند ہوا اور آخر وقت نفل آفتاب تک ہے مگر عید الفطر کی نماز سے چل دی پڑھنی لازم ہے۔ یہ نماز ہر ایک مسلمان چاہے کہ نماز جمعہ فرض ہو واجب ہے۔ اس میں درست یہ ہے کہ کھانا دھو کر کپڑوں پر خوشبو لگائے اور صدقہ فطر ادا کرے پھر نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں بسم اللہ کے بعد تین بار اللہ اکبر کہے۔ پھر الحمد شریف اور سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد تین بار اللہ اکبر کہے پھر رکوع میں جائے۔ جب قیام ہو تو خطبہ پڑھو اور امام کیساتھ بلکہ عاؤں میں مشغول ہو۔ ذکر نماز ماہِ شوال المحکم عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔ اور عید سے پہلے نفل پڑھنی ہرگز جائز نہیں۔ عابد پر لازم ہے کہ جب نماز عید پڑھ چکے تو چار نفل پڑھے۔ اس عید میں چھ روزہ رکھنی لازم ہے اور یہ روزے عید کا دن چھوڑ کر دس سکر دن سے شروع ہوتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دن روزہ رکھنی پڑی فضیلت ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ روایت ہے کہ فرمایا حضورؐ نے کہ جو شخص رمضان کے متصل عید کا دن چھوڑ کر چھ روزہ رکھے گا تو ان روزوں کے بدلے اسے چھ ہزار سال کی عبادت کا ثواب

امام سہروردی فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ بعد چھ سو ہزار غلام آزاد کرانیکے ثواب سے زیادہ ثواب ملے گا۔
ذکر نماز ماہ ذیقعد۔ اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ کے دن بعد از اشراق چار رکعت ادا کریں اور ہر فاتحہ کے
 بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھیں۔ حدیث شریف میں اس کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ فرما
 کہ جو شخص ذیقعد کی پچیسویں تاریخ کو روزہ رکھو اسے گویا ہزار برس اللہ کی عبادت کی جیسوئے اس میں میت ہستہ
 اربعین کی بنیاد شروع کی گئی تھی اور جو شخص اس میں چار رکعت ادا کرے اور ان میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین
 پڑھے تو اسکے واسطے اللہ تعالیٰ جنت میں جس کی قوت کا محل بنایا گیا۔ اور اس محل میں جو چھ سو ہزار آدمی ہستہ اور
 ہر رکعت پسندیدہ صورت کی جو زمین میں جیسوئے ناخن کا ٹکڑا اگر کتاب اللہ پڑھ جائے اسے پاس گر پڑے تو وہ جنت میں
 پھر ادا دینے کی مانند دیکھیں جو شخص اس رات میں سو رکعت ادا کرے اور اللہ کے بعد سورۃ ہشتم پڑھ لیا
 مرتبہ پڑھ لیا تو قسم ہے اسکی جس کو خدا قدرت میں محمد کی جان بڑا کر دے اس مہینہ میں جو ایسا کرے تو شہید ہو جائے گا۔
 اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ مغیرہ و کبیرہ اور پوشیدہ و علانیہ بخشے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسکے واسطے جنت میں
 محل بنایا گیا۔ پانچ سو برس کی راہ میں اور اسکے ہزار درجے ہیں اور ہر درجہ کو دوسری درجہ کے شرف سے کم
 راہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسکو شراب ملے اور پلائیگا جیہ صلیح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ و سقاہم دہم شراباً
 مٹھو۔ یعنی پلائی اُنکو انکے رہنے شراب ملے اور پھر ذیقعد کے مہینہ میں نماز محمد کے بعد چار رکعت
 پڑھیں۔ اور ہر فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتے رہیں۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ کہ
 جو شخص رات کو ایک رکعت بھی اس مہینہ میں ادا کرے گا تو گویا اسکی ماں ذی اسکو اسی رات بنائے ہے۔
ذکر نماز ذی الحجہ۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے بدو شہید بہشت قربان
 کیا گیا تھا۔ جب ذی الحجہ مبارک کا چاند دیکھیں تو بعد از نماز مغرب دو رکعت ادا کریں۔ اور سورہ فاتحہ کے
 بعد سورۃ یاسین اسکیار پڑھیں یا آیتہ الکرسی تین تین مرتبہ پڑھیں پھر انھیں تاریخ کو بعد از نماز اشراق چار رکعت
 پڑھیں اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الناس
 پڑھیں۔ اور تیسری میں اور چوتھی میں سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھیں۔ پھر عرفہ کی رات کو دس رکعت نفل
 پڑھیں اور جو تین بعد فاتحہ کے تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور بعد از انفرار دو رکعتی پڑھیں یا انکے
 بیکر اور پھر اور بعد میں یہ دعا کریں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي كَيْدَ دُونِي سَمْعِي تَوَاتُ فِي
 بَصَرِي تَذَكَّرُ اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَكَيْسِرْ لِي أَمْرِي وَأَعِزَّنِي بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الْهَوَىٰ وَتَشَاتُرِ
 الْأَمْزَلِ وَفِتْنَةِ الْعَالَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْبِسُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا

یٰلَیْلُمُ فِی الْاَیَّامِ وَشَرِّ مَا تُحِثُّ بِہِ الزَّیَّاحُ۔ ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک لہذا
 دلوں کے پادشاہت پر اور اظہار کے نصب وراثت پر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ کریم جل میں رکھنی اور
 سماعت میری میں رکھنی اور بینائی میری میں رکھنی۔ یا اللہ کھول دے میرے لئے سینہ میرا اور اسان کر دو
 میرے لئے سب کام میرے اور پناہ پکڑنا ہونیں ساتھ تیرے و سوسوں سے کہے۔ اور پراگندگی کام کی
 سے۔ اور فتویٰ قبہ کو سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوا کہ تیرو بھائی اچھینکی کہ وہ دہل ہوئی ہے
 رات میں اور برائی اچھینکی کہ وہ داخل ہوئی جو دن میں یعنی قسم و ذبیات میں سزا اور برائی اچھینکی کہ وہ
 چلا دیں اسکو چاہیں یعنی شیاطین و جنات۔ اور پھر وہیں رات کو وتر سے قبل چار رکعت نماز ادا کریں اور
 ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اے اعلیٰ مال الکوثر میں باراد تیل ہو اللہ سات بار پڑھے۔ جب فارغ ہو لوں بار
 لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لا الملائکہ ولا المملکات ولا الحیوان ولا البہائم ولا الحشرات ولا الارواح
 الا الحق المتبین پڑھے اور وہ بار آخرت پر درود بھیجو۔ ایک روایت حضرت ابو ہریرہ سے ہے کہ فرمایا
 حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص ذوالحجہ کے عشرہ میں سو بار اللہ ان لا الہ الا اللہ
 وحده لا شریک لہ اے اللہ واحد احمد اور توالہ تعالیٰ صلی اللہ وحده لا شریک لہ و لا ولدا ترجمہ و میں
 گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا اسکا کوئی شریک نہیں وہ جو اکیلا ہے واجب
 طلب کیا گیا تنہا اس کی زوجہ اور لڑکا نہ بنایا، چڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو ایمان میں لے لیا ایک لاکھ بیس ہزار
 نیکیاں مہر فرمائے اسکی قد رکنا۔ ہر کھانا کر دی۔ اور ایک لاکھ بیس ہزار درجہ اس کے بلند کر دیا اور یوم نحر
 میں فرشتے نکلتے ہیں۔ اے اللہ کہ عورت اب اعمال ذکر کر لو گویا اللہ نے تیری محفرت کر دی۔ تو جب عید کی
 نماز پڑھے گا تو اسکو ان مالوں کے برابر ثواب یا جائیگا جو اس کے بدن پر ہیں۔ ایک روایت حضرت ابو ہریرہ
 سے ہے کہ جو شخص ذی الحجہ کسی رات میں بارہ رکعت پڑھ لیا اور آنحضرت مسلم کی طرح ہدیہ کو خور پیش کر لیا تو
 اسکو اللہ تعالیٰ زمرہ ابدال میں لے لیا۔ اور سوچ و عمر کا ثواب طائر لیا۔ اور گویا اس نے کعبہ کو بنایا اور جو
 شخص نماز کے بعد سو بار آنحضرت پر درود بھیجیگا اسکو اتنا ثواب ہے کہ گویا اس نے وہ تمام کتابیں پڑھیں
 جو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء پر نازل فرمائیں۔ اور اس کو بغیر وہ نبوت کے شہر بنایا کا اجر عطا کیا جا دیا۔
 اور ماہِ حج نماز عید الفصحی پڑھنے کے بعد اگر غدا خدیوہ نماز کے چار نفل پڑھے اور عید کے پہلے نفل پڑھیں
 نہیں۔ اور ان نفلوں میں پہلی رکعت کی فاتحہ کے بعد سورہ کوثر سات مرتبہ اور دوسری رکعت میں دس
 ایک مرتبہ اور تیسری رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں اذاجہ نصر اللہ تین مرتبہ
 پڑھے۔ اور جب فارغ ہو تو سورہ تہ استغفار اور سورہ تہ درود شریف، اور سورہ تہ کلمہ شریف پڑھیں لیکن

اگر صاحبِ قریب ہے تو قربانی کرے اور نوافل بعد قربانی کے پڑھے۔ اور جب غایب ہو فارغ ہو تو یہ دعا کہے۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَسْمَاءَ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَنَّانُ بَدَّيْكَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ مِنْ قَادِ الْجَبَلِ وَالْأَكْشَامِ يَا قَتِيومُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ
 وَأَسْأَلُكَ مِنْ دَفْعِ قِتْمَتِكَ أَذْهَبَ عِنْدِي مِنْ حَبْلِي ۝ ترجمہ: یا اللہ میں تجھ سے دعا کرتا
 ہوں اس سولہ کی تیرے واسطے ہے۔ ترجمہ: ریلین کوئی لایق عبادت کے نہیں ہو تیرے توفیق پر ان کو احسان
 کر دے۔ یا اللہ بنو الہ آسمانوں اور زمینوں کے صاحبِ کمال اور بخشش کے لئے زمین کے رب سے کہہ دے کہ
 والے پناہ مانگتا ہوں اپنی تجھ سے سول اللہ تیری بخشش میری گناہوں کو زیادہ فراخ فرما اور تیری رحمت کی
 مجھے اپنے عمل کو زیادہ وسیع کر۔ انکو بعد درود کردہ عاتیل مانگے۔ اور اپنی حاجات طلب کرے اللہ تعالیٰ ضرور
 قبول کرے گا۔

بیان نماز و دو عام حفظ قرآن

جس شخص کو قرآن نہ آتا ہو تو وہ شخص جمعہ کی رات کو تہائی رات آخر کو اٹھ کر یہ نوحہ کہہ کر اٹھے کہ میں
 فتنہ حاضر ہوا ہوں اور دعا میں اس وقت قبول کی جاتی ہیں اور جو نہ اٹھ سکے تو اسی کو اٹھے اور اسی
 بھی نہ اٹھ سکے تو پہلی رات کی وقت قیام کرے اور چار رکعت نماز پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ فاتحہ
 اور دوسری میں الحمد اور سورہ قلم اور تیسری میں الحمد اور الم تتریل کرے اور سورہ حمد ہی اور چوتھی
 میں الحمد اور براءۃ لہٰذا پڑھے۔ اور جب التعمیات کے پڑھنے سے فارغ ہو یعنی سلام پہنچے ہیں چاہے جو کہ
 انہ لعل کی خوب خوش برکت کرے۔ اور بعد شریف سو بار آنحضرت صلی علیہ وسلم پڑھے۔ اور دوسرا اور تیسرا
 کے لئے بخشش مانگے پھر یہ دعا کہے۔ اللَّهُمَّ اَوْحِنِي بِرُكِّ الْمَعَادِ حَتَّى أَبْدَأَ مَا بَقِيَ
 وَأَوْحِنِي أَنْ أَقْلَعَتْ مَا لَا يُعْنِي دَاوُدُ قَبِي حَسْبُ النَّظَرِ فَمَا يُرْضِيكَ عَنِّي
 اللَّهُمَّ بَدَّيْكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْجَبَلِ وَالْأَكْشَامِ وَالْغُرَّةِ الْغَلِيَّةِ لَا تَزَالُ
 أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنَ بَجَلَا لَكَ وَكُؤُوسَ وَجْهِكَ أَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ
 حَتَّى أَعْلَمَ نَبِيَّ وَأَوْذَقُنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ عَلَى الْقَوْلِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ تَبَدَّيْكَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْجَبَلِ وَالْأَكْشَامِ وَالْغُرَّةِ الْغَلِيَّةِ لَا تَزَالُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ
 يَا رَحْمَنَ بَجَلَا لَكَ وَكُؤُوسَ وَجْهِكَ أَنْ تُنْقِصَ بِلِقَائِكَ بَصِيرَتِي وَأَنْ تُطْلِقَ
 يَدِي وَأَنْ تُبْرِجَ يَدِي عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُكْرِخَ يَدِي عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُفْصِلَ يَدِي
 بَدَّيْكَ يَا اللَّهُ لَا يُعْنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُغْنِيهِ إِلَّا أَمْرُكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ترجمہ ہے اللہ کریم مجھ پر رحم فرما جو پہلے گنہگاروں کے لیے ہر گناہ کی معافی رکھ کر
 مجھ پر رحم کرے کہ مجھ پر جو کہ کثرت کروں اس پر جو نہ فائدہ دے مجھ کو نصیب ہو جو غنی دیکھنے کی اس جہلائی کو
 کو خوش کہ وہ تجھ کو مجھ پر والے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے صاحب عزت اور بزرگی کے اور
 صاحب اس غلبہ کے جس کا کوئی قصد نہ کر سکے مانگنا ہوا تجھ پر والے اللہ رحمان ساتھ تیری عزت اور تیری مودت کے
 نوکے پھر کہ جائے تو میرے دل میں یاد اپنی کتاب کی جیسے سکھائی گئے مجھ کو اور نصیب کر مجھ کو چھٹا
 اس طرح پر کہ خوش کہ وہ پڑھنا تجھ پر والے اللہ نئے طور پر بنانے والے آسمان اور زمین کے صاحب عزت
 اور شرف اور اس غلبہ کے جس کا کوئی قصد نہ کر سکے مانگنا ہوں میں تجھ سے اے اللہ نے جان ہاتھ برکت
 تیری عزت اور تیرے مودت کے نوکے پھر کہ روشن کرے تو اپنی کتاب میری آنکھ اور بیکہ جاری کرے تو اس
 میری زبان اور یہ کہ کہوں ہے تو اس کو میرا دل اور بیکہ کہ کشادہ کرے تو اس کو میرا سینہ اور بیکہ کہ ہر
 تو اس کو میرا بدن میں بیشک ثابت رہے کہ کوئی میری مدد نہیں کرتا حق پر سوا تیرے اور کوئی نہیں
 وی سکتا اس کو سوا تیرے اور میں پھر مانگا ہوں ہو اور نہ قوت نیکی کی گوارا نہ کی مدد جو سب اور پروردگار
 والا ایک عبادت ہے حضرت علی بن ابی طالب حضرت بنی کریم کے پاس آئے اور فرمایا میں سے کہاں باب
 اپنے قربان ہوں نکلا جائے یہہ قرآن میں سے کہنے سے نہیں طاقت ہو مجھ کو اسے یاد کر نیکی تر حضرت بنی
 کریم نے فرمایا اسے حسن کے بانی ہیں تجھ کو وہ کلاماں کہ پہلاؤں کہ خبر فائدہ دیو اور اللہ تعالیٰ ان کو اور فائدہ
 دے اللہ اس کو جس کو سکھادو اور قایم ہے جو گونے یاد کیا ہو تیرے سینے میں ہو لکھیں میں یا رسول اللہ
 صلوات اللہ علیہ وسلم پر سکھلا دیتے مجھ کو فرمایا جب جمعہ کی رات پس اگر ہو سکے تجھ سے کہ اٹھو تو رات کی پہلی
 تہائی میں تو اس وقت اٹھ اسلئے کہ وہ فرشتوں کے حاضر ہو نیکیا وقت ہو اور اس وقت بھ دعا قبول ہوتی ہو
 اور میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کے لئے دعا مانگو کہ جو بد کی بات کہیں بھی کرکھا پھر اگر گزرت
 کی پہلی تہائی میں اٹھ سکے تو اٹھ آدمی رات کو اور اگر تو آدمی رات کو بھی نہ اٹھ سکے تو کھڑا ہو پہلی
 رات پھر پڑھ جائے کہ حسین پڑھ پہلی رکعت میں فاتحہ اور سورہ یاسین۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ
 دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ بقرہ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ اور سورہ ملک پھر چوتھی تہجد کر
 فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد کر اور اچھی تعریف کر پھر درود پڑھ پھر اور اچھی طرح پڑھا دے سب نبیوں پر اور
 بخشش مانگے مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے اور ان مومن بہانیوں کو اچھی طرح سونگے مسیح کو
 آخر میں یہ دعا پڑھ (دعا پڑھ لکھی گئی ہے) اے حسن کے آپ کہ کھد کام تین جمعہ تک یا پانچ تک یا سات تک
 تیری دعا قبول ہوگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مجھ کو اس فات کی قسم جو مجھ کو سچا دین دے جو صحیح مومن کی یہہ

دعا ضروری قبول ہوئی جو پھر کچھ دنوں کو بعد حضرت علی کریم اللہ جب کہ اسے اور پورا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تین ماہ یا تین مہینے یا دو مہینے کر سکتا تھا۔ احباب میں چالیس یا تیس یا دو کر لیتا ہوں پھر جب غیاب ہو کر پڑتا ہوں تو گو یا اللہ کی کن پامیری آنکھوں کو سامنے ہوتی جو۔ اور میں حدیث سنتا تھا پھر جب غیاب دوبارہ پڑتا تھا تو جیاتی رہتی تھی میری یاد و احباب میں حدیثیں نکال کر لیتا ہوں اور ان کو ایک صورت میں نہیں بخیر لبت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ کے رب کی قسم اسے حشر کے باب کو مومن جو۔

صلوٰۃ کن فیکون۔ اہل تشیع اس غنائے بہت قابل ہیں کہ چونکہ حاجت برائی میں اس کی تاثیر بہت زبردست ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت اور حاجت پیش آئے تو وہ منہ و مہجرات اور جہکے دانتوں سے دو رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ یکبار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص یکبار پڑھے۔ اور یہ الفاظ جب کہ سے فاتحہ جو تو پڑھے۔ اے آسان کنندہ دشوار پیدا دے گا کوئی کفندہ تاریکی مایل بعد اس کہ سو بار استغفار پڑھے پھر درود شریف سو بار پڑھے اور نہایت شمع کے ساتھ دعا مانگی جب تیسری رات آئے تو تیسری طرح کرے پھر پکڑی مالوٹی کو سر پر آٹکے اور اپنی آستین کو اپنی گردن میں ڈال لے چلا چلا کر دوے۔ اور اللہ تعالیٰ کو تپاں نہ دے دعا مانگی۔ انشاء اللہ العزیز دعا اس کی ضرورت قبول ہوگی۔ اور اویٹ میں اس نماز کا پتہ نہیں چلتا لیکن کوئی امر اس نماز میں مشروع نہیں جو واللہ اعلم بالصواب۔

نماز رخصت مصیبت و اضطراب قلق۔ جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آئے اور اس کو سبب سخت اضطراب ہو جائے تو رخصت مصیبت و اضطراب کا ذکر کرے اور کھڑے ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ عِبَادَتَكَ قَبُولًا وَ تَقْبِلَ عِبَادَتِي وَ تَقْضِيَ حَاجَاتِي، تو بہت اس درود پڑھا کر تیری و تنقذنی بجا من و جلتی و تقبل بجا عشرتی و تقضی بجا حاجتی، تو بہت اس درود پڑھا کر نماز کی اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دور کر دے گا اور اگر کوئی بلا یا نازل ہوئی ہوگی تو اس کو مالدیکھا۔

نماز خواب میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ویدار پائیکے واسطے۔ جو شخص چاہے کہ دو یا تین یا آخرت علم کا ویدار پاک ہو پھر بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ یکبار اور سورہ اخلاص سو بار پھر پکڑتین بار توں کہو۔ یا محسن یا معجز یا منعم یا متفضل اونی وجہ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری رکعت میں بھی اس طرح کہے جیسا کہ پہلی رکعت میں کیا ہے تو اس کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

خواب میں دوست مژدہ و زندقہ کو دیکھنا۔ یہ عمل سنوسی کفریات میں رہے کہ جب کسی شخص کو خواب میں اپنے عزیز مژدہ یا زندقہ کے دیکھنے کو خواب میں پھنسا تو پاک لباس سفید پیکر علیہ السلام پہنچا نہ سی پاکیزہ

جلدی بڑھلا۔ اَللّٰهُمَّ بِعَنِّيْ حَبْلَكَ وَتَحَاثُلَكَ وَانْشُرْ حِمْلَكَ وَآخِرْ يَمْلَكَ لَكَ لَيْتَ
ترجمہ: یا اللہ بانی ہے بندوں کی اپنی کو اور جانوں کو اپنے کو اور ہڈیوں کو اپنے کو اور زہ کو اپنے کو
اپنے کو یعنی سرسبز کرو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا خُرَابًا يَنْتَابُ وَتَسْكُنُهَا ترجمہ: یا اللہ انا زمین باری
پرنگاروں کا اور چین اس کا اَللّٰهُمَّ صَاحِبَتْ جَنَابُنَا وَانْخَرَتْ اَوْحُنَا وَهَامَتْ قَعَابُنَا
مُغْطِي الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَّاكِنَا وَمُنْزِل الرِّحْمَةِ مِنْ مَقْصَادِنَا وَفَجَّرَ بِي الْبَرَكَاتِ
عَلٰی اَهْلِقَانَا الْغَيْثِ الْمُبِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفِرُ الْغَفَّارُ فَتَسْتَغْفِرُكَ الْغَفَامَاتُ مِنْ
ذُنُوْبِنَا وَتَذُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَاثِمِ خَطَايَا نَا اَللّٰهُمَّ قَاوِ سِلَاسَ شَتَاءِ مِلْدَادِ
وَآوِ مِلْ بَالِغَيْثِ وَآلِغِثِ مِنْ حَتِّ عَرِشِكَ حَيْثُ كَيْفَعُنَا وَكَيْفُو دَعَلَيْنَا غَيْثًا عَلَا
طَبَقًا غَبَقًا خَبَلًا غَلَقًا خَضَبًا اَوْ اَقْبَا مَنُورِ الْفَجَاتِ ترجمہ: یا اللہ ظاہر ہو تو ہمارے
یعنی بسبب ہونے کھاس کے اور خاک لڑائی جو زمین ہماری میں اڑی ہے ہو تو ہمارے ہوسے دیوے
بھلائیوں کو مجھوں لگی ہو اور اسے انا زبوا کی رحمت کے یعنی مینے کے کا نول اس کو کسی اور جاری کرنا ہوا کیوں
برکت والو پر بسبب دفع و نزلے آجہو کی بخشش ہوتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا بخشش پاتا ہوں ہم تجھ سے
وہ طو خاص گناہوں کے اور تو برکت میں طون تیری نام گناہوں پر سے یا اللہ پس بھیج مینہ دور کا اند
مینہ متصل یعنی ایک دفعہ دوسری کوئی ہو اور کھاسیت کر یعنی ہم کو بسبب مینہ کے جو عرش اپنے سے
انجگ دفع دی ہو اور پھر یہ پھر رسا مینہ عام یعنی ہر جگہ برسو عام ساتھ کثرت کے بڑا زینت بخود لا اور
ڈھانکے والا زمین کا یعنی بسبب پانی کی بہت ازادانی والا بہت اگنیوالا کہانی کی چروٹکا اگنیوالا کہانی
حاجت کی شان کے بیان میں جب کسی شخص کو کوئی ضرورت درپیش ہو تو اچھا وضو کر اور دعوت
نما زاد کرے پہلی رکعت میں فاتحہ سے بعد سورہ اخلاص کیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے
بعد سورہ یاسین ایجا پڑھو اور جب سلام پھیرو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو اور اس کی بہت بہت تعریف
کرے اور پھر درود شریف اکیس مرتبہ پڑھو پھر دعا مانگو۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ لَكَ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لَكَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
وَخَيْرَاتِ مَغْفِرَتِكَ وَالْحَصْحَمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ اَثْمٍ ترجمہ: نہیں کوئی عجب دیکھنا کہ بربار بزرگ پاک ہو خدا پروردگار عرش بڑی کا
تعریف ہو وہ طو خدا پروردگار عالم کو مانگتا ہو نہیں عجب خصلتیں بھی کہ عجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنے
تاری بخشش تیری کو اور پادگار گناہوں کو اور مانگتا ہوں تیں غنیمت ہر نیکی کو تیری نیکی اور سلامتی ہر گناہ کو

ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے جو کہ کوئی ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالیٰ کی طرف سے یا آدمی کی طرف سے
 وضو کرے اور چاہے وضو کرے اور نہ کرے اس پر کوئی عیب نہ ہو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَلْوَجْهَ الَّذِیْ لَا یَنْفَضُّ
 عَنْهُ یَبِیُّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَلْوَجْهَ الَّذِیْ اِلَیْهِ رَیِّ فِیْ حَاجَتِیْ هَذِهِ لِتَقْضِیَ لِّیْ
 قَسْطَیْهِ فِیْ رَجْمِهِ۔ یا اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھے جو حاجت دینی اور دنیوی ہو یا جو میں طرے تیری
 ساتھ دیکھتی تیری کے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت میں اس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھیں جن سے
 یہاں ہوں ساتھ دیکھتے تیرے کہ طرے پر درگاہ راہ کے پہنچ اس حالت اپنی کہ تو کہہ دیا کچھ سے حاجت دہستے
 میرے کہ میں شفاعت قبول کر اٹھی میرے حق میں +

کسوف و خسوف کی نماز کا بیان۔ کسوف کے معنی سورج کو گہن گھٹا ہوا اور خسوف کے معنی چاند کو گہن
 میں پس لان و دونوں میں سے اگر کسی کو گہن لگے تو ساتھ امام کے اگر موجود ہو فیروزان اور اقامت اور خطبہ کے
 کچھ شہر ایک قرأت و سائر کرد اور جب فانی ہو و عاقل میں مشغول ہو جب تک کہ قنایا ماہتا بیان نہ
 ہو جائے۔ اور اگر امام نہ ہو تو علیہ علیہ و در کثرت نماز ادا کریں۔ یہ بہ نماز سنت ہو اور سو گناہ توبہ اور کثرت
 خسوف کے کوئی سنت نماز امام کے ساتھ جائز نہیں۔ اور کسوف اگر کر دہ وقت میں ہو تو وقت مثال کر
 نماز پڑھیں۔ اور صدقہ و خیرات کرنا بھی ضروری ہے +

قصص عمری کی نماز کا بیان۔ جمعۃ الوداع کے بعد چار نفل پڑھیں۔ اور فاتحہ کے بعد کینہ لکری
 سات مرتبہ اور سورہ کوثر پندرہ مرتبہ ادا کریں اور جب فانی ہو تو بہت بہت استغفار کریں اور دعائیں
 اس نماز کو ان قصص نامہ کی جملہ میں پیش کریں جبکہ اس کو علم نہیں ہو یا اگر علم ہو تو یہ قصہ ہے کہ انکا انکا شکل ہے
 اللہ تعالیٰ ان کے بدلے میں منظور فرمائے گا کیونکہ توبہ کرنا گناہ معاف کئی جاتی ہیں مگر آئندہ جان کو جسکے نماز
 نہ چھوڑے۔ نماز کو مستحق بہت بہت تاکہ یہ ہو اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اسے نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو جسکے پڑھ
 ادا کر جسکے بجای نہیں پڑھ سکتا اولیٰ ذکر صرنا ہے یہ پڑھ لی۔ یا انحضرت کو دونوں کے ہر گاہ کہ کسی کو دین نماز
 معاف نہیں جس کے روز پہلا ہی حال نماز کا ہو گا۔ روز عشر کہ نماز گزار بودہ اولیں پرش نماز بودہ خمس
 نماز تینۃ الرضو۔ یہ وضو کے بعد در کثرت نماز پڑھو کا نام تینۃ الرضو ہے۔ اس نماز میں تیری بکثرت میں ملے
 جب کسی نماز کے دعوے وضو کرتے ہیں تو پشیر اس کے کہ وہ نماز ادا کریں یا تینۃ الرضو کو پڑھیں جو شخص دینی
 یقین کر ساتھ اس نماز کی عبادت اختیار کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے اور اس کے گناہوں کو معاف کرے
 کئے جائیں گے اور انہی کے ثواب لکھو جائیں گے اور اس کی تمام شکلات انسان کی جاویدگی +

نماز جنازہ کا بیان۔ جنازہ پڑھنے کے وقت امام میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہو اور ہتھیلی چھو کر

اس انوخیال کو چھوڑو اور کہو اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَدُسْلِمَہُ یٰوَسَّیْسُ اَللّٰہ اور اُسکی دُلوں کیساتھ ایمان لایا یا اللہ کہے اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِیٰہِی اَللّٰہُ کَلِمَۃُ اللّٰہ بنیادِ دنیا اور نہ دنیا اور نہ بنیاد کیا اور نہیں جو اُسکے جوڑ کا کوئی پھر مابین طرفین دفعہ ششم کے اول اللہ تعالیٰ کو پناہ مانگے اور جو شخص کسی امر پہ لٹکے کے باعث کلمتِ حیات اور مہلکاب میں پہنچے کہو جِسْمِنَا اَللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلٰی اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا عَلٰی اللّٰہِ تَعَالٰی ہر ایکوں پر اور رہہ بچھا کام بنایا اللہ اللہ تعالیٰ ہی پر ہی سہارہ کیا ہر ایک تعلق یوں ذکر ہو کہ ابوسیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے کفر یا بنیاد بنی کر مرنے سے حکم کر کے چین اور حالانکہ صاحبِ قرن یعنی اہل ہند میں قرآن بخیر صورتوں کا رسم حکم بہت موزن ہے اس کے پھر بخیر صحابہ پر پشیمان کران گندی فرمایا حضرت مسلم نے کہ تم یوں کہو جِسْمِنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلٰی اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا سوچیکہ صورتیں اور لٹکے کی شکل کفر کا ہے کرتا ہو تو پھر کسی اندر بلا جو حقیر کی کیا ہستی ہو ہوا مار فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ مؤمن و جب ان دنیا ہو تو آسمان کے دروازے کھل جائیں اور دعا قبول ہوتی ہو سچے شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو وہ مؤمن کی اذان کا جواب دے اور جو علی غلغلا کر بعد میں دعا مانگے۔ اَللّٰہُمَّ رَبِّ ہٰذِہِ الدَّحُوۃِ الصَّادِقَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لِحَسَا دَعْوِہِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اٰمِیْنًا عَلَیْہَا وَ اٰمِیْنًا عَلَیْہَا وَ نَعْتِنَا عَلَیْہَا وَ اَجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اٰہْلِہَا اَحْیَآءًا فَاَمُوۡا اَنَّا ترجمہ۔ اے اللہ اس سچے پکار لگنے والے اور حق کی پکار اور پرہیزگاری کے کلمے کے مالک ہو اسی کلمے پر ہی تو آدمی قائم رہے اور اسی پر اٹھ سکے ہو اس کا پل والو بھی نیکیوں کو کرے اور مردی بعد از ان اپنی حاجت طلب کرے حضرت ابو ہریرہ سے ذکر ہو کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا جو کوئی کلمہ میں غم نہ ہو اگر چہ ریل نے متمثل ہو کر بھیہی کہا کہہ تو کَلَمْتُ عَلٰی الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یَمُوۡتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَمُوۡتُ وَ لَدَا لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیۡکٌ فِی الْمُلٰکِ وَلَہٗ یَکُنْ لَہٗ رَبٌّ مِّنَ الدَّیۡلِ وَ حَسْبُوۡہُ تَکْبِیۡرُ اَہ ترجمہ۔ میں اس زندگی پر پھر وسیع کیا جو نہ مرے گا اور سبغہ بن اللہ تعالیٰ کو اچھے پس نے نہ اولاد بنائی اور اُسکی سلطنت میں اُس کا کوئی شریک نہیں ہو۔ اور نہ کوئی اُس کا دوست ایسا جو ذلت سے بچائے اور تو اسی کو بڑا کہا کہہ اَلِیضًا بَرُوۡحُہٗ وَ حَاجِبُہٗ اَبَیۡہِی سبغہ کہتے ہیں یہ وہ حرز و حجاب ہے جو حضرت نبی کریم نے دن احزاب کی بڑھاتا تو اللہ تعالیٰ نے انکو شرف کفایت محفوظ رکھا تھا اور کفار اپنی غیظ میں پھر کر چلے گئے تھے اور حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ فرقت دخول کے بعد ان رشید پر پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انکو شرف دارین فرید ہی بجالایا۔ روایت کیا احمد بیٹ کو مالک نے نافع سے اسے اور اسے ابن عمر سے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دن احزاب کی

شَهِدَ لِلَّهِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولَا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ لِلَّهِ وَاللَّسْلَامِ بِرُكْبَا وَاَنَا شَهِدٌ بِمَا شَهِدَ اللَّهُ بِهِ وَاسْتَوْدَعَ اللَّهُ
 هَذَا لِلْمُشَاهَدَةِ وَهِيَ وَدِيعَةٌ عِنْدَ الْإِلَهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رِقْدِكَ
 وَعَظِيمِ نَوْمِكَ وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقَةً يَطْرُقُ بِخَيْرِهَا اللَّهُمَّ لَيْتَ غِيَاثِي بِكَ اسْتَخِيثُ وَأَنْتَ مَلَاذِي
 بِكَ الزُّوْدُ أَنْتَ عِيَاذِي بِكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رُتَابُ الْجَبَابَرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ أَعْنَاقُ
 الْفِرَاعَةِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُفٍّ سَتَرَكُ وَنِسْيَانٍ ذَكَرَكَ وَلَا نَصْرَةٍ عَنْ شُكْرِكَ إِنَّا فِي حَزْرِكَ
 لَيْلِي وَنَهَارِي دُنُوِي وَقَرَارِي وَطَلْعِي وَاسْفَارِي وَحَيَاتِي وَمَمَاتِي ذَكَرَكَ شَعَائِرِي وَثَنَاتِي
 وَثَنَاتِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيفًا لِعَظَمَتِكَ وَتَكْرِيمًا لِنَفْعَانِ حَرَمَتِكَ
 اجْعَلْنِي مِنْ خَزَائِكَ وَاصْرُبْ سِرَادِقَاتِ حَقِّكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عَنَانِيكَ وَجِدْ عَلِيَّ
 بِخَيْرِ مَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اسماء الحسنى کے بیان میں۔ احادیث میں ابوہریرہ سے یہ اسناد روایت تحریر میں لیکن ترمذی میں کو
 حدیث ضعیف کہا گیا ہے اور نووی رحمۃ اللہ علیہ نے انکو اذکار میں جن میں تیسرا یہ ہے اور حاکم وابن حبان نے صحیح
 بنایا ہے علاوہ ان میں نوید اسماء الحسنى کے بی شمار میں ذکر کیا حصص حصین وعدہ واذکار تحفۃ الذاکرین و
 نزول المابر وحبب عظم وصلاح المؤمن فرمودہ کتاب الاسماء والصفات کتاب الجواز وادخلت میں تمہید حضرت
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے متناویر نام ہیں یعنی ایک کم سو جسے انکو یاد کیا وہ بہشت میں
 جاویگا اور واضح ہو کہ جو شخص ان اسماء کو پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو پورا کر دے گا جو شخص
 کسی سخت مصیبت اور اہم ہولناک کے وقت اسکو اپنا پورا دینا گنا تو اللہ تعالیٰ اسکو صاف ہی کیا علاوہ ان میں بہت
 سی حکایات انکو متعلق کتابیں درج ہیں مگر ہم صرف اسی پر اکتفا کرتے ہیں کہ تجربہ شدہ ناطق تہماہر انور
 کریں اور وہ اسماء الحسنى ہے:-

هَلِّلِلّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	الْمُحْتَضِرُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُحَالِقُ	الْمُقَدِّسُ	الْمُسَلِّمُ
وہ انتہائی بڑے سا کرتی ہر چیز پر بہت مہربان	تہمتیں مہربان	تہمتیں مہربان	باؤں کا	پاک ذات	سلامتی والا
الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَكَبِّرُ
غالب	زبردست	بڑا ہی	بنا لئے	پیدا کرنے والا	صاف بنانا والا
الْمُقَدِّسُ	الْمُقَدِّسُ	الْمُقَدِّسُ	الْمُقَدِّسُ	الْمُقَدِّسُ	الْمُقَدِّسُ
بہت پیر والا	بہت پیر والا	بہت پیر والا	بہت پیر والا	بہت پیر والا	بہت پیر والا

واعزہ شغافى اللہ بانیہ واحلہ منہ پہرہ سچا پکا مسلمان ہو گیا۔ حکایت دوسری۔ خالین لبید
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قطعہ کفار کا محاصرہ کیا تھا اہل حصن نے کہا تم کو یہ اعتقاد ہو کہ دین اسلام حق ہو پہلا
 سہلو کوئی نشانی دے گا تو کہ ہم مسلمان ہو جائیں گے۔ کہا اچھا تم میری پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پالائیں زہرا تو انہوں
 نے ہم اللہ الرحمن الرحیم کہا اور اسکو پی گئے کچھ اثر نہ ہوتا صبح سالم قابم کھڑے ہو گئے۔ ان لوگوں نے کہا بیشک
 یہ دین حق ہو سب اسلام لے گئے۔ حکایت تیسری۔ شیحانی رحمۃ اللہ علیہ ایک پرچہ کا غدر پر
 بسم اللہ شریف لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی اسکو اٹھایا انکو پاس لائے دوور ہم کے کچھ نہ تھا خوشبو خوش
 کر کے اس پرچہ کا غدر کو مطیب کیا وہاں میں حق سبحانہ تعالیٰ کو دیکھا فرمایا بشرط طبیب امی کا طبیبین اہل الدنیا
 کا کاحۃ۔ اور احادیث میں بسم اللہ شریف کو اسم اعظم کہا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 فرمایا حضرت بنی کریم نے کچھ شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے اللہ تعالیٰ اسکے دلوں کو سہل و آسکھیاں لکھتا ہو اور سہل گزار گناہ
 اسکے معاف کرتا ہے۔ اور کچھ شخص عام میں لکھ بار بسم اللہ شریف کو تو اللہ تعالیٰ اس پر ساتوں دفعہ کی آگ حرام کر دیتا ہے
 اور بسم اللہ شریف کا ورد کثرت سے باعث رحمت اور موجب برکت ہو اور رزق اس شخص پر کھولا جائے اور تمام
 حاجتیں روا ہوتی ہیں اور مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور کچھ شخص سوئے وقت اکیس بار بسم اللہ شریف کہو تو رات
 اُسکی بخیر و عافیت گذرتی ہو اور شر جن و انس آگ و شیطاں بہت ناگہان اس میں مبتلا ہے اور بخیر و برکت
 ہائیکہ کن میں آسائیں بار میں تو اسکو ہوش آجاتا ہے اور ظالم کو سامنے اگر پاس پڑے تو اس کے ظلم کو محفوظ
 رہیں۔ اور اگر سات سو تا سی بار روزانہ ورد کہیں امد سات سو تک میں تو مطلب حاصل ہو جاتا ہو اور ایک بار
 مرتبہ پڑھنا شکلات کو آسان کر دیتا ہے حضرت امام غزالی فرماتے ہیں اگر کوئی حاجت کہے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بارہ بار اس ترکیب سے ختم کریں کہ پہلے دو فصل نماز پڑھو اگر کے ایک بار بار پڑھیں اور حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کریں
 اور پھر دو گانہ نماز پڑھو اگر کے ایک بار بار پڑھیں اور حاجت کی دعا کریں اسی طرح بارہ بار بسم اللہ شریف ختم کریں تو حاجت
 بر آوے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت بنی کریم نے فرمایا کہ جب کوئی حاجت
 دیکھیں ہو وہ جن روزے رکھے۔ ان دنوں میں ہر روز تہجد و جمعرات و عید جمعہ کے لئے غسل اور وضو کے مسجد کی
 طرف جانے تو جلنے سے پہلے تہذرا بہت صدقہ دے تو بہتر ہے ورنہ خیر جمع پڑھ کے توبہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَقُّ اَلْقَدِیْمُ لَا تَمُوتُ
 سَلَامٌ عَلَیْكَ وَ لَا تَمُوتُ اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عِلْمَہُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ مِنْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَدَّتِ الْوُجُوہُ وَ خَفِیَّتْ لَہُ الْاَبْقَاہُ وَ حَسَبَتْ لَہُ الْاَعْبَادُ وَ جَلَّتْ لَہُ

مِنْ خَشْيَتِهِ وَذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُونُ أَنْ نَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْطِيعِي
حَاجَتِي۔ اچانکہ ہرچی حاجت کا ہم نیوی۔ اور فرمایا کہ سفہا کو اس دھماکی تعلیم نہ کر کہ وہ لوگ ناقص بدو عمار کے سلمانوں
کا نقصان کرتے ہیں۔ اور ہم اللہ شریف کہیں بار لکھ کر پھر کے گلہ میں ڈالیں تو سب آفات سے محفوظ رہیں۔ اور اگر وہ نہ
لکھ کر گھر میں ملے تو وہ گھر شیطان اور جہنم سے محفوظ ہے اور مال و منال اور کسب میں برکت ہے اور اگر وہ نہ
اپنی دوکان میں لٹکا تو نفع کثیر ہو اور کوئی حاسد اور ظالم اس کے ساتھ ظلم نہ کر سکیگا۔ اور جو شخص اس کو کہیں مرتبہ
لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا تو ہمارے حبیب کا اور ظالموں کی شر سے بچا رہیگا کفایہ شجی میں تم کو یہ تقدیر میں سے ایک
شخص نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ جب تین مہاجرین توبہ کے لئے میرے سینے اور پیشانی پر بیجا اللہ الرحمن الرحیم
لکھ دینا چنانچہ اس کے بیٹے نے ایسا ہی کیا اور بعد ازاں قبر میں دفن کر دیا جب شتر عذاب کے اس کو قریب آئے تو اس کی
پیشانی اور پیٹ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو لکھا دیکھا اور کہا کہ تجھے عذاب سے نجات دے میں ہو۔ اور اگر کوئی غیر
گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ شریف پڑھو تو اس کو گھر میں خیر و برکت ہو +

کلمہ شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ لِلَّهِ کے بیان میں
یعنی محمد الرسول اللہ کیساتھ پھرین ذکر کا ہو اور فرمایا کہ اگر تیرے بہترین نیکو کا یہ بہت فایده مند آدمیوں
ساتھ شفاعت میری کو دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو خاص دل انچیسے یا فرمایا جان اپنی سوا اور
نیکو کا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اس کو دل میں مقدار کی ہو سکے کیسی ہے یا فرمایا ایمان سے ہو اور نیکو کا
دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اس کے دل میں برابر دے کیسی ہے یا فرمایا ایمان سے پھر فرمایا میں
کوئی بندہ کہ کہی یہ کلمہ پھر مرے اسی پر مگر کہ فعل ہوگا بہشت میں اور اگر چہ نہ کیا ہو اور اگر چہ چوری
کی ہو اور اگر چہ زناہ کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگر چہ زناہ کیا ہو اور چوری کی ہو پھر فرمایا آنحضرت نے نیا
کرد ایمان اپنے کو عرض کیا نہی بیٹے یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو لا اے اللہ اے اللہ کی
یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہو۔ اور فرمایا نہیں ہو دہلو اس کلمہ کے نزدیک اللہ کے پردہ ہوا تنگ کے وہ پہنچا
طرف ایک طلبتہ ہو کہ اس کو ہونچنے میں کوئی چیز باعث روکاؤ نہیں ہو سکتی جلدی قبول ہوتا ہے۔ اور فرمایا کہ
کہنا کلمے پاک کہ نہیں چھوڑتا ہو کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اس کے کوئی عمل اگر تحقیق سا قول آسمان والے کو
ساتون زمین والے ایک پڑے میں ہوں اور ثواب لا اے اللہ کا ایک پڑے میں تو بھاری ہوگا پڑا اس کا اس سے
اور فرمایا نہیں کہنا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے نہ کہھوئی جائے میں اس کو لئے دروازے آسمان کو یہاں تک
پہنچا ہر عرش تک جب تک کہ کچھ گناہوں کیبر سے اور لا اے اللہ وحدہ لا شریک لہ لے اللہ الملک الدائم

یٰحٰی وَیْمٰیثٌ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ جو کوئی شخص کلمہ مذکور ذیل بارگاہی تو اس کا ثواب ستر چار سو
آزاد کرے گی اور اولاد حضرت اہل کی سی اور جو شخص اس کلمہ کو ایک دفعہ کہے تو ایک ہر دو آزاد کرے گا ثواب اس کو
حاصل ہو گا اور فرمایا کہ جو شخص اس کلمہ کو سو بار پڑھتا ہو تو اس کے واسطے ثواب ستر ہر دو آزاد کرے گا اور
اس کے ہمالناؤں میں توشکیاں لگتی جاتی ہیں اور تونگناہ کو مٹا دیتے جاتے ہیں اور شیطان کی پناہ کو لئے یہ
کلمہ ہو جاتا ہے اور نہیں لایگا کوئی بہتر اس چیز سے کہ لاویگا اس کو یعنی قیامت کو کوئی عمل اس سے بہتر نہیں لایگا
مگر جس عمل کیا اس سے زیادہ یعنی اس کلمہ کی کثرت پر عمل کو ترجیح نہیں ہے اور فرمایا کہ کلمہ یہ ہے کہ سہایا
اس کو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس اگر آسمان میں ایک پڑے میں اور یہ کلمہ ایک پڑے میں تو البتہ جاری
ہو گا وہ پڑا اسکا اور اگر یہ وہی آسمان حلقی تو البتہ ملا دیوے یہ اس کو اور جو شخص ستر ہر دو ایک مجلس میں پڑے
دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شیخ علی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کتاب شریعت میں رقمطراز ہیں کہ جو
شخص ستر ہر دو کلمہ شریف کا ورد کرے تو وہ بہشت میں داخل ہو گا

برائے من آفات بلیات ہر قسم۔ دعلے ذیل کو صبح شام پڑیں نفیس خدا تمام آفات و عوامل کو
من ہے گا۔ لا الہ الا انت علیک توکلک وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
الحی العظیم ما شاء اللہ کان وما یشاء لم یکن اشھد ان اللہ حلٰی کل شئی قد یرات اللہ قد
احاط بكل شئی علما و حصی کل شئی عددا اللهم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابة
انت اخذ بناصیعا ان ربی علی صراط مستقیم وانت علی کل شئی حفیظ ان ولی اللہ الذی
ونزل الکتاب وھو فیہ الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلک
وھو رب العرش العظیم

طریق ختم خوجگان رضی اللہ عنہم۔ ختم میں غیبی تاثیر ہو جائے جو شخص اس کو کسی نیت سے پڑے اور اللہ
انت اس نیت میں بامراد و کامران کرے۔ مدت مدید کو بھی طریقہ خدا نالغ نشہ یہ میں رائج ہے عامل کو
چاہئے کہ جب تک اسکی نیت میں کامیابی نہ ہو مدت اختیار کرے یعنی برابر پڑھتا ہے اور یہ طریق موجب
برکات ہو بلاشبہ اس کو دفع ہوتی ہیں اور دشمنوں کا قہر جم سے بدل جاتا ہو یا اللہ تعالیٰ انکو شر سے محفوظ رکھتا
اور عاصوں کو عامل کو ضرر نہیں پہنچ سکتا اور اپہر تخلیات کا ظہور ہوتا ہے اور ہر رعبیہ کا انکشاف ہوتا ہے اسکا
طریقہ اس طرح ہے کہ پہلے آیتھا کھرا سورۃ فاتحہ پڑھے پھر سورۃ فاتحہ کو معہ اسمائے مبارکہ پھر درود و شریف
سو بار پڑھے پھر الحمد للہ اناسی بار پھر سورۃ اخلاص ساتھ اسمائے کہ ایک بار ایک بار پھر سورۃ
فاتحہ معہ اسمائے شریفیات بار پھر درود و شریفیات بار پھر ایک دفعہ فاتحہ پڑھے کہ تو ختم نہا کا بداعی حضرت خوجگان

پیش کے ادھر بولیں ان حضرات مذکورہ کے جن کو نام نامی دہم گرامی میں خاص تعین نہیں یعنی بعض کا بعض کے ساتھ اختلاف ہو۔ اللہ تعالیٰ سے حصول مراد کی دعا کری۔ بفضل خدا تیرا نشانہ نہ پر لگے گا۔ علامہ انیس اور طبعی غریب خراجگان کے ہیں الایہ مجرب ہے۔ اور سیال بہت جلد مراد کو پہنچتا ہے۔ اور اگر ایک سو زیادہ شخص شامل ہو جائیں تو درست ہو لیکن انکی تعداد طاق ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم بالصواب +

ختم حضرت مجدد و شیخ احمد سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یحییٰ عنہم غنی عنہم مذکورہ بالا کی طرح نہایت مجرب ہے۔ اور تمام مقاصد و مشکلات سیال کے حل پہنچاتے ہیں اور واقع بنیات سے طریقہ رکھتے ہیں کہ پہلے سو بار درود شریف پڑھو پھر پانصد بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر سو بار درود شریف اور مذکورہ طریقہ سے اس ختم کی مدد مانو واجب اختیار کری یہاں تک کہ مراد کو پہنچے +

طریق ختم قادریہ سلسلہ شایخ کے اکثر جہندگان اسکو عامل رہے تھے اور قہرّم کی آفات کو روک دیا اور سخت
سخت کام کے حال میں خبریں مفید ہو طریقہ لکھی ہو کہ عراج باغیچہ بند و شجرہ کے تین پدم لکھتے ہے۔ پھر
بسم اللہ شریف مع فاتحہ و کلمہ تحمید و درود شریف مسودہ اخلاص ہر لکھ کے ایک سو گیلہ مرتب پڑھیں پھر شیرینی پڑھ کر
پڑ کر ثواب اسکا بارفاج حضرت ختم المرسلین اور شایخ طریقت پر بھیجیں اور شیرینی تقسیم کر دیں۔

دعا نے یونسؑ برائے حصول مطالب۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
یہ دعا کر یہ ہر مطالب خواہ جلدی ہو یا جسمانی ہنہنہ کہ اسیرِ ظلم ہے۔ اور تسلیم ہو چکا ہے کہ یہ ہم اعظم علیٰ الخلیۃ
ہے۔ یونسؑ نے اسکو چھپی کے پیٹ میں پڑھایا تھا تو اللہ تعالیٰ نے انکو نجات دی۔ جو شخص کسی سخت سے سخت
میں مبتلا ہو یا حاکم سے جان کا اندیشہ ہو یا کوئی علاحدہ ازین سخت شکل آتی ہو تو اسکو اپنا وظیفہ بنائے اور تمام
کے عمل اور ہم کے لئی برائی قی ہو۔ اور جو شخص ہر روز اس دعائے کو ہزار بار پڑھے وہ جو کچھ چاہیگا اللہ تعالیٰ اسکو
پورا کر دیگا اور جو مرتبہ چاہیگا اسکو پالیگا۔ اور ہر دن کی وسعت ہوگی۔ اور شرِ طایین و ظلم سلاطین سے محفوظ
رہے گا اور سوا لاکھ بار پڑھنا نہایت تجربہ سے اس طرح کہ ہر روز تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑھے تو چالیس دن
میں سوا لاکھ ہو گا ہے۔ اور بہت سارے آدمی بلکہ بھی سوا لاکھ کا ختم کر سکتے ہیں۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ
ایک شخص نہا کسی تاریک مکان میں بیٹھ جائے اور وضو طہارت کا پابند ہو کہ بعد نماز عشاء قبلہ رو ہو کر تین
بار پڑھے۔ اور ایک سالہ پانی کا بھر کر پاس رکھے۔ اور پھر پانچ سو بار پڑھے و اللہ مقررہ بد دن پر
پہنچتا ہے۔ اور یہ عمل تین روز تک یا زیادہ اس سے سات یا دہمک اور صد چالیس دن تک اور امت رکھے
ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکے تمام مطالب سے ہوں گے۔ و لا اللہ التوفیق۔

ورو وافر یکجہ قرطبیہ اللہم صل صلاۃ کاملہ وسلم سلاماً تاماً علی سیدنا محمد تخلص

بہ العقد و تنفرج بہ الکرب و تقضی بہ الخیر و تنال بہ الرغائب و حسن الخواتم و یستقی الختام
بوجهہ الکریم علی آلہ و صحبہ فی محل لمحۃ و نفس بعد دکل معلوم لک۔ اس درود اعظم کو پڑھا
صلوۃ تاریکی میں کیو نک اگر اس درود کو ایک مجلس میں دس طرح تحصیل مطلوب دفع مرہوب کے لکھی ۴۴۴۴۴۴ بار پڑھ
جائے تو وہ مطلب تیری میں مثل نثار کے حاصل ہو جائے۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز مختصر تہ بہ تک عمل کرے
تو وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اُس کے جہنم میں کٹا لیش ہو جاتی ہے اور جہنم میں معلوم
ہو تا کہ رزق کس میں سے آئے ہے۔ اور جو مطلب اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گا اسکو عطا ہو جائیگا۔ اعلیٰ علیہ
الکریم اسرار کے لئے اسکو تین ہفت روزہ بار پڑھے تو اسید و بیکر دیکھے۔

و عاٹے خوف سلاطین یا ظالم جب کسی سخت یا بے ناک و شک کے سامنے پیش ہونا ہو تو اس دعا کو
تین بار پڑھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر من خلق جمیعاً اللہ اعز مرتباً آخات و آخذاً و اعوذ
باللہ الذی لا الہ الا هو صمک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ من شری عبدک فلا
و جنودہ و اتباعہ و اشیاءہ من الجن و الانس کن لی جاداً من شری ہم کل فتناؤک
و عز جادک ولا الہ غیرک۔ اور ایک ایت ابن سعوی رحمہ اللہ عنہ یہی کفر یا انحضرت معلوم کر کہ جب کوئی
شخص بادشاہ سے ڈرے تو یہ کہو۔ اللہم رب السموات السبع و رب العرش العظیم کن لی جاداً
من شری فلان و شری الجن و الانس و اتباعہم ان یفراط علی احد منهم عز جادک و جل
شأنک ولا الہ غیرک۔

و عاٹے دیوانگی و جنون یا یخولیا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین الرحمن
الرحیم صلیک یوم الدین۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط
الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین۔ بسم الرحمن الرحیم۔ اے خداوند
کلامیہ ہدیہ المتقین الذین یؤمنون بالغیب و یقیمون الصلوۃ و مِمَّا رزقناہم
ینفقون و الذین یؤمنون بما انزل الیک و ما اُنزل من قبلك و بالآخرۃ ہم یوقنون
اولئک علی ہدی من ربہم و اولئک ہم المقامون و الھکم اللہ واحد لا الہ الا
الہو الرحمن الرحیم ان فی خلق السموات و الارض و اختلاف اللیل و النهار و الفلك لآی
تجری فی البحر ما ینفع الناس و ما انزل اللہ من السماء من ماء فاجیا بہ الارض بین السماء
والارض لآیات لعلہم یعقلون ہ للہ ما فی السموات و ما فی الارض ان تبد و اما فی انفسکم
ادخلو لا یحاسبکم بہ اللہ فی حق من یشاء و یعذب من یشاء و اللہ علی کل شیء قہر

اِمن الرسول بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله
 لا تفرق بين احد منهم رسله وقالوا سمعنا واطعنا خضعت لك ربنا واليك المصير لا يكلف الله
 نفسا الا وسعها لهما ما كسبت وعليهما ما اكتسبت ربنا لا تؤخذنا ان تسينا واخطانا تبنا
 ولا تحمل علينا اصرنا كما حملتني على الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به
 وعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولينا فانصرنا على القوم الكافرين شهد الله ان لا اله الا الله
 اله الحق والملئكة والاولياء ما بالقسط الا اله الا هو العزيز الحكيم ان ربكم الله الذي
 خلق السموات والارض في ستة ايام ثم استوى على العرش يغشي الليل النهار يطلبه
 حثيثا والشمس والقمر والنجوم مستخرات بامر الا اله الا هو الخالق والامر تبارك الله رب العالمين
 ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين ولا تقصد في الارض بعد اصلاحها
 وادعوه خوفا وطمعا ان رحمة الله قريب من المحسنين فقال الله الملك الحق الا اله الا هو
 رب العرش الكريم ومن يدع مع الله الها اخر لا برهان له به فانما حسابة عند ربك انه
 لا يفلح الكافرين وقل رب اغفر وارحم وانت خير الراحمين يسبح لله الرحمن الرحيم
 والصفى صفاؤه فالزجرات زجره فالقلوب ذكراه ان الهكم لقوا احد رب السموات والارض
 وما بين هما ورب المشارق انا ربنا السماء الدنيا برزخ الكواكب وحفظا من كل شيطان
 مارد لا يسمعون الى الملاء الا على ويقذفون من كل جانب دهورا ولهم عذاب
 واصب الا من خطف الخطفه فاتبه شحات ثاقب فاستغثتم اهلهم استدخلوا اهلهم
 خلقتناهم من طين لا زبهم الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة لا اله الا هو
 هو الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن
 العزيز الجبار المتكبر ذو الجلال والاكرام هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموات والارض وهو العزيز الحكيم وانه تعالى جَدُّ
 ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا وانه كان يقول سفيها على الله شططا
 يسبح الله الرحمن الرحيم قل هو الله احد الله الصمد له ولد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد
 يسبح الله الرحمن الرحيم قل اهو رب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب
 ومن شر النفتات في العقد ومن شر حاسد اذا حسد يسبح الله الرحمن الرحيم قل
 اهو رب الناس ملك الناس الله الناس من شر الوسواس الخناس الذي يوسوس في

صدور الناس من الجنة والناس + ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان پر نہایت رحم والا
 تعریف اللہ تعالیٰ کیو اسطرح ہے چنانچہ والہبے جہانوں کا بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا مالک ہم
 تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتی ہیں ہمیں ثابت قدم رکھ راہ سیدی پران لوگوں کی راہ جن تیرا
 فضل ہو اور نہ انکی جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان پر نہایت
 رحم والا اس کتاب کے خدا کی طرف سے جو نہیں کوئی شک نہیں پھر نگاروں کے لئے ہدایت ہو اور جو مانا پڑھتی ہیں یہ
 ہمارے فیض سے کچھ خرچ کرتے ہیں اور قرآن مجید پر ایمان لاؤ ہیں اور پہلی کتاب پر اور پہلی دن کو دل سے ملتے ہیں
 یہی لوگ راہ مستقیم پر ہیں اور یہی خلاصی پانیدلے تمہارا ایک ہی محبوب ہے جسکے سوا کوئی محبوب نہیں جو وہ بڑا
 مہربان نہایت رحم والا آسمان اور زمین کے بننے میں اور مدت دن کے آنے جلنے میں اور کشتیوں میں جو لوگوں کو
 تجارت کو مال اٹھا کر لے جاتی ہیں اور بارشیں جو اللہ تعالیٰ آسمان سے نازل فرماتا جو اندس کو زمین کو زراعت کے لیے جو
 مچکی قی عقل مند دل کیو تپسکی باتیں ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہی اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو
 یا ذکر وہ تو جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہو سو کر سکتا ہے جو نبی پر اترا۔ یہ نبی بھی اور مومن بھی سب ایمان لائے ہیں
 یقین کیا اور اسکے فرشتوں اور انکی کتابوں اور اسکے رسولوں کو اور کہتے ہیں ہم رسولوں میں جو کسی کے ساتھ فرق
 نہیں کرتے وہ طاقت سے بڑھ کر تکلیف دیتا ہی نہیں پس اپنی اچھے کاموں کی جزا آپ ہی لگایا اور اپنی بڑائیوں کی سزا آپ
 ہی دے سکتے گناہ کے بدلے پروردگار کو نہ پکڑو اگر ہم قبول گناہ کو گناہ کے بدلے پروردگار ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا
 تو نے ہم سے پہلوں پر بوجھ ڈالا وہ چیز نہ اٹھ سکی ہم میں طاقت ہو اور ہم کو معاف کر اور بخش تو ہی ہمارا آقا کر
 اور ہماری کافروں پر مدد کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی دی کہ جسکے سوا کوئی لائق بندگی کے نہیں اور فرشتوں اور
 علم والوں کو۔ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے سوا اسکے کس کی عبادت ہو سکتی ہو؟ وہی حکمت مالا غالب ہے تمہارا
 مالک تو وہ ہے جسے جہنم میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پرستوی ہو اور رات کو دن پر وہ ملک بنائے ایک دوسرے
 کے سمجھو ہے اور بنائے سورج اور چاند اور ستارے اسکے حکم میں لگے ہیں اسکی خلق اور امر تو ہے جہانوں کا
 مالک بزرگت ہو لینے مالک کو عاجزی سے اور ہمسک پرکار وہ صدی بڑھ جانیاں لوں کو پسند نہیں کرتا اور درستی
 کے سمجھو زمین کو نہ بگاڑو اور اسکے عذاب سے ڈر کر اور اسکی بخشش کی امید کو اسکو پکارو اللہ کی رحمت نیکوں کو پاؤ
 قریب سے پھر بہت بلنبشے اور سچا مالک جو سوا کوئی لائق عبادت کو نہیں ہی عزت والے تخت کا مالک ہو اور جو
 اللہ تعالیٰ کیساتھ کسی ہند کو پکارے جسکی کوئی دلیل نہیں کا حساب ہی لگایا کہ جسکی چہرے نہیں ماضی کے
 اور تو کہہ لے مالک بخش اور مہربانی کر اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے مان فرشتوں کی قسم ہے جو صفت باندہ تو ہیں
 صفت باندہ صفا پر دانتے والوں کی ڈنٹنا پر قرآن مجید کو پڑھنے والوں کی تمہارا معبود ایک ہی ہو جو آسمانوں اور

انہ تلے قیامت تک اس کے ایمان کی حفاظت کر لیا اسی اسکا ایمان سلب نہیں ہوگا۔ اور اسرار عجیبہ اس کو دکھائے جاویں گے جس سے طبیعت اسکی مشاوان رہیگی و یا اللہ التوفیق +

اعظم - ہامن لہ وجہ لائیلے ولور لایطی واسم لایسی وباب لایفلق وستر لا جتک و ملک لا یغنی اساک و توسل الیک بجاہ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان تقضی حاجتی و تعطینی مستقی + جو شخص اس اسم کو پڑھے اور بعد اس کے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو رو نہیں کرتا اور ہر حرف کے ان میں رہتا ہے + **ایضا** اسم اعظم ہے۔ **اللھم انی اسألك بانى اشهد انک انت الاحد اللهم انی اسألك بانک الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاكرام یا حی ویا قیوم** - علاوہ ان اسم اعظم قریب چالیس عدد تین ہیں جنہیں اکثر کافر کہتے کتاب ہدایں کیلئے +

برائے ہلاکت **عائے ظالم** - ایک قلعہ خاص پر اس بدول کو لکھے اور نام مطلوب کلمات کی جگہ پر لکھے اور بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے دینک اور ہلاک کا بخیر کرے اور ہر صاف وقت کو آگ سے علیحدہ رکھے ورنہ معمول ہلاک ہو جائیگا۔ اور پھر اس دعا کو اس وقت پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

اللھم انی اسألك باسمک الاعظم وھو بسم اللہ	بسم	اللہ	الرحمن	للرحیم	فلاں
الرحمن الرحیم الذی انت لہ الوجوہ و خشتعت	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم
لہ الاصوات و جعلت من خشیشة القلوب ان	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
نصلی و تسلم علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
حاجتی فی فلاں اللهم ان کنت تعلم انه یرجع عما	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

ھونیدہ فاهدک و فقہ وان کنت تعلم انه لا یرجع فانزل علیہ بلاءک و سختک و غضبک فاهلک یا قاهر یا قہاد یا قادر یا مقتدر یا اللہ۔ یہ دعاسات مرتبہ پڑھیں بعد از اسات سو بار دعا کریں دن یا تو ظلمت باز آجائیگا یا ہلاک ہو جائے گا۔ وقت بسم اور پڑھ کی گئی ہے +

خوہں سورہ فاتحہ شریف حضرت نبی کریم جب کسی شخص پر کوئی مصیبت یا ابتلا واقع ہوتا تو سورہ فاتحہ پڑھو کا حکم کرتے اور جو شخص پانچ سو مرتبہ و فرض فجر کے بعد بسم اللہ پڑھ کر

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۲
۲۳۷۰	۲۳۷۸	۲۳۷۹	۲۳۸۰
۲۳۷۹	۲۳۸۳	۲۳۸۶	۲۳۸۷
۲۳۸۶	۲۳۹۳	۲۳۹۰	۲۳۹۱

بار پڑھ کر کسی بیمار کے مرنے پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ برکت اس سورہ لایضا کے ہر کلمہ کی عطا فرمائیگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ الفاظ شریفہ صحت دینے والا ہے چنانچہ ایک شخص بیمار ہوا تو حضرت علی کو اللہ وجہ شرف فرما

پڑھائیں کو مٹھ پر دم کیا جاوے بالکل آرام ہو گیا۔ اور بعض ایک مرتبہ اس سورہ شریف کو پڑھتا ہوا ہے ختم قرآن
کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اس سورہ شریف کو سات نام میں (۱) فاتحہ الکتاب (۲) سبع مشائی (۳) ام الکتاب (۴) القرآن
(۵) سورہ حفصرت (۶) سورہ رحمت (۷) سورہ الشانہ۔ اور جو شخص سورہ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس لکھو تو وہ تمام بلاؤں سے
محفوظ رہیگا یا جس مریض کو لکھ کر اسکے گلہ میں نون دیکھا تو اسے شفا ہوگی +

نواں سورہ بقدر حضرت نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ سورہ شریف یعنی سورہ بقدر جس گھر میں ہر شنبہ

۲۳۶۹۰۲	۲۳۰۹۰۵	۲۳۶۹۰۰	۲۳۶۹۹۳
۲۳۶۹۹۴	۲۳۶۹۸۵	۲۳۶۹۸۰	۲۳۶۹۷۱
۲۳۶۹۶۲	۲۳۶۹۵۱	۲۳۶۹۴۰	۲۳۶۹۳۱
۲۳۶۹۲۲	۲۳۶۹۱۱	۲۳۶۹۰۰	۲۳۶۸۹۱

شیطان دخل نہیں پاتا۔ اور ایک حدیث میں فرمایا کہ سورہ بقدر کو پڑھ کر
پڑھ کر اس میں خبر و برکت ہو اور جو شخص سورہ سے نواید فارغ حاصل
ہو تو میں اور جو شخص اس کو یا اسے نقش کو لکھ کر جنوں اور صرع و
کے گلہ میں ملے تو اللہ تعالیٰ مریض کو شفا بخشنے اور جمع آفات سے محفوظ رکھے اور مریض کو سبب و جذام اور
برص میں کبیر اعظم ہے۔ اس میں ۲۸۶ آیت اور چالیس رکوع ہیں اور اعداد اس سورہ شریف کے نوے لاکھ
سنتالیس ہزار چھ سو چھ ہیں +

خواص سورہ آل عمران۔ اس سورہ شریف کا ورد کھنڈ والا بارقہ سے سبکدوش ہوگا۔ اور جو کوئی اس کو

۶۱۶۵۳	۶۱۶۲۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۴۸	۶۱۶۴۷

ایک مرتبہ پڑھے تو اس کو ہزار شہید کا ثواب ملے اور جو شخص اس سورہ شریف
کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بعض اوقات غیب سر روزی پائے اور جو شخص سات
مرتبہ پڑھے تو تمام قرضہ و دہ بھائیے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ اسکے لئے رزق کس
جگہ سے آئے۔ نقش معظم عیسیٰ +

خواص سورہ النساء۔ اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورہ شریف کا ورد کرے تو عورت سے محبت زیادہ ہو

۲۸۸۸۲۲	۲۸۸۸۲۹	۲۸۸۸۲۶	۲۸۸۸۱۵
۲۸۸۸۲۸	۲۸۸۸۱۶	۲۸۸۸۲۷	۲۸۸۸۲۴
۲۸۸۸۱۴	۲۸۸۸۳۱	۲۸۸۸۳۳	۲۸۸۸۳۱
۲۸۸۸۲۵	۲۸۸۸۳۰	۲۸۸۸۱۸	۲۸۸۸۲۳

اور اگر بیوی پڑے تو مرد زیادہ موافقت کرے اور جو شخص اس کا
نقش لکھ کر دیوار گھر چپٹا کر رکھو تو وہ مکان جمع حادثات
مشائے بجلی نذر لہ اور آگ و آبن میں رہے۔ اور اگر زعفران اور
کلاسی لکھ کر بعض خفقان کو پلاو دیو البتہ صحت کلی پائے
انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر نقش اس کا اپنے پاس رکھے تو جمع بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اور رکوعات و بعض ایڑی
نخلت حاصل ہوا ہیں ۱۷۷ آیت اور ۲۲ رکوع ہیں اور اعداد اسکے آٹھ لاکھ اٹھتالیس ہزار پانچ سو چھیالیس ہیں
ان اعداد کا نقش اس طرح بنا دیں اور موقعہ پر تجویز کریں +

خواص سورہ مائدہ۔ اگر کوئی شخص آیا مہ خط سالی میں سورہ مائدہ شریف کو پڑھے تو برکت اس سورہ شریف سے

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۴۵
۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۴۰	۲۱۲۱۴۳	۲۱۲۱۴۶
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۴۷
۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۴۵	۲۱۲۱۴۸

وہ شخص قسط محفوظ ہے۔ اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو روزی غازی ہو
 دستیاب ہوا دسواں لکھ لے اسکا نقیض ہو۔ اور جو شخص اہم باراس سورہ
 کو پڑھے تو اسکو کبھی فائدہ آئے۔ اور مرض مستعین اسکا نقش پلانا
 نافع ہے۔ اور جو شخص نقش اسکا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی کسی کا علاج نہ ہو اور نیک روزی عطا ہوتی ہے اور اسے
 خیر نہ ہو کہ رزق کن راہوں سے آتا ہو اس میں ۱۲۰ آیت اور ہمارے میں اور آٹھ لاکھ اٹھتالیس ہزار پانچ سو
 چھیالیس اعداد ہیں۔ لہذا نقش اعداد کا لکھا گیا ہے +

خواص سورہ افعام۔ فرمایا حضرت بنی کریم نے کہ جو شخص اس سورہ شریف کو ایک تہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اسکو
 عطا ہے مغفرت کرتے ہیں۔ اور ہر قسم کی ضرورت اور حاجتوں میں پڑھنا اسکا مفید ہے۔ اور مشکلات میں آسانی ہوتی
 ہے۔ اور جو طلبہ عالم اسکو پڑھتا ہے وہ فیصلہ دار اور پورا ہو جاتا ہے۔ اور جو مشکل ہوتی ہے وہ حل ہو جاتی ہے۔ اور

۲۳۳۸۲۶	۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵
۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۲۸	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۳۷
۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۸

اگر چاہے چشم چاہتا ہے تو یقین لکھ کر گنگے میں باندھے۔ اور جانور کے
 گلہ میں ڈالو تو جانور آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ آمین ۷۰ آیت اور میں
 نسخ ہیں اور ۹ لاکھ ۳۵ ہزار ۳ سو ۲۹ اعداد ہیں +

خواص سورہ اعراف۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص سورہ اعراف کو پڑھے تو قیامت کو دن اسکا ماتھ جانتے
 کے ماتھ میں ہوگا۔ اور اگر سفر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدر سے محفوظ ہے اور تمام آفات ارضی و مادی سے
 اللہ تعالیٰ اسکو امن میں رکھے۔ اور اگر کسی بادشاہ کا خوف و لہر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے خطرہ پڑے

۶۳۳۹۰	۶۳۳۹۳	۶۳۳۹۶	۶۳۳۹۹
۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۷	۶۳۳۱۰۰
۶۳۳۹۲	۶۳۳۹۵	۶۳۳۹۸	۶۳۳۱۰۱
۶۳۳۹۳	۶۳۳۹۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۱۰۲

تو قین بار پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم اپنے ظلم سے باز آ جائیگا اور
 ہر بانی سے پیش آئیگا۔ اور اگر اسکا نقش لکھ کر گنگے میں باندھیں تو
 ان دعا قیت ہوا اور اس میں دوسو سات آیت اور ۲۲ رکوع
 ہیں۔ اور ایک لکھ ترن ہزار پانچویں سو سے حروف ہیں +

خواص سورہ انفال۔ سورہ شریف نہا کو سات بار پڑھیں تو جو جنسی حاجت کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ قبول
 فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب مولانا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس سورہ شریف کی روزانہ تلاوت عتیقا
 کرے گا تو جس قیامت کے دن اسکا شفیع ہوگا۔ اور گواہی دے گا کہ یہ شخص نفاق پر مینا ہے اور اللہ تعالیٰ اس
 شخص کو شمار میں منافق اور اسکی منافقت کے کہ چھوٹے اپنے عم میں نفاق کو نہیں اتنا درجہ جنات عطا فرمائیگا
 اور جملہ فرشتے اس کو خواہان آفریں ہو گئے۔ اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سورہ شریف کو پڑھ کر
 اللہ تعالیٰ برکت آگے ہی اسکو نجات دیگا۔ اور تمام مصائب اور مشکلات آپہ اسان کو جا دیں گے۔ اور حاکم

۷۸۹

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۹۹
۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۹۵
۱۰۳۰۹۸	۱۰۳۰۹۱	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۸	۱۰۳۰۹۱	۱۰۳۰۹۴

اس پر مہربان ہوگا۔ اور اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھ گا تو تمام مشکلات اور صحیح حاجات میں رزق کی جاوے گی۔ اور ہر ایک شکل سپر کرسان ہو جاوے گی۔ اس میں ۵ آیت اور دس رکوع ہیں اور اکیس ہزار دوسو پچتر اعداد ہیں۔ نقش بھی ہو +

خو اس سورہ قوبہ۔ ہر روز سات بار پڑھنا اس کا باعث سلامتی ایمان ہوتا ہے۔ اس میں بڑی بڑی اسرار ہیں چنانچہ بزرگان دین ایسے ایسے نوید اس کی صداقت سے اٹھ اٹھے ہیں کہ ظاہری کچھ نہیں انکو ناممکن خیال کرتی ہیں کہ عالم کے سامنے پڑے جو تیرہ جہان ہو جاتا ہے اور زمینی ہی پیش آتا ہے۔ اور اگر کوئی خطا ہو تو برکت اس سورہ شریف سے اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ اگر مال و منافع یا زراعت وغیرہ میں لگے ہو تو بکھڑا ہو جاتا ہے۔ اور کسی قسم کا نقصان اس کی جایداد کو نہیں پہنچتا۔ درخت میوہ و انبہ و انہ نہیں تو وہ دشت شمریں زیادہ ہو اور مثال کا اسے کبھی اثر نہ ہو اور گیارہ مرتبہ پڑے کہ دشمن کے سامنے جاکے تو وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے۔ اور عللہ و انہ اس کی بہت بہت خواہشیں

۱۴۵۹۰۳	۱۴۵۹۰۶	۱۴۵۹۱۰	۱۴۵۸۹۹
۱۴۵۹۰۴	۱۴۵۸۹۷	۱۴۵۹۰۲	۱۴۵۹۰۵
۱۴۵۸۹۸	۱۴۵۹۰۱	۱۴۵۹۰۴	۱۴۵۹۰۷
۱۴۵۹۰۵	۱۴۵۹۰۸	۱۴۵۸۹۹	۱۴۵۹۱۱

نقش اس کا لکھ کر مال و منافع میں کبھی توفیق نہ ملے۔ بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے۔ اور نقش اس کا لکھ کر جو وقت یا غزوات کو پانی کو تو لکھ کر پاس رکھ لاف و امانہ تعالیٰ برکت سے اس سورہ شریف کو پہلے شہر ہوگا +

اس میں اکیس آیت اور تیرہ رکوع اور سات لکھ تین ہزار چھ سو پندرہ اعداد ہیں +
خو اس سورہ یونس ہمیشہ در در کھنا اس سورہ شریف کا بہت مفید ہے اللہ تعالیٰ اس پر سختی جانکندہ اور عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور جو شخص اس میں تیرہ سو پندرہ دس سو پندرہ منظور ہو۔ اور اگر آسینہ کے کل میں نقش اس کا ڈالے تو خدا کی فضل سے نجات ہو۔ اور جو شخص کے گلے میں ڈالنا باعث خیر و برکت کا ہوتا ہے اور بد نظر کا سپر اثر نہیں ہوتا

۱۳۴۵۱۹	۱۳۴۵۲۳	۱۳۴۵۲۷	۱۳۴۵۳۱
۱۳۴۵۲۰	۱۳۴۵۲۴	۱۳۴۵۲۸	۱۳۴۵۳۲
۱۳۴۵۲۱	۱۳۴۵۲۵	۱۳۴۵۲۹	۱۳۴۵۳۳
۱۳۴۵۲۲	۱۳۴۵۲۶	۱۳۴۵۳۰	۱۳۴۵۳۴

اور ٹوکنے والا خود ہلاکت میں پڑتا ہے۔ اور اگر کوئی سختی یا مصیبت و پیش ہو تو تیرہ بار پڑے میں مصیبت اور سختی دور ہو جاتی ہے۔ اس میں نو آیت اور گیارہ رکوع ہیں اور اعداد ۵ لاکھ ۵ ہزار ۱۰۸ ہیں +

خو اس سورہ ہود۔ جو شخص اس سورہ شریف کو پڑے گا تو فرمایا آنحضرت نے کہ انکو بڑا ایمان کے دس نیکیاں عطا ہوگی۔ اور بعد ہر آدمی جو ایمان لائے حضرت نوح و ہود و صالح و شعیب و لوط و ابراہیم و موسیٰ پر اور ہر ان کے خیموں کو عطا فرمایا ان انبیاء کو اللہ اگر کوئی ہم پیش آئے تو تیرہ بار اس سورہ شریف کو پڑے تو اللہ تعالیٰ اس کو آسان کر دیتا ہے اور اگر دشمن قوی ہو تو ہرن کی جہتی پر اس سورہ شریف کو لکھ کر اپنے پاس رکھ کر بغضی راوشنوں اور حاسدین پر منظر و تصور ہوگا۔ اور کوئی اس کا مقابلہ کرے اس کو جیت نہیں سکتا۔ مگر احتیاط لازم ہے۔ اس میں اکیس آیت ہیں

آیت اور اس رکوع ہیں اور عدد اس کو پانچ لاکھ چودہ ہزار سات سو اکاون ہیں +
 خواص سورہ یوسف اگر کوئی شخص اپنے عہد سے معزول ہو گیا ہو تو وہ اس سورہ پاک کی تلاوت کی
 مدامت اختیار کرے تو برکت اس سورہ شریف کی حال ہو جائیگا۔ اور اگر کسی حاکم کو کوئی حاجت ہو تو ہر کوئی تیرہ مرتبہ
 پڑھ کر اس کے پاس جائے البتہ بار بار اور کاروان آئیگا۔ اگر کوئی شخص غفلت قدامت ہو گیا ہو تو ہر کوئی لکھ پائی کی سہل
 ڈالے اور پنی لے لیکن پتہ وقت علامتے انشاء اللہ عزیز چند دنوں میں دوامند ہو جائیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریم
 نے کہ جو کوئی سورہ یوسف کو پڑھ لکھا تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا فرمائیگا موافق تعداد ان شخص خاص کے جنہوں نے حضرت
 یوسف کی تکتہ بیک کی اور جو شخص اس کو لکھ کر اس کی تمام حاجتیں پوری ہو جائیں۔ و اللہ التوفیق۔ آمین
 ۱۱ آیت۔ ۱۲ رکوع۔ ۵۰۳۹۸۰۔ اعداد ہیں +

خواص سورہ رعد یعنی کچھ خورد سالی میں بہت رویا کرتے ہیں سو اگر اس سورہ شریف کو انیس بار پڑھ کر اس پر دم
 کریں تو آئندہ ایسا کرتے تو ان سے اور خوش و خرم پرورش پانچ لکھ جبکہ کوئی حاکم ظالم جا بر ہو اور عیال اس کو لکھ کر
 نالال ہو تو چاہنیک اس سورہ شریف کا کاغذ پر لکھے اور جب سینہ برتا ہو اور بادل پرے اور بجلی چمکے تو بیت کے
 پانی سے دھو کر اس کے گھر میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا حاکم معزول ہو جائیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریم نے کہ جو
 شخص سورہ رعد کو پڑھ لکھا اس کو نیکیاں عطا ہوگی بعد او ہر قطرہ سحاب کے کہ قیامت تک نہیں گرے۔ اور جو شخص اس
 خدا اس شخص کو قیامت میں ان نفع میں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا وعدہ ایفا کیا۔ آمین ۵۲۔ آیت ۱۲
 سات رکوع اور دو لاکھ چوبیس ہزار چھ سو بیانوے اعداد ہیں +

خواص سورہ ابراہیم اگر کوئی شخص بے باع کسی شخص کے نام دہر جائے تو قین بار اس سورہ شریف کے ہر دو پڑ
 انشاء اللہ تعالیٰ حالت اصلی پر عود کر آئیگا۔ اور اگر شک نہ عنقران ہو لکھ کر پڑھ کر پڑھنے سے توفیق ملے
 قوت حاصل ہو۔ اور کچھ کے بازو سے باندھیں تو وہ ہر آفت سے محفوظ ہے۔ اور جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس سورہ
 کو پڑھتا ہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمن قہور ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا کرے جس میں جو موافق اعداد
 اس کردہ کے جو بت ہستی کرتے ہیں۔ اور موافق اس کردہ کے جو خدا تعالیٰ پر ایمان لائے۔ آمین ۵۲ آیت اور سات
 رکوع ہیں۔ اور دو لاکھ پینتالیس ہزار آٹھ سو اٹھارہ اعداد ہیں +

خواص سورہ حجر اگر کوئی شخص بوقت غریب و درخت مال سورہ حجر کو اس مال پر پڑھ کر دم کرے تو اس میں غیر
 برکت ہوگی۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے بچے کے دلچسپ دودھ کم آنا ہو تو اس سورہ شریف کو زعفران سے لکھ کر اور
 گھو کر ملائیں انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بکثرت آئے آئیگا۔ اور اگر کسی میں اس کا دودھ کو تمام آفات سے محفوظ رکھے
 اس سورہ میں ننانوے آیت اور چھ رکوع اور ایک لاکھ چہتر ہزار سات سو اعداد ہیں +

خواص سورہ نمل۔ اگر کسی شخص یا کسی قوم کو دشمن کا خوف ہو تو ایک جلسہ میں چند آدمی جنگی تعداد و ترہنوں
 بٹھیکر ایکواٹھ بار پڑھیں یا ایک ہی آدمی ایک جلسہ میں موافق تعداد ذکر کے پڑھنے تو دشمن مطلوب ہو کر
 مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ یا بھاگ جائیگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی شخص سورہ نمل کو اکثر پڑھتا
 ہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو عذاب قبر اور سوال جواب قبر اور شہرے علیحدہ رکھیکر اپنے اس ہوسائیت لیا جائیگا
 اور اگر کوئی شخص انکو دن میں ایک بار یا رات کو ایک بار پڑھیکر تو فوات کے بعد اسکو مقدر ثواب حاصل ہوگا جعدہ
 کہ اس شخصکو جہنم سے جوئے کے وقت اپنے مال مردنی کو خیرات کیونکر وصیت کرنا ہے اور ہر مرد و عینوالا
 ہمیشہ غالب ہوگا۔ ۶۱ میں ایک سو بائیس آیت اور سترہ رکع ہیں اور باون ہزار ایک سو اٹھائیس اعداد ہیں +
 خواص سورہ بنی اسرائیل۔ اگر کسی شخصکو کوئی حاجت و پیش ہو تو سات بار سورہ بنی اسرائیل پڑھو
 اور کندہن کو لکھکر بلانے سے ذہن عمدہ ہو جائیگا۔ اور اسکو انبیا پر ہر کردار مانگیں تو قبول ہوتی ہے
 اگر کوئی شخص اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو اسدنکے حسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ ہے اور زبان بند
 میں بجز ہے۔ اسمیں ایک سو گیارہ آیت اور بارہ رکع ہیں۔ اور پانچ لاکھ آٹھ ہزار نو سو چار ہی اعداد ہیں +
 خواص سورہ کہف۔ جو شخص کہ بتلائی مرض ہو اور مرض کی ترنگی ظاہر کوئی سبیل نظر نہ آتی ہو تو چاہیے کہ بعد
 نماز جمعہ سورہ کہف سات بار پڑھو اور اللہ کو حضور و دروہ دعائیں کر دے قرضہ اسکا اتر جائیگا اور وہ حیران
 ہو جائیگا۔ اور جو کوئی ایکو شب مجوس پڑھیکر تو اللہ تعالیٰ اسکو ایسا دعوہ عطا کرے کہ سب شیئی بیت اللہ شریعت
 پہنچو۔ اور گناہ اسکی معاف کی جاویں گے۔ اور مداومت اختیار کرے تو امراض خبیثہ مثلاً طاعون برص جندام و قندہ
 و جال سے محفوظ رہے گا۔ اور اسکی آخری دس آیات کو پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔ اور دس طہ زہان ہندی اور

۱۲۶۳۴۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۸۵	۱۲۶۳۴۱
۱۲۶۳۸۹	۱۲۶۳۴۰	۱۲۶۳۴۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۴۳	۱۲۶۳۳۴	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۴۴
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۴۹	۱۲۶۳۴۲	۱۲۶۳۸۶

حفاظت بلیات کے لکھکر پاس رکھیں اور کثرت دلی بصدق کو واسطے
 ہر روز صبح پڑھیں اور اگر نقش اسکا لکھکر پاس رکھیں تو دافع بلیا
 ہے اور دشمن مقہور ہوتے ہیں۔ اس میں ایک سو دس آیتیں اور

بارہ رکع اور پچپن ہزار پانچو سترہ عدد ہیں اور نقش بھی ہے +

خواص سورہ مریض۔ جو شخص غریب ہو اور حاش کی کمی کے سبب یشان ہو تو سورہ مریض کو سات بار پڑھ کر
 دعا کرے۔ اور اگر کوئی حاجت و پیش ہو تو تین بار پڑھے۔ اگر باغ و بران شدہ میں دھنوں کے ساتھ نقش لکھا

۹۶۵۴۹	۹۶۵۴۲	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۳	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۴

باغ و دین تو باغ گلہاؤں شگفتہ اور شہرے میر کو پڑھ جائو۔ اور ایک بار پڑھو
 کا ثواب عہد ہے کہ ایسے شخصکو نیکی عطا ہوتی ہے جو موافق عدوان صحابہ کو
 جو حضرت ذکریا علیہ السلام پر ایمان لائے تھے۔ اور حضرت یحییٰ کو خدا کا بی تسلیم کیا تھا

اور موافق اعداد انکو جنہوں نے انکی تکذیب کی ہیں انوی آیت اور پھر مکرع ہیں اور اعداد اسکو دو لاکھ ستائیس ہزار
 پچاس سو اسیس ہیں۔ اور نقش اس سورہ شریف کا صفحہ ۶۲ فرج ہے۔

خواص سورہ طہ جس شخص کی یاد نہ ہو تاہو یہ سورہ شریف الیس بار پڑھو یا سبز ریشمی کپڑے پر لکھ کر گریس
باندھو اللہ تعالیٰ بہت جلدی شادی ہو جاوے گی۔ اور دودھ کا نہایت عجیب سے اس کو عامل پر جا دوا ہو کوئی
اثر نہیں کرنا اور ذوق کی کٹاں ہوتی ہو۔ ہمیں ایک بچہ پندرہ گیت اور آٹھ کربج ہر بار ۲۲ لاکھ سالوں سے ۲۸۳۳۳۳۳۳
خواص سورہ انبیاء اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اور اکثر بوجہ غم و شغل رہتا ہو وہ ہر روز تین بار
سورہ انبیاء کو پڑھو۔ اللہ تعالیٰ اس کو تمام غم دور کر دے گا۔ اور اس کو دلکشا دے گی اور نور ایمان کو بھروسہ کرے گا۔
فرمایا حضرت شیخ رحمہ اللہ کہ جو کوئی سورہ انبیاء پڑھیکے قیامت کو دن اسکا حساب ہوگا۔ اور اسکو اس قدر ثواب ملے گا
ہوگا کہ باک انہو مصالحوں کی ان تمام نبیوں کی چٹکاؤں کے قرآن مجید میں

۴۸۶

۵۵۵۵۳	۵۵۵۵۴	۵۵۵۵۵	۵۵۵۵۶
-------	-------	-------	-------

90000	90001	90002	90003
90004	90005	90006	90007
90008	90009	90010	90011
90012	90013	90014	90015

خوہں سورہ سبا۔ جو شخص اس سورہ شریف کو دس بار پڑھے گا تو وہ آفات اور بلیات سے محفوظ رہے گا اور قیامت کو دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شیعہ ہونے کی کوئی شخص کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو وہ گزند و حشرات الارض سے بچ جائے۔ اور فرمایا حضرت بنی کریم نے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھتا ہے۔ وہ بہت نیکو ہے کیونکہ قیامت کے دن کوئی بنی ایسا نہ ہوگا جو اسکی ساتھ مصافحہ نہ کرے۔ آمین چون آیت پھر کرج اور دلا لکھ ترین ہزار چار سو آیتیں عدد ہیں +

خوہں سورہ فاتر۔ حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص سورہ فاتر کو پڑھے گا اسکی اسطے بہشت میں شہودانہ سے کھولے جائیں گے۔ اور اگر کسی شخص کو کسی حاکم سے کوئی حاجت درپیش ہو تو پچھتر بار سورہ فاتر کو پڑھے اور چون کسی حاکم کے پاس گزارنا چاہتا ہو اسپر قلم بخیر سایہ کی سے سورہ فاتر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ بامداد ہوگا اس میں دنیا لیں آیت بعد پانچ رکوع ہیں +

خوہں سورہ یاسین۔ اس سورہ شریف کے خوہں اس قدر ہیں کہ غم کو بار بار انہیں بیشک قلبے آن ہو۔ چنانچہ فرمایا جناب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شی کا دل ہنوتے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین پر ہوا جو شخص کسی حاجت کیلئے ایجاب پڑھے تو اسکی حاجت روا ہو اور اگر زان عقیدہ پھر پانچ عورت کو کسی برتن میں پی پر لکھ کر اور عرف گلاب سے دھو کر پلاؤ اس سورہ کو بار دہر اور اولاد نرینہ جنی۔ اور حسیج پڑھے تو غنی ہو جائے۔ اور اگر کسی جوہر پڑھے تو سو دھو رہو۔ آسیدت الشیخ پر پڑھ کر دم کریں تو آسیدت بھاگ جائے۔ اگر کوئی شخص سات کو قیامت

۴۲۹	۴۲۶	۴۵۱	۴۲۰	۴۵۲	۴۲۳
۴۲۷	۴۲۵	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۸	۴۲۲
۴۲۷	۴۳۱	۴۲۸	۴۳۰	۴۳۰	۴۳۰
۴۳۶	۴۳۵	۴۳۸	۴۳۹	۴۳۵	۴۳۱
۴۳۷	۴۳۳	۴۲۹	۴۲۶	۴۲۶	۴۲۲
۴۳۸	۴۳۱	۴۳۹	۴۳۵	۴۳۲	۴۳۳

خصوص پڑھے تو وہ قطعی جنتی ہے۔ اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ اور ہر مہم اور ہر مطلب کے لئے اسکا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اگر کسی شخص کی جان اٹک جائے تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر دم کریں فوراً روح اسکی نکلی جائے۔ اور اگر کوئی پڑھ کر تپو نکلیں تو وہ صحبت پائے اور اگر نفس ہکا سونکی جتنی پر بشارت شمس کندہ کر آئیں اور گلے میں ہنیں تو ہر آفت و سختی ہو اور طلب مل ہو۔ آمین تراکیب اور پانچ رکوع ہیں اور دلا لکھ چہتر ہزار سات سو ترین عدد ہیں نقش اور پڑھ ہے +

خوہں سورہ واصلت۔ جس گھر میں جن ہوں سورہ شریف کو لکھ کر صندوق میں بند کر دیں جن کو کاوند سے محفوظ رکھیں۔ اور اگر لکھ کر بازو پر باندھیں تو فراخی و رزق اور مشکلات آسان ہو جائے۔ میں اور ہر مہم و کافر ہو جائے۔ آمین اچھ تو آیت اور پانچ رکوع ہیں اور دلا لکھ چہتر ہزار سات سو ترین عدد ہیں + خوہں سورہ فص۔ اگر اس سورہ شریف کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خلق اسکو عزیزہ بنائے۔ اور اسکی محبت

شہرہ ہو۔ اور بد نظر کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھ کر کم کریں۔ اس میں آیت ۵ رکوع ۳۴ ۳۳۹ عدد ہیں۔
 خواص سورہ زمر۔ جو شخص ہر روز سات بار پڑھ کر تو عرصہ چارہ سال کا مالک ہو اور بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو
 اور بیش راحۃ میں ہو۔ اس میں ۵ آیت ۹ رکوع اور تین لاکھ ستر ہزار سات سو پندرہ عدد ہیں۔
 خواص سورہ مؤمن۔ جو شخص سورہ ہذا کا روزانہ دو رکعت لکھا اللہ تعالیٰ اس کی حیرانی اور پریشانی کو مٹا کر دیگا
 اور اگر کسی شخص کو بڑا پھنسی لپکا تو سورہ مؤمن کی پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اور اگر لکھ کر وہ کانپر لگا دیں تو غیب سے
 خریداری ہو اور خیر و برکت کثرت ہو۔ اس میں ۹ آیت ۸ رکوع اور ۲۲ ۳۶۸ عدد ہیں۔
 خواص سورہ حم سجدہ۔ اگر کسی شخص چلکم نارض ہو جائے تو صبح پڑھ کر گھر سے نکلیں تو حاکم کی ناراضگی خوشی ہو
 متبدل ہو جائے۔ اور اراض چشم اور دوران سر میں پڑھ کر دم کریں تو از بس مفید ہے۔ اور سر میں پانی اس
 سورہ شریف کامل کر کے چشم میں لگاویں نور کوشی زیادہ ہو۔ اس میں چار آیت اور سات رکوع ہیں۔
 خواص سورہ شمری۔ اگر اس کو لکھ کر گلے میں باندھیں تو ظلم ظلم سے باز آئے۔ یا مواخت اختیار کرے
 یا ذلیل و خوار ہو جائے۔ فرمایا حضرت کہ جو ملامت اختیار کر لکھا قیامت کے دن تمام فرشتے اس پر سلام
 کہیں گے۔ اس میں تین آیت اور پانچ رکوع ہیں۔
 خواص سورہ زخرف۔ جو شخص نہایت اور صاحب کے وقت درہ زخرف کو پڑھے اس کی مشکلات اللہ تعالیٰ
 آسان کر دیگا۔ اور حدیث شریف میں اس کی مداومت کرنا الیکو حیات کی بشارت دیکھی ہے۔ اور جو شخص نکاح
 ہو اس کی پڑھنے سے اس پر فراخی نازل ہوگی۔ اس میں ۹ آیت ۷ رکوع اور ۶۹ ۲۶۰ عدد ہیں۔
 خواص سورہ دفان۔ جو کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو اس سورہ شریف کو سات بار پڑھ
 اور اول و آخر گیارہ مرتبہ دو شریف پڑھو۔ اور جو عانا کی قبول ہوتی ہے۔ اور حاجات اس کی رفع
 کی جاتی ہیں۔ اور جو شخص سات بار ہر روز پڑھے تو عذاب سکرات اس پر آسان ہو جاتا ہے۔ اور سخن فلوک کے لئے
 پڑھنا اس کا عجیب ہے۔ اس میں ۵ آیت ۳ رکوع اور شانوی ہزار سات سو تالیف عدد ہیں۔
 خواص سورہ جاثیہ۔ جو شخص سکرات میں مبتلا ہو وہ سورہ جاثیہ پڑھ کر دم کرے تو اللہ اس کو سکرات سے نجات
 دیگا اور زبان ہندی بدگوئیوں کی تلوں و اس کا جو بے یا لکھ کر گلے میں ملے کریں حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو
 شخص سورہ جاثیہ کو پڑھتا رہیگا اللہ تعالیٰ اس کی بوقت حساب عیب پوشی کرے گا۔ اس میں تین آیت اور
 چار رکوع اور ایک لاکھ پچاس ہزار ایک سو تین عدد ہیں۔
 خواص سورہ احقاف۔ اگر کسی کو کچھ آئینہ تو سات بار پڑھ کر دم کریں وہ آئینہ بگاڑے گا اور جو شخص اس کی
 مداومت کرے گا عذاب جہنم اس سے دور کیا جائے گا۔ اگر اس کو گلے میں باندھیں تو اس سے بچت پری تو محفوظ رہیں۔ اس میں آیت

خواص سورہ محمد شخص اس سورہ شریف کو پڑھے یا لکھ کر گلاب دھو کر پڑے تو جاہ و مرتبہ میں رفعت حاصل ہوگا اگر لکھ کر گلے میں ڈالے تو دشمنوں پر فتح پائے۔ اگر سخت مہم و پیش ہو تو اول یا آخر ہمارہ مرتبہ دو در شریف کو پڑھے تو نجات حاصل ہو اور اس مہم پر غالب ہوگا۔ اس آیت چار رکوع اور عدد اس کے ایک لکھ اسی ہزار چھ سو پچپن ہیں۔ خواص سورہ فتح جو شخص سورہ فتح کو اکیس بار پڑھے تو دشمن پر فتح پائے۔ اور اگر رمضان شریف کا چاند نیکیا کھڑے کھڑے تین بار پڑھے تو تمام سال امن میں رہے۔ یا جناب نبی کریم نے جو شخص اس سورہ شریف کو پڑھا یا جو بارگاہ میری ساتھ جہاد میں شامل ہو۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر گلے میں باندھے وہ شرعاً اسے محفوظ ہے۔ اس میں انتہائی آیت اور چار رکوع اور ایک لکھ اٹھاسی ہزار اٹھ سو اٹھائیس عدد ہیں۔

خواص سورہ حجرات۔ تمام بیماریاں کیو اٹھ پڑھنا سورہ حجرات کا جام شفا ہو۔ یا درگاہ اس سورہ شریف کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالیں تو بچہ صحیح و سلامت پیدا ہو۔ اس میں اکیس آیت اور تین رکوع اور ۲۸۹۲-۱۰ عدد ہیں۔ خواص سورہ ق۔ اگر اس سورہ شریف کو لکھیں اور میدان کے پانی پر دھو کر کریم کو پلائیں تو صحت ہو اور جس لڑکے کو دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلائیں تو دانت آسانی سے نکل آئیں اور اس کی عداوت کرنے والے پر سرکرات موت آسان ہو جاتی ہے۔ اور عامل اس کا جب چلا ہو تو اس کی قبر میں ایک دشتی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں پینتالیس آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ نوے ہزار سات سو پچپن عدد ہیں۔

خواص سورہ ذاریات۔ جو شخص سورہ ذاریات کو ۵۰ بار پڑھے تو غنی ہو جائے اور مال دولت کے بہرہ ور ہو جائے اور ضرر و فحش کی وقت پڑھ کر کم کرے۔ یا کاغذ پر لکھ کر بال میں بکھے خدا تعالیٰ اس میں خیر و برکت دیتا ہے۔ اگر کسی شہر یا قبیلہ میں فطانات ہوں تو اس سورہ مبارک کو شہر بار پڑھیں فطانہ دور ہو جائیگا۔ اس میں سات آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ اکیس ہزار پانچ سو چالیس عدد ہیں۔

خواص سورہ طور۔ روضہ ہر مہم و عداوت کو دور کر دے اور پڑھ کر یا لکھ کر اور عرف گلاب دھو کر پی لیا کر تو بھلائی و برکت اس سورہ شریف سے صحت پاویگا۔ اگر سافر کو پڑھتا ہے تو جمع آفات اور صائب سے محفوظ رہے گا۔ اس میں اٹھتالیس آیت اور دو رکوع اور پندرہ ہزار اسی سو تراسی عدد ہیں۔

خواص سورہ نجم۔ صفائی قلب کے واسطے اور اس کا منہ بند۔ اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو اکیس بار پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت برآری کر دے گا۔ اور دشمن کے مغلوب کی کوٹھے میں باندھیں۔ اس میں بائیس آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ چودہ ہزار تین سو پچتر عدد ہیں۔

خواص سورہ قمر۔ اگر کسی کو عالم کا خون پیدا ہو یا اس کو گزند پہنچے کا اندیشہ لاحق ہو تو سورہ قمر کو سات بار پڑھو اور اگر لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں بکھے تو مشکلات اس پر کسان ہو جائیں۔ اور اگر کسی حاجت روائی کیو اٹھ اس کو اکیس مرتبہ

پڑیں تودہ حاجت برآئے۔ آئین چہین آیت اودیتن رکوع ادا ایک لاکھ بیس ہزار چار سو پچاس عدد ہیں۔
 خواص سورہ الرحمن۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص سورہ جزن کو پڑھتا ہو گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا
 شکر کرتا ہے۔ اور درجہ چہم میں پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ شفا بخشنے اور فیض طہال کو دم کرے یا لکھ کر پائیں تو
 صحت ہو جائے۔ اور اگر لکھ کر ادائیگی ہو کر گھر کی درو دیوار پر چھڑکے تو کام جاتوان نمودی بجایا جائیں۔ اور

۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۹	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۸	۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۰
۳۰۳۰۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۸	۳۰۳۰۹	۳۰۳۰۱

نقش اسکا وسطی حاجت برآری کو لکھ کر گھر میں پائیں تو برکت اس سورہ
 شریف کی ایک حاجت روا ہو جائے۔ اور اگر کوئی گیارہ مرتبہ پڑھ کر تو ملے
 کو پڑھو۔ آئین آیت ۳ رکوع ۱۲۸۷۱۲ عدد ہیں۔ نقش سورہ شریف یہ ہے

خواص سورہ واقعہ۔ تاج العین میں ہے بعض صالحین نے حصول غنائ کے واسطے سورہ واقعہ کا اس طرح لکھا
 کہ درجہ چہم کی سات روز تک بلاناغہ بعد نماز فرض کے پچیس بار پڑھیں پھر چہم جمعہ آئے تو اس سورہ کو بعد نماز
 منبر کے پچیس مرتبہ پڑھ کر نماز غنائ کے بعد پچیس مرتبہ پڑھیں بعد نماز مرتبہ درود شریف حضرت نبی کریم پر بھیجیں
 بعد ازاں ہر روز صبح شام ایک بار بعد غنائ کے پڑھا کر تو اللہ تعالیٰ ان کو فی کس کر دیگا۔ یا جس مطلب کے واسطے پڑھے گا وہ
 مطلب برکت سورہ شریف کی پورا ہو گا۔ اور کو لکھ کر اپنی پاس لکھیں تو شر شیطان سے محفوظ رہیں۔ آئین اسٹی
 آیت اودیتن رکوع ہیں ادا ایک لاکھ اٹھائیس ہزار نو سو چوبیس عدد ہیں۔

خواص سورہ صمد صبح بلاناغہ سورہ حدیث کا پڑھنا باعث حیرت ہے۔ اور تمام دن خوشی و غم کی کو گذرے اور
 کسی سے غم نہ ہو۔ اور جو شخص لکھ کر اسکو اپنی پاس لکھ کر وہ زخم تلوار وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور دشمن دست
 ہوا میں۔ آئین اٹھائیس آیت اور چار رکوع ہیں۔

خواص سورہ مجادلہ۔ اگر کسی قوم میں جھگڑا اُٹھنا دیر پا ہو تو سورہ مجادلہ پڑھیں کیونکہ اس سورہ شریف کا پڑھنا
 باہمی اتفاق اور بغض و کینہ کو دور کرتا ہے۔ اور مقبولی عمل کے لئے بھی مجرب ہے۔ آئین آیت اودیتن
 رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ چونتیس ہزار دو سو سینتالیس عدد ہیں۔

خواص سورہ حشر۔ اگر کوئی حاجت و پیش ہو تو چار رکعت نماز پڑھیں اندر ہر فاتحہ کے بعد سورہ حشر ایک بار پڑھیں
 رہیں پھر سلام پیر کر جو دعا کریں قبول ہوگی۔ اور اگر لکھ کر بازو پر باندھیں تو قلعہ عزیز بھیجیں اس سورہ شریف میں
 چوبیس آیت اودیتن رکوع اور تیرہ ہزار تین سو اٹھ عدد ہیں۔

خواص سورہ ممتحنہ۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ کو پانچ دفعہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کی شادی کسی
 نیکو شخص سے ہو جائیگی۔ اور سر ہر دور کے طور پر صناد و سانس طہانی کو دور کرتا ہے۔ اور اگر فیض طہال کو صحت
 کے برتن پر لکھ کر دھرتی کلاب سے دھو کر پائیں تو تین دن تک صحت کلی ہو جائیگی۔ آئین تیرہ آیت اور دو رکوع

ہیں۔ اور عدد ایک لاکھ ایک ہزار تین سو اسی میں *
 خواص سورہ صفت۔ اگر کسی شخص کی اولاد یا دیگر متعلقین یا فرمان ہوجائیں تو سورہ صفت یا فرمان پڑھ کر
 پڑھ کر دم کریں۔ یا گھر میں لکھ کر چپان کریں اور اگر سارا سکواچی پاس لکھو یا ہر روز تلاوت کرتے رہیں تو ہر ملک سے
 سامان رسد آئیں۔ دس گیت اور دوسرے اور آئینہ ہزار ساٹھ عدد ہیں *
 خواص سورہ جمعہ۔ چن بیاں بیوی کو دنیا میں یا موانعت ہو انہیں تو کوئی ہر روز مجھ اس سورہ شریف شکر
 بار پڑھ کر دعا مانگو۔ بفضل خدا برکت سورہ شریف کو محبت پڑھ کر مانگی اور لفاق دودھ ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص اپنی طرح
 کلام نہ کر سکتا ہو تو وہ اسکا ورد رکھے۔ زبان اسکی درست ہو جائے گی۔ اس میں گیارہ آیت اور دوسرے اور
 آئینہ ہزار پانچ سو پینتالیس عدد ہیں *
 خواص سورہ منافقون۔ اگر کوئی شخص سبب کسی غماض کو تکلیف میں ہو تو سورہ منافقون کو ایک سو ساٹھ
 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو حال پر دم کرے گا۔ اور اس تکلیف سے بچا لے گا۔ یا اس خلیفہ کی زبان بھر کر دیو لے گا اور
 اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو پڑھ کر دم کریں آرام ہو جائے گا۔ آئین گیارہ آیت اور دوسرے اور
 خواص سورہ تغابن۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو کوئی سورہ تغابن ہر روز ایک بار پڑھے تو وہ ترک غماضات
 محفوظ ہے۔ اور اگر کوئی شخص تین بار پڑھ کر تو سکال منال میں خیر و برکت ہو۔ اور اگر لکھ کر پڑھے پاس رکھے تو
 جمیع آفات محفوظ ہے۔ آئین تیس گیت اور دوسرے اور پینتالیس ہزار چار سو اکتھ عدد ہیں *
 خواص سورہ طلاق۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم و بوجہ واقع ہو تو سورہ طلاق کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسکی مشکلات کو
 روکے گا۔ اور لفاق دودھ کرے گا۔ اور دنیا بھر پڑھنا بہت مجرب ہے۔ آئین آیت ۱۲ کریم اور ہزار چار سو بارہ عدد ہیں *
 خواص سورہ فتحیم۔ اگر کوئی شخص قصداً ہونیکا باعث پریشان حال ہو تو سورہ فتحیم کو تین بار پڑھے۔ اور اگر لکھ کر رکھ
 کر تو دشمن دست ہو جائے۔ اور جو شخص کے سامنے جانو وہ مہربان ہو۔ آئین آیت دوسرے اور ۹۸۔۹۹ عدد ہیں *
 خواص سورہ ملک۔ جیسے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ روایت کیا ہے یا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کفران میں ایک سہ ہے جیسے تیس آیت ہیں اس ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا اور اسے جہان
 اس طرح روایت ہے کہ سورہ استغفار کرتی ہو اپنے صاحب کے لئے۔ یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہو۔ اور اس میں عباس
 کا کھیل لفظ ہے کہ سورہ فتحیم ہے۔ عذاب قبر و نجات ہے۔ جو نہیں چاہتا مہول کہ یہ ہر روز کو دل میں ہو بعض آئمہ
 اہلبیت اس سورہ کو دوا کثرت فعل میں بعد نماز عشا کے پڑھتے تھے۔ اور بعض علما نے کہا کہ جو کوئی یہ وقت چاند
 دیکھتی پہلی رات کے اس سورہ کو پڑھ کر دے اس میں ہر چیز پانچکا اور ہر شے محفوظ ہو گا۔ اور جو شخص اسکو تمام
 پڑھتا ہے اسکو ہر قدر ثواب حاصل ہو گا۔ گویا اسکو تمام رات عبادت کی ملاقات رات شب قدر کے اوشب قدر کی عبادت ہزار

جہنم کی بہتر سے اور شخص اس کو بار پڑھو تو مجاہد مشکلات کی حاصل ہوں اور مجمع آفات سے محفوظ رہے گا
 اگر قرضدار ہو تو قرضہ اس کا اتر جائے۔ اس میں آیت اور دو رکعت اور تالیف ۳۳۱۹۹
 ہزار پانچ سو چوبیس عدد ہیں۔ اور اگر نقش اس سورہ شریف کا لکھ کر بطور
 تعویذ اپنے پاس رکھیں تو جس مطلب کے واسطے لکھا جائے وہ پورا ہو جائے
 نقش سورہ شریف عربی اعداد میں ہے:-

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۹	۳۳۲۱۰
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۹
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۷

خواص سورہ قلم لکھ کر سر میں دو ہونواس سورہ کو لکھ کر سر میں کھے۔ یا دم کری یا دھکر پڑھو اور اگر شراب پڑھے تو
 خداوند اور بدگوئیوں سے فرستے بجات پائے۔ اس میں باق آیت ۸ رکعت اور ۹۳۷۰ عدد ہیں۔
 خواص سورہ حاقہ اگر کوئی بچہ بڑے سے باز آئے تو اس کو لکھ کر اور دھکر ملا دیں۔ اور بچہ حاملہ صحت کو لکھ کر
 باند میں حل تمام آفات محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص ہر روز تلاوت کری تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے
 شرف و ہجو۔ اس میں بارہ آیت اور دو رکعت اور چھ پانوی ہزار ایک سو تالیف ۳۳۱۹۹

خواص سورہ معارج جو شخص ہر روز سورہ معارج کو پڑھے وہ تمام بد و وسوسہ شیطان کی بوجھا ہے۔ اور جس
 اہل اکثریت سے ہوتا ہو وہ آٹھ بار سورہ معارج کو پڑھے یا سوتی دفعہ ہر روز ایک بار پڑھ لیا کری۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 شخص مومن رہیگا۔ اس میں چالیس آیت اور دو رکعت اور تالیف لاکھ یا دن ہزار ۵۲۵ عدد ہیں۔

خواص سورہ نوح اگر کسی سخت دشمن کو ہنگامہ ہو جائے اور دفعہ اس کا نام لکھن ہو تو ایک ہزار بار سورہ نوح پڑھیں
 یا بہت سے آدمی جن کی تعداد تیرہ ہو ایک ہی جلسہ میں بیٹھ کر ختم کریں یا دو تین روز میں ختم کریں انشاء اللہ تعالیٰ
 دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ اس میں اٹھائیس آیت اور دو رکعت اور چھ ہزار تین سو چودہ عدد ہیں۔

۲۰۲۲۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۲۳
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۰۵	۲۰۲۰۶

خواص سورہ جن اگر کسی شخص کو امید ہو گیا ہو تو سورہ جن کو سات بار پڑھ کر
 سات ایم ٹکٹ م کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس سبب بہانہ ہو گیا اور وہ اعلیٰ تخیلات جن و
 پرچی سات سو بار پڑھیں جن قابو آجائیگا۔ یا ایک ہزار سات نقش سورہ شریف کے
 لکھیں تو جن و پری سحر ہوں۔ اس میں تالیف آیت اور دو رکعت اور چھ ہزار تین سو تالیف ۳۳۱۹۹

خواص سورہ مزمل جو شخص ہر روز سورہ مزمل کو اپنا در و بنائے تو وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
 خواہیں پائے۔ اور جو بے غیر و برکت ہے اگر سورہ ہذا کو پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہو جائے
 اور اعلیٰ زبان بندی و توفیق بندی کے مجرب ہے۔ اور اگر لکھ کر بیض کے گلے میں لٹکائے تو بکھوچت ہو اور
 ہر روز تالیف ۲۰۲۰۷ آیت اور دو رکعت اور چھ ہزار دو سو تالیف ۳۳۱۹۹
 خواص سورہ مدثر غریب لکھ کر اس سورہ شریف کو ہر روز ایک بار پڑھو تو مل و منال سے بھر پور ہو جائے اور

جبکہ وہیں گندم، اسکو لکھ کر اور پھر کربلا میں یا سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اور اگر لکھ کر پاس کر کہیں بھیج آفت اور بلیات سے محفوظ رہیں۔ اس میں چھین آیت اور دو رکوع امدادی ہزار تین سو پچپن عدد ہیں۔

خواص سورۃ قیامت۔ دلوں کو خیر و شر کے سات بار پڑھیں۔ اور سلامتی ایمان کے لئے روزانہ دو رکوع کہیں۔ اس میں چالیس آیت اور دو رکوع اور پچون ہزار چھ سو سات اعداد ہیں۔

خواص سورۃ دھیر۔ دلوں کو شایبہ رزق کے سات بار روز پڑھیں۔ اور جو شخص روزانہ بطور عود کے پڑھا کرے اس پر بہشت واجب ہو جائیگی۔ اس میں آیت اور دو رکوع اور ستتر ہزار پانچو اٹھائیس اعداد ہیں۔

خواص سورۃ نبا۔ ضعف بصارت سے توبہ روز سورۃ نبا کو پڑھنے سے روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں چالیس آیت اور دو رکوع اور باون ہزار چھ سو باون اعداد ہیں۔

خواص سورۃ نازعات۔ واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز ایک بار پڑھیں۔ اس میں چھالیس آیت۔ اور دو رکوع اور ستائیس ہزار دو سو تین اعداد ہیں۔

خواص سورۃ عبس۔ جس شخص کی آنکھ میں دم یا شکروری ہو وہ سورۃ عبس کو ۵۷ بار پڑھو۔ اور جو شخص سات بار ہر روز پڑھے۔ وہ قیامت کے دن خوشحال نظر آئیگا۔ اس میں سیالیس آیت اور ایک رکوع ہے۔

خواص سورۃ تکوید۔ اگر کسی شخص کے دشمن دہشتہ آزار پہل تو ہر روز سات بار پڑھیں۔ دشمن اسکو منظور ہو جائیگا۔ اور مہلکہ دہر کر پائیں۔ صحت ہو۔ اس میں آیت اور ایک رکوع اور اٹیس ہزار دو سو ستائیس اعداد ہیں۔

خواص سورۃ انفطار۔ جو شخص مجوس ندان ہو سورۃ انفطار کو ہر روز تلاوت کرے۔ برکت سورۃ شریف ہو جلدی مخلصی پائیگا۔ اور رخصت کو جھک کر اور پھر کربلا میں۔ اور اگر کوئی حاجت دہشت ہو تو

۸۹۱	۸۹۱۱	۸۹	۱۸
۸۷۱۴	۸۹۱۵	۸۹۱	۳
۸۹۱۲	۸۹۱۹	۸۹۱	۴

خواص سورۃ لطیف۔ اگر کوئی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو سورۃ لطیف کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ فشاۃ تعالیٰ وہ رونے سے باز ہو گا۔ اور یا نقش سورۃ شریف کا لکھ کر اسکے گلے میں

۱۲۱۵۹	۱۲۱۴۹	۱۲۱۸۲	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۹	۱۲۱۴۰	۱۲۱۴۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۴۱	۱۲۱۸۲	۱۲۱۴۴	۱۲۱۴۲
۱۲۱۴۸	۱۲۱۴۳	۱۲۱۴۲	۱۲۱۸۳

باندھیں۔ اور ایک دایہ میں جو کہ جو شخص اس سورۃ کو روزانہ دو رکوع لکھ کر دہ روز حشر عرش رب العالمین کے بچہ کھڑا ہو گا۔ اس میں چھین آیت اور ایک رکوع ہے۔ اور اعداد اٹھائیس ہزار سات سو چھ ہیں۔ نقش بحال اعداد ملاحظہ ہو۔

خواص سورۃ الشقاق۔ جو بچہ بہت رونے سے سورۃ الشقاق پڑھ کر دم کریں اور اگر حاملہ عورت کے پیٹ پر

باندن تو وضع حمل بآسانی ہو۔ اس میں عجیب آیت اور ایک کوع اور اعداد و اشائیں ہزار آٹھ سو چھتالیس میں
 خواص سورہ بروج۔ اگر کوئی شخص محسوس زندان اعدا ہو یا ہسکولہ کی قید کا خطرہ ہو تو سورہ بروج کا ورد کچھ
 اور شرب بار پڑھے۔ اور بوا سیر کے مریض کو پلا میں تو شفا ہو سکتی آیت اور ایک کوع ہے۔ اور ۳۲۱۱۵ عدد میں
 خواص سورہ طارق۔ اس سورہ شریف کا ورد رکنا وساوس شیطان کے دور کر دینا موجب تائبہ۔ اور فتنہ
 آسیر کے لئے تین بار پڑھیں۔ اس میں شریف آیت اور ایک کوع اور شرب ہزار سات سو پینتیس عدد میں +
 خواص سورہ علی۔ جو شخص سفر کا خطرہ ہے تو پہلے تین بار سورہ علی کو پڑھ کر اور جب چلتا ہو تو ورد زبان کی برکت ہو
 شریف وہ بیچ آفات سفر کا محفوظ رہیگا۔ اس میں ۷ آیت اور ایک کوع اور شرب ہزار سات سو چار عدد میں +
 خواص سورہ غاشیہ اگر مریض پر تین دفعہ پڑھ کر کم کر کے آٹھ کوع میں ہو اور شرب ہزار سات سو دو ہو کر پلا بہت مفید ہے اور
 جو شخص ہر روز سورہ غاشیہ کو پڑھ کر وہ عذاب قبر اور سب قیامت سے امن میں رہے۔ اس میں ۱۷ آیت ایک کوع اور ۳۲۵ عدد میں
 خواص سورہ فجر۔ جو شخص بے اولاد ہو وہ میاں بیوی ہر روز صبح تین یا سات بار سورہ فجر کو پڑھ کر اس اللہ تعالیٰ کو
 صاحب ملا کر لے گا۔ اور وہ حکمی خاکے کے بعد ہر روز تین بار پڑھ کر تمام دن خوشحال رہے گا کسی قسم کا غم نہ دیکھیں اور جملہ
 گناہ عادات کو نسیا کر کے سعادت حاصل کریں۔ اور اگر کوئی مہم آئے تو شرب ہزار سات سورہ شریف کو پڑھیں۔ اس میں
 تیس آیت اور ایک کوع اور انچاس ہزار دو سو تیس عدد میں +
 خواص سورہ بلد جب کسی شہر میں آئے ہو تو اس سورہ شریف کو پڑھیں تو اس شہر کے ساتھ خوش فاقی
 سے پیش آئے اور وہ آنکھ پر شفا و دوزخ سے محفوظ رہے۔ اور اگر لکھنؤ کے گھوٹوں میں آئے تو پچھتیا آفات تو محفوظ رہے
 اور بیمار کو دیکھ کر پلا میں تو اس صحت ہو۔ اس میں تیس آیت اور ایک کوع اور بارہ ہزار چار سو ستاون عدد میں +
 خواص سورہ الشمس۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بوقت طلوع آفتاب سات بار پڑھیں اور بعد میں عاکرین اللہ
 تعالیٰ کی حاجت روا کر دیگا۔ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ الشمس کو پڑھ کر دیکھا وہ قیامت کے
 دن نجات یافتہ میں شامل ہوگا۔ اس میں پندرہ آیت اور ایک کوع اور انیس ہزار چھ سو چھیاسٹھ عدد میں +
 خواص سورہ الضحیٰ۔ اس سورہ شریف کو اگر شکلات کی بوقت ۱۲ مرتبہ پڑھیں تو شکلیں آسان ہو جائیں۔ اور اس میں
 شامل حال ہوا اگر لکھنؤ میں آئے تو اس میں کبھی کوئی چوری نہ ہوگی۔ اس میں ۱۵ آیت چھ سو ۶۶ عدد میں +
 خواص سورہ الضحیٰ۔ اگر کوئی شخص غائب ہو تو اس کو حاضر کر دینا اور ہر روز سات بار پڑھیں اللہ تعالیٰ جہاں
 ہوگا وہاں پہنچا دے گا یا اپنی آنکھ کے واسطے طلوع دیگا۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز سورہ مبارک کو پڑھ کر تو شرف اللہ اس کو
 بزرگی بخوے اور درجہ کی آگ اس پر حرام ہو جائے۔ اس میں ایک کوع کیا آیت اور ۲ ہزار چھ سو چھیاسٹھ عدد میں +
 خواص سورہ الم نشرح۔ اگر کسی شخص کو سب سے بد ہو تو اس سورہ پاک سو دم کیا ہو پانی چھاتی پڑھ کر اور

دل کو پہنچا کہ خبر ہو۔ اور اگر کوئی کام اور بات چندہ چند ہو گیا ہو تو سورہ نذا کو میں بار پڑھی تو وہ کام مکمل ہوا
اور جو شخص کچھ مال خرچ کرے یا سپرد کرے یا خیر و برکت ہوگی۔ یہاں تک کہ آیت ۱۸۶ و ۱۸۷ اعداد ہیں +
خو اس سورہ تین۔ اگر کوئی شخص غفلت و قیاس ہو تو ہر روز صبح چالیس مرتبہ پڑھتا تو اللہ تعالیٰ اس کو انصاف و نبوت
دے اور سامان روزی کے پیدا کرے اور غائب کے حاضر کر نیکی و اطمینان و ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس میں ایک رکوع
اور آٹھ آیت ہیں اور دس ہزار دو سو تالیس اعداد ہیں +

خو اس سورہ علق۔ جو شخص ہر روز سورہ علق کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے نعمتے دنیا و آخرت سے مالا مال
کر دیوے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جائے تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ حاکم آپ

جہاں پہنچے۔ اور اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جمع
آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور کوئی دشمن اس کا تائب و قابل نہ کرے
اس میں ایک رکوع اور تالیس آیت ہیں۔ اور اعداد وائیس حصہ
پانچو اکتالیس ہیں نقش بحساب اعداد و تقسیم +

خو اس سورہ قدر جو شخص سورہ نذا کو صبح و شام تین تین بار پڑھو تو سبست و آشناسکی عزت کریں
اور اس کو قیوم و منزلت کی محاکاتے دیکھیں۔ اور مراتب علوی کے و اطمینان و ہر کھانا عجیب و غریب کھائے اور کئی
برتن چینی پر لکھ کر اوپر سے گلاب بارش کے پانی سے دھو کر لٹیکو پلا دیں تو بیشک شفا ہوں۔ اس میں ایک رکوع
اور پانچ آیت ہیں اور اکتیس ہزار دو سو تیس اعداد ہیں +

خو اس سورہ بقیہ۔ جو شخص ہمارے رقان و طحال اور جگر میں تھلا ہو سورہ شریف نذا کو ہر روز بطور مرد
کے پڑھا کرے۔ اور لکھ کر اور پستور پانی سے دھو کر تمام بدن پر لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی ہو جاوے گی
اس میں ایک رکوع اور آٹھ آیت ہیں۔ اور اعداد اکتیس ہزار دو سو تیس ہیں +

خو اس سورہ زلزال۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور مشکلات کا سامنا ہو جائے۔ تو شہر بازو
شریف کو پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ تمام مصائب اس سے دور کر دے گا و اس کے۔ اور راحت اپنا دیر اجائیگی۔ اور جس
شخص کو قہر ہو جائے تو سورہ شریف کا دم کرے یا لکھ کر اور دھو کر اپنے پیچھے بٹھے۔ اور کشیش و رزق
کے واسطے پڑھیں تو گویا زمین سے فرائے ہو و اطمینان ہوں۔ اس میں ایک رکوع آٹھ آیت ہیں اور ۱۳۳ اعداد ہیں +
خو اس سورہ عادیات۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو تو سورہ شریف کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اگر قہر و غم
ہو تو ہر روز تین بار پڑھے اور درو دل میں لکھ کر اور دھو کر پینا نافع ہے۔ اس میں گیارہ آیت ایک رکوع اور اعداد
تیرہ ہزار تین سو چوبیس ہیں +

خوہ سورہ القارعہ۔ اس سورہ شریف کی تلاوت میں اٹھ عظیم پیر شخص تلاوت رکھے بروز شریف تلاوت اس کی

۴۴۸۹	۴۴۸۸	۴۴۸۷
۴۴۸۶	۴۴۸۵	۴۴۸۴
۴۴۸۳	۴۴۸۲	۴۴۸۱

تھاں صلوٰۃ پڑھ جاری رہو اور پام و پاسبان کیو ایک بار پڑھیں اور کلہکراپے پاس رکھیں
تمام آفات محفوظ و مامون رہیں۔ اور نقش اسکا کلہکراپے رکھیں تو تمام بلائیں سے
دور رہیں اس میں ایک کوع اور گیارہ آیت اور تیرہ ہزار چار سو ۶۴ عدد ہیں نقش یہ ہے۔

خوہ سورہ لکھنا شریف جو شخص ہر روز پڑھو تو دین و دنیا کو کام آسان ہوں اور دولت کو نیا سہا مال ہو جائے اور اگر

۱۵۸۱	۱۵۸۰	۱۵۷۹
۱۵۷۸	۱۵۷۷	۱۵۷۶
۱۵۷۵	۱۵۷۴	۱۵۷۳

لکھنا مال میں لکھو تو اس میں خیر و برکت ہو۔ اس میں ایک کوع آٹھ آیت اور ہزار تین سو ساٹھ اعداد ہیں۔
خوہ سورہ ہر شخص ہر روز اسکا ایمان سلامت رہے اور اگر توجہ کے دن کیو ایک بار پڑھیں
تو تمام مطالب حل ہوں اور وہ شے جسے بمنزلہ اسیر ہے۔ اور تعویذ کلہکراپے پاس
رکھیں اور تلاوت میں کثرت مشغول رہیں۔ اس میں ایک کوع اور تین آیت ہیں
اور عدد اس کے چار ہزار سات سو چار ہیں نقش یہ ہے۔

خوہ سورہ حمزہ۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو تین بار پڑھ کر دم کریں اور پیالہ صینی پر کلہکراپے اور
عرق کھائے دھو کر پھل پلائیں اور کچھ دانی میں ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور دھڑ دھان بندھی بدگوئیوں کے
بلا غائب ہوں پڑھو اور پھر دعا کریں۔ اور جو شخص ہر رات پڑھ کر اپنی آنکھ پر دم کرے بصارت کبھی کم نہ ہو۔

۱۹۵۶	۱۹۵۵	۱۹۵۴
۱۹۵۳	۱۹۵۲	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۴۹	۱۹۴۸

اس میں ایک کوع اور نو آیت۔ اور آٹھ ہزار تین سو اکیس اعداد ہیں۔

خوہ سورہ قیل۔ جو شخص بلا غائب ہو وہ صاحب القہر ہے اور اگر قرضہ رکھا ہو وہ۔ اور
جو کلہکراپے پاس رکھے کبھی قرضہ نہ ہو اور عجز کر م سے ہے اور اگر ملاکت دشمن متصور ہو تو کیو ایک بار پڑھو
انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہو اور برباد یا ہمیشہ سرگردان رہے گا۔ اور اگر نقش
سورہ شریف کا اعداد کلہکراپے پاس رکھے تو دشمن ہمیشہ سرخون رہی اور کبھی قہر
نہ پہنچا سکے۔ اور اگر ارادہ اذیت پہنچا نیکیا کرے خود تباہ و برباد ہو جائے۔ اس میں
ایک کوع اور پانچ آیت اور پانچ سو اٹھ سو اٹھ اعداد ہیں اور نقش یہ ہے۔

خوہ سورہ قوش۔ اگر کوئی حشر بار پڑھو تو برق اسکے لے لے اللہ تعالیٰ جہتیا کریں۔ اور قطرہ کانیال ہو تو کھانی
پر پڑھ کر دم کریں۔ اور دفعۃ شرا عدل کے لے بعد نماز صبح کیو ایک بار پڑھیں اور اول آخر وہ شریف پڑھیں
اور اگر وہ مرتبہ پڑھ پڑھیں تو عجائبات قدرت کا ملاحظہ ہو اس میں ایک کوع چھ آیت اور ۳۰ اعداد ہیں۔
خوہ سورہ غوان۔ اگر کوئی جنگی پیش قدمی ہو تو ہزار مرتبہ سورہ ماعون کو پڑھیں اللہ تعالیٰ جنگی مصیبت دور کرے گا
اور گیارہ مرتبہ پڑھیں تو کائنات کشادہ ہو۔ اس میں ایک کوع سا آیت اور نو ہزار دو سو تین اعداد ہیں۔

خوہں سورہ کوثر۔ بخشش میدار زحمت آنما حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شوق ہو بعد نماز عشاء ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سوچے۔ اور اقل تا آخر وہ در شریف پڑھے تو بیشک وہ شخص آنجناب کے دیدار پر مشرف ہو گا۔ اور

919	912	921
920	912	912
950	952	911

خو اس سورہ کا فروع۔ بلاناغہ شخص پر سو دہ نام آفات اور بلیات سے اُمن ہو اور صفائی قلب کے لیے چڑھنا مفید ہو۔ اور پرنی والے سلطان جہا گناہی۔ اس میں ایک کوع اور چھ آیت اور ۱۴ ہزار آٹھ سو ستیسیل عداویں۔

[illegible]

لوہی میں تھکے۔ ہمیں ایک کوع اور تین آیت ہیں اور اعداد اس کے چھ ہزار چالیس ہیں +
 خواص سورہ لہب۔ ہلاکت دشمن اور زبان بندی بدگوئی کے خرب۔ اور جب کبھی کوئی دشمن یا حاسد
 آزار ہو تو اکیسویں پڑھ کر دعا کریں اور لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور کوئی ظالم یا شاہ درپٹہ آزار ہو تو تین ہزار بار
 پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم نجات دے گا۔ ہمیں ایک نوحہ ۵ آیت اور ۵۸۲۶ اعداد ہیں +

خوہاں سورۃ اخلاص۔ حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرین بار سورۃ اخلاص کو پڑھ کر گویا اس نے قرآن مجید کو کمال سے ختم کیا یعنی ختم قرآن کا اسے ثواب حاصل ہوتا ہی اور جنت اسے واجب جاتی ہے۔ اور فرمایا کہ قل شریف کا پڑھنا والا اپنی مراد کو پورے جیسا غلوہ دنیاوی پہنچا دیتی۔ اور اگر نہ ناذع کثری ہو کر ایک ایک مرتبہ پڑھنے کو تمام گناہ اس کو معاف ہو جاویں۔ اس کا ہر بار کو کلبہ کر اور دھوکہ پرائیں تو اسے صحت حاصل ہو بہ ہر دفعہ جو ہر بلکہ بعض صوفیاء کے آگے دشمنی کا مارا کہ اس کا دل پر نہیں چل سکتا۔ ہر نبوی اور دینی شکلات اس سے مل

ہو جاتی ہیں۔ اور سورہ فہم من محمد مکرل کے ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقامت علیکم و عزمت علیکم
احب یا حبیرائیل یا سزرائیل یحب قل هو اللہ احدنا حب یا میکائیل یا اسرائیل یحب اللہ الصمد
احب یا اسرافیل یا طالمائیل یحب لدلیلہ و لدولید احب یا عزرائیل یا مرقتسرائیل یحب لدولہ و لدولیک لہ
حکفوا احد۔ اور اگر نقش اسکا کچھ کے گلے میں باندھیں تو پچہ تمام آفات سے محفوظ رہے۔ اس میں ایک کوع ہر دو رتین آیتیں اور اعداد اس کے ایک ہزار
دو ہیں۔ اور نقش مختم بھی ہے۔

۳۳۵	۳۳۴	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۵	۳۳۴
۳۳۷	۳۳۶	۳۳۵

خواص سورہ قلقل۔ ہر روز بلاناغہ تلاوت کرنے والا تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے اور شرعاً حاسدین
و دشمنان سے بچا رہتا ہے۔ اور اگر کسی شخص پھر یا جادو اور اگر گیا ہو تو پڑہ کر دم کریں اور سورہ ہار پڑھ کر
پائے۔ اور گھولکے پئے اور لکھ کر گھلے میں مٹی باندھیں۔ اس میں ایک کوع۔ ۵ آیت اور اٹھ ہزار پچھ سو ۳۳۵ عدد ہیں۔

۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۱۳۲۶
۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰
۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴
۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸

خواص سورہ ناس۔ جو شخص اپنے اوپر پڑھ کر دم کرے اس پر کسی کھر
نچلے اور ہر بلا سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے اور دفعہ سحر کے کھٹے
ایک سو مرتبہ پڑھیں اور اگر ہر روز پڑھیں تو تمام گناہ معاف کئے جاتے
ہیں۔ اور سحر زدہ اور آسیب زدہ پر پڑہ کر دم کریں تو اس کی نجات
حاصل ہو۔ اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام پریشانیان رفع ہو جاویں اور ہر بلا سے نجات
ملے۔ اس میں ایک کوع اور پچھ آیت اور پانچ ہزار دو سو تھپیانوے اعداد ہیں نقش بھی اوپر ملاحظہ کریں۔

تعداد اعداد و کلمات

الف	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی					
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

تمام ہوا حصہ دوم

نوٹ:- اگر حنفی المذہب کے مطالب علمی دیکھنا چاہتے ہو تو خطبات الخلفہ منگو اور دیکھو قیمت (۶)

جواہر خمسہ حصہ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَوْحَمِنَ الرَّحِیْمِ مَا لَكَ یَوْمَ الدِّیْنِ اَبَیَاكَ
نَجِدُ اَبَیَاكَ مُتَعِیْنًا هَذَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ صِرَاطُ الْكَذِّیْنَ اَنْصَحْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرَ الْمَعْصُوْبِ عَلَیْهِمْ
وَلَا الضَّالِّیْنَ هَ اَمِیْنٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْہُمْ جَمِیْعًا
اَبَا بَعْدِ وَاضْطَحَلْتَنِيْ نَاطِرِيْنَ ہُو کہ بفضل خدا جو بہرہ دہ را ختم ہوا۔ اور اب تیسرا جو بہرہ دہا جاتا ہے جو دعوت کے
متعلق ہے ہر ایک نے بشر جو شایق بہرہ نہایت آہستہ سہ سہا رکھے۔ اور کسی دعوت میں کسی دوشی رونا نہ کھی۔ ورنہ
بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اور دعوت کے متے کسی رسم کو پڑھنا مطابق ان قواعد کے جو آسا دول نے
مقرر فرمائے ہیں اور ابھی دوشہیں ہیں ایک عمت صغیرہ اور دوسری دعوت کبیرہ دعوت صغیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد
چار سو سو ہے۔ اور دعوت کبیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد ہزار یا ہزار سے زیادہ ہے۔ اور ہر ایک عمت پاک اور مصداقہ پر
شرع ہونی چاہیے۔ اور اقل روز و حجکہ دعوت شروع کی جائے اخیر دعوت تک ایسی مکان میں نہیں لیجئے اور ناغہ نہ کرو
کیونکہ نافہ کرشمے علی اطل پہا ہا ہے۔ اور از سر نو شروع کرنا پڑے۔ اور مکان دعوت میں کوئی غیر ضرورت حرکت کرنیوالی موجود
نہ ہو کیونکہ وہ داعی کے خیالات کو منتشر کر دیتی ہے بلکہ صاف اور تھری چٹائی یا سپرے نادیدنی جادو اور جادو کے
آند کچھ نہ ہو۔ اور پہلے روز جبکہ دعوت کو شروع کرنا اسوقت کا لحاظ رکھے اور مشرے ہی وقت شروع کرے ایسا نہ ہو کہ
کبھی دھوپ کو اور کبھی شام کو کبھی رات کو دعوت دی جائے بلکہ وقت معین کو قائم رکھے مثلاً اگر صبح کو طلوع آفتاب سے
پہلے شروع کی گئی تو ہر روز ہی وقت کنفی چاہیے جتنی کہ دعوت ختم ہو جائے۔ اور کھانا حلال کھائی ہو کھانچ اور چم پوائے اور
کم بولے اور کم کھائے اور کم سنے۔ اور نیت میں فتور پیدا نہ ہو بلکہ صحیح رکھے اور دلکھ صرف خدا تعالیٰ کی طرف لکھائے اور
رہی رکھے یعنی آٹھ دعوت میں عموماً دفعہ کبھی اول وقت سے کچھ تنہائی اختیار کرے اور گونہ نشین ہو جائے اور بدن کی
طہارت کو سے اور نشتے دعوت میں ہرگز بدن کو ناقص نہ ہونے دے اور وضو نہ لوٹے۔ اور اگر اتفاق ہو کہ بیوقت ایسا
ہو جائے تو فوراً پہلے پاکیزگی اختیار کرے اور پھر دعوت دے۔ لیکن بہن بھی بعض اوقات نقص پیدا ہوتا ہے سہو ہیشہ
دعوت سے پہلے پاک صاف ہو جائے۔ اور اپنی دلکو شہرہ کی ناپاکی سے دور رکھے اور غصہ اور کینہ و حسد کو ترک کرے اور
جس مکان میں دعوت دے وہیں دشمنی نہ ہو اور دعوت سے مجامعت نہ کرے اور نہ گوشت خیرم اور اثنا اور خوشبو دار
چیز اور شہد اور پیاز و لہسن کو استعمال کرے۔ اور تہرہ شکار کی ممانعت ہو اور تہرہ سوا احتیاط رکھے اور دعوت
کے الفاظ کو اول صحیح طور پر یاد کر لے اور خوب شن کرے تاکہ آٹھ دعوت میں نہ جھل نہ جائے۔ اور درمیان دعوت کے کبھی
راز ہا ہو تو کسی کو بیان نہ کرے۔ اور اگر خوف پیدا ہو تو متغافل ہو کام لے اور ہر گز دوسری ملکہ اپنا کام نہ کرنا ہے۔

مؤکلات حروف نقش ذیل سے ملاحظہ کرو

الف	ب	ج	د	ذ	و
اسرائیل	جبرائیل	کھکھائیل	دردائیل	مدرائیل	انمائیل
سز	ح	ط	ع	ک	ل
سرفائیل	تکفیل	اسمائیل	سرکیتائیل	حردرائیل	طاٹائیل
م	ن	س	ع	ت	ص
رومائیل	حولائیل	سہوائیل	لومائیل	سرھائیل	اھجائیل
ق	د	ش	ت	ث	خ
عطرائیل	اموائیل	ہرائیل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل
ذ	ض	ظ	غ	.	.
رہرائیل	عطکائیل	نورائیل	لوفائیل	.	.

اور نو دہ نام غزہ ہر جیکو قرآن مجید میں اسماء الحسنیٰ کہا گیا ہے ایک جدول میں محدثوں بات حروف و مؤکلات اور انکا جلال و جمالی اور اس حروف کا شوق آتش و بادی و آبی و فکری وغیرہ لکھا ہے تاکہ انہی کو اگر کسی دعوت میں ضرورت ہو تو مدد حاصل کرے اور جدول اسماء حسنیٰ کی ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

اسما حسنیٰ	اسما حسنیٰ جو کمال	جلالی جمالی	حرف	مؤکلات حروف	آتش	بادی	آبی	خانگی
یا اللہ	اسم ذات	جلالی	ج	جملہ مؤکلات	آتش	.	.	.
یا رحمن	عطرائیل	جمالی	م	رومائیل	.	.	.	خانگی
یا رحیم	جورائیل	جمالی	س	سہوائیل	.	.	.	خانگی
یا قذوس	ہزائیل	جمالی	و	رہمائیل	.	.	آبی	.
یا سلام	رومائیل	جمالی	ح	تکفیل	.	بادی	.	.
یا مومن	رومائیل	جمالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا مہین	کھکھائیل	جمالی	ہ	دردائیل	آتش	.	.	.
یا عزیز	لومائیل	جمالی	و	دردائیل	.	.	.	خانگی
یا جبار	کھکھائیل	جلالی	ی	سرکیتائیل	آتش	.	.	.

اسمائی حسنی	اسمائی محسنی	جلالی جمالی	اسمائی حسنی	مؤکلف حسنی	آتش	بادی	آبی	خاکی
یا منکبذ	رباعیل	جلالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا خالق	میکائیل	"	ص	اججائیل	.	.	.	خاکی
یا بارئ محی	جبرائیل	"	ط	اسمائیل	آتش	.	.	.
یا مصور	اججائیل	جمالی	ف	سرحائیل	"	.	.	.
یا غفار	لوحائیل	"	ذ	اسرائیل	"	.	.	.
یا قهار	دردائیل	جلالی	ص	اججائیل	.	.	.	خاکی
یلدهاب	رفمائیل	جمالی	ح	میکائیل	آتش	.	.	.
یا سزاق	اسرائیل	"	ط	اسمائیل	"	.	.	.
یا فتاح	سرحائیل	"	م	دورائیل	"	.	.	.
یا قاض	عطرائیل	جلالی	ج	جبرئیل	بادی	.	.	.
یا باسط	جبرئیل	جمالی	ق	عطرائیل	"	.	.	.
یا واقع	سرحائیل	"	ک	دردائیل	"	.	.	.
یا حافظ	میکائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	خاکی
یا معز	دورائیل	جمالی	ش	هزرائیل
یا مذل	دردائیل	جلالی	ن	حولائیل
یا سمیع	هزرائیل	جمالی	ه	دورائیل	آتش	.	.	.
یا بصیر	جبرئیل	"	ت	عزرائیل	.	.	.	خاکی
یا حاکم	تکفیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا عدل	طاطائیل	"	ذ	اسرائیل	"	.	.	.
یا بزر	جبرئیل	جمالی	م	دورائیل	"	.	.	.
یا ثواب	عزرائیل	"	ن	سرحائیل	"	.	.	.
یا منعم	اججائیل	"	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا منتقم	رفمائیل	جلالی	ش	هزرائیل	آتش	.	.	.
یا غفور	لوحائیل	جمالی	ا	اسرائیل	"	.	.	.

اسمای حسنی	اسما محسنی	عجالی جمالی	حرف	موسک حرف	آتش	بادی	آبی	خاک
یار دُست	ایسرائیل	جمالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خاک
یا غفور	لوائیل	"	ذ	ایسرائیل	.	.	.	"
یا شکور	میزائیل	"	ی	سرکتیائیل	.	.	.	"
یا علی	لوائیل	"	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا کبیر	حورائیل	"	ه	دورائیل	"	.	.	.
یا حفیظ	سرمائیل	"	ی	سرکتیائیل	.	.	.	خاک
یا مقیت	روائیل	"	ط	اسمائیل	آتش	.	.	.
یا حبیب	غمرائیل	"	ن	سرمائیل	"	.	.	.
یا حبیل	کلکائیل	"	س	سرمائیل	"	.	.	.
یا لطیف	اسمائیل	"	ذ	ایسرائیل	"	.	.	.
یا خبیر	میکائیل	"	م	روائیل	"	.	.	.
یا رقیب	عطرائیل	"	ه	دورائیل	"	.	.	.
یا مجیب	کلکائیل	"	ح	تکفیل	.	بادی	.	.
یا ودیع	رفتائیل	"	ه	دورائیل	آتش	.	.	.
یا دود	رفتائیل	"	ف	سرمائیل	"	.	.	.
یا قیوم	عطرائیل	جمالی	م	روائیل	"	.	.	خاک
یا واجد	کلکائیل	جمالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاک
یا ماجد	روائیل	جمالی	ض	عطکائیل	.	.	.	خاک
یا احد	تکفیل	سر	ا	اسرائیل	.	.	.	خاک
یا صمد	اجائیل	"	ب	جبرئیل	.	.	.	"
یا فاد	عطرائیل	"	ا	اسرائیل
یا مستند	روائیل	"	ه	دورائیل
یا مقدم	روائیل	"	ط	اسمائیل
یا مؤخر	رفتائیل	"	و	رفتائیل	.	.	.	خاک

آماجی حسنی	آماجی کلیل	جلالی جمالی	حرف	نوک حرف	آتش	یادوی	آبی	خاکی
یا اول	طا طائیل	جلالی	م	روئیل
یا آخر	می کائیل	"	ن	سر کائیل	.	.	.	خاکی
یا ظاهر	جیرئیل	جمالی	ن	حو لائیل
یا باطن	دردائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	.	.	"
یا ولی	رنتائیل	جمالی	ج	کل کائیل	.	بادی	.	.
یا متعانی	طا طائیل	"	ر	اموئیل	.	بادی	.	خاکی
یا بزر	جبرئیل	"	ص	عظ کائیل
یا توب	عزرائیل	"	ش	سبو کائیل	آتش	.	.	.
یا غنی	رو فائیل	"	.	اسطائیل	"	.	.	.
یا مالک الملک	رو بائیل	"	م	رو بائیل	"	.	.	.
یا ذوالجلال و الاکرام	حردائیل	جلالی	ط	لودائیل	"	.	.	.
یا باعدث	جبرئیل	جمالی	ه	دورائیل	"	.	.	.
یا سرشید	هزرائیل	"	ی	سری کائیل	.	.	.	خاکی
یا حق	عطرئیل	جلالی	س	سبو کائیل	آتش	.	.	.
یا قوی	عطرئیل	"	ش	سبو کائیل	"	.	.	.
یا مغنی	دردائیل	جمالی	ذ	اھر طائیل	"	.	.	.
یا محطی	لومائیل	"	ک	حردائیل	.	آبی	.	.
یا مانع	رو بائیل	جلالی	ه	دورائیل	آتش	.	.	.
یا ضار	احمائیل	جمالی	م	رو بائیل	"	.	.	.
یا مانع	حومئیل	"	ا	اسرئیل	"	.	.	.
یا نور	رنتائیل	جلالی	ط	لودائیل	"	.	.	.
یا هادی	دردائیل	جمالی	م	رو بائیل	"	.	.	.
یا بدیع	جبرئیل	"	د	رنتائیل	.	.	.	خاکی
یا باقی	عطرئیل	"	ن	سر خائیل	آتش	.	.	.

اسماء حسنیٰ	ایمانی حنیٰ	جلال جلالی	حرف	مؤکل حنیٰ	آتش	بلوی	آبی	خانگی
یامنین	عزرائیل	جلالی	ہ	دورائیل	آتش	.	.	.
یا شہید	عطرائیل	جلالی	س	ہزائیل	.	بلوی	.	.
یا عظیم	لوائیل	"	م	رودائیل	آتش	.	.	.
یا صبور	اجمائیل	"	۲	دردائیل	.	.	.	خانگی
یا صادق	اجمائیل	"	ص	اجمائیل	.	.	.	"
یا ستار	جبرئیل	"	ض	عظکائیل	.	.	.	خانگی
یا سرب	اسرائیل	"	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا حمید	تکفیل	"	ب	جبرئیل	.	.	.	خانگی
یا جامع	کلکائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	.	.	خانگی
یا محیی	احمائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا منذر	جبرئیل	"	ت	سرحائیل	"	.	.	.
یا سعید	رودائیل	"	ط	لودائیل	"	.	.	.
یا حمی	ہزائیل	"	م	رودائیل	"	.	.	.
یا صیت	رودائیل	جلالی	د	دردائیل	"	.	.	.
یا حکیم	تکفیل	جلالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خانگی
یا کریم	خورائیل	"	د	دردائیل	.	.	.	خانگی
یا وکیل	حردائیل	"	ی	سرتائیل	.	.	.	خانگی

مذکورہ بالا اسماء کی خاصیت اور صفت منسوبہ و جلال و جمال تحریر کردہ ہے اور ہر ایک اسم کے مؤکل کا نام بھی لکھ دیا ہے تاکہ اسی جو صفت کسی دعوت کو شروع کرے تو ہو جیسے کہ پرہیز کرے یعنی اگر کسی اسم کی خاصیت جلالی ہو تو پرہیز کرے اور اگر جمالی ہو تو اس کو مطابق پرہیز کرے۔ چنانچہ حیثیت اسی جلالی نام کو دعوت ہے تو پرہیز جلالی ہے۔ گوشت چھلی، اشد مرغ، شہد، چونہ، سپی، مشک، مرغ، شہد، اریان اور جو تاؤ، شکار، گدھی اور کوزہ حیوانات کا اور نجس عورت وغیرہ اور ہیز جمالی ہے ہیں۔ روشن، دودھ، دہی، سرکہ، نمک، اہلی خرا، عنبر، چھوٹا لوسہ وغیرہ اور علاوہ ازیں پیسہ، لکڑا، بینگ، وغیرہ مکرمات میں ہیں اور محرمات اہل عامی آرہتی زینت اور فضہ، کھانا اور کپڑا، سیاہو، اپہننا وغیرہ ہیں۔ اور چونکہ دعوت دینا اور اس میں بہت تمہیلاط

لازم ہے اسنو دیکھ کر ہمیشہ احتیاط کرنی چاہیے۔ اور ان پر ہیز و غیہ کی جو ادھر پر تحریر کئی گئے ہیں اگر ایک بھی رعایت تو خوفِ عظیم ہے۔ پس اسکو نہایت احتیاط لازم ہے اور ہیز و غیہ مطابقتِ اسم کے کرے یعنی اگر اسمِ جلالی ہو تو ہیز و غیہ بھی مطابقتِ کیا جائے اور اگر جمالی ہو تو ہیز و غیہ بھی جمالی کرے۔ جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے اور جب کسی نعمت کو شروع کرے اول درگاہِ نماز نظر ادا کرے اور اس میں بہت بہت دعائیں کرے۔ اور ہمیشہ متغفار کو اپنا دوست بنائے اور اسی کا درود زبان پر رکھے کیونکہ متغفار شیطان کو نزدیک نہ دیکھ سکے نہ بیعت کرے اور گناہ سے پاک و صاف کرتا ہے متغفار گناہ اس طرح پاک کرتا ہے جیسا کوئی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

طریقِ ختمِ سورہ فاتحہ شریفہ جو شخص کسی مصیبت یا مصائب میں مبتلا ہو اور اسکا کوئی عزیز بیمار ہو جو طبیعت لا علاج ہو چکا ہو اور ایسی حالت میں گرفتار ہو کہ کوئی یار و مددگار نہ ہو اور میلِ مصیبت چاروں طرف گھیر لے ایسی حالت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو یار و مددگار سمجھ کر ختمِ سورہ فاتحہ شریفہ کا کرے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکت سے وہ شخص اسکی مصیبت کو دور کر دے اور تقدیرِ مطلق کو اس سے مالدیک اور ترکیبِ کلی اس طرح پر کرے کہ ہر روز جمعہ وقت فجر کے نماز سے پیشتر پڑھنی چاہیے اور بسم اللہ اس طرح پڑھ کر کہ ہم کی سب اللہ کے لام سے بچائے یعنی محمد بنان سے بچائے اور ہر روز الحمد شریف با ستر بار روز سے روز با دوں دفعہ اور تیسری روز بتالیس اور چوتھی روز بتیس پانچویں روز بائیس اور چھٹی روز بارہ دفعہ اور ساتویں سات بار پڑھے۔ اور جس نیت کے لئے پڑھے اسکو اپنے دل میں رکھے اور بچہ قسم کرے کہ وہ روز دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ انہو سے ہر اس نیت کو قبول کرے اور ہر نیت سے جو نجات دیکھا اور ہر نیت کا خود بخود بن جاوے اور اسکی سزا کے لئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نازل کرے اور ہر ایک مشکل کی آسان ہو گئی ترکیب کو سورہ یٰسین شریف سب سے پہلے ترکے جو انات جلالی و جمالی کرے اور ان ہر طریق میں جو ناسا پسن کرے شروع کرے۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز حجراتِ عروج ماہ میں جب کو عومِ انچہدی حجرات کہتی ہیں بعد نماز مغرب ایک بار پڑھے اور دوسرے دن ایہ وقت دوبار پھر بعد نماز ہر روز ایک بار پڑھے تا جملے یہاں تک کہ چالیس روز پوری ہوں اور آخری دن چالیس بار سورہ یٰسین کو پڑھے پھر ایک ایک بار ہر روز کم کرنا جائے یہاں تک کہ دوسری چالیس کے آخر میں ایک بار رہ جائے بعد ہر روز ایک بار پڑھے اور اس میں نافعہ جو جن کام اور جن مطلب کے لئے دعا کی پڑھنی چاہی وہ بغیر سزا پگوارا ہوگا۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی ہم پیش آوے اور مصیبت کا دریا چاروں طرف سے گہرے تو ایک تین آدمی سورہ یٰسین کو کچھ بار پڑھیں اور اول و آخر کیا رہ مارو و در شریف پڑھیں اور گوشت پیاز اور لہسن کو ہیز و غیہ نہ کریں اور ایک ہی جگہ یسین نہ کورہ تعداد ختم کریں اگر دریا کے کنارہ پڑھیں تو بہت بہتر ہے ورنہ ایک ٹشت اپنی پائیں پانی کا بھر کر رکھیں اور خیال کریں کہ ہر جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں یعنی قصور باند ہیں۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ سورہ یٰسین شروع کرے اور جب میں پر پہونچے تو پھر شروع سے پڑھے

اسی طرح ساتوں مہین پر کر لیکن قول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دود شریف پڑھا کرے یعنی جب تہ ہے پڑھو لفظ مبین کی تو
چھوڑے اور پھر از سر نو سورہ شریف کو پڑھے اور دوسری دفعہ پہلے مبین کو چھوڑ کر جیسے سر امین کہے تو چھوڑ
کر از سر نو شروع کرے۔ اس طرح سات مہین سات مرتبہ پڑھنے سے ختم ہوں گے۔

طریق ختم سورہ فتح شریف۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ ختم سورہ فتح شریف کا کر و مشائخ
علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی مشکل کو حل کر دیکھا اور تمام کام اسکا آسان ہو جائیں گا اور جس مشکل
کے واسطے کہ اسکا خیال دل میں کھو اور اللہ تعالیٰ ہی کو یاد و مولا محبوب کیونکہ سوائے اسکو کوئی دوسرا نہیں جو مشکل
کو حل کرے جیسا کہ فرمایا آنحضرت نے کہ اگر تمام جہاں بسکیو فائدہ پہنچانے کے واسطے اٹھے ہوں تو وہ اتنا فائدہ نہیں
پہنچا سکتے اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو اسکو مددگار تو صرف مولا ہی ہے جسے تمام کائنات کو سید کیا اور رب و رب
عز و جبر اسی کی طرف ہے۔ کوئی نہیں جو اسکی درگاہ میں ملے۔ اور دعا کا ایک ایسی چیز ہے کہ پہلا کو ٹلادیتی ہے
اسکو ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہے اور اسلئے اہی میں بہت برکتیں ہیں جو تھیں افضل کن اس سے بڑھا کر نہیں کر
سکتا۔ اور قرآن مجید پہلے خوشفا ہے ہر ایک مرض میں اسکو جب کسی انسان کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ اسکی
کا ورد کرے اور پھر دیکھے کہ کس قدر برکتیں اور نصرتیں شامل ہوتی ہیں۔ اور طریق ختم سورہ فتح کا بھی ہے کہ
مہینہ کو روز بوقت صبح شروع کرے اور جمعرات تک ہر روز پانچ مرتبہ پڑھے اور ترجمہ کے دن گیارہ مرتبہ اور
بعد کے سورہ نصر اور یہ دعا پڑھے۔ **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ طَہٖتَہٗ یَا مَنْ اِذْ تَنَزَّلْتَ اَنْتَ الْاَمُوْرُ
تَنْفِخُ بِنَافَاۃِ الْاَیْمٰنِ اَللّٰہُمَّ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَکَافٍ جَابِلٌ بِہٖ جَدِیْلٌ**

طریق ختم سورہ واقعہ۔ واسطے صحت نہات اور زانیہ رزق اور ہر ایک مشکل کے اسیر کا کام دیتی ہے اور
عزیز ہے۔ اور اس طریق سے سورہ نکور کو پڑھے چار شنبہ کے دن بوقت عصر غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور
دو دن انہو کو رکھے اور سورہ واقعہ کو ایجا پڑھے اور دوسری روز دوبار پڑھے۔ اور تیسری روز تین بار اور چوتھی روز
چار بار۔ اسی طرح چالیس دن تک چالیس بار پڑھے اور مغرب کی نماز تک فارغ ہو جائے اور اگر ممکن ہو تو قبل از نماز
عصر شروع کرے اور درمیان میں نماز عصر پڑھے بہر حال مغرب تک ختم کرے۔

ختم سورہ مزمل کا طریق۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو اور کوئی مطلب چاہتا ہو تو سورہ مزمل کا ختم کرے اور طریق
اکاھیکہ ہو کہ شروع کرے تین چار اہم پہلے ترک حوائج و جلال و جمالی کرے اور بعد شروع کرے منظور ہو اسدن نماز
صبح کے وقت غسل کرے اور دو نفل ادا کرے ثواب کما رزق نہایت جناب سلامت مآب علیہ السلام کو پہنچائے
اور پھر سورہ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھے پھر دس نفل بار بلا تاخیر دن اہم مکہ پڑھے۔ ہر طریق سے کوئی بھی ادا
ہو جاتی ہے اور جس مطلب کے واسطے کہ ختم پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس مطلب کے داعی پر آسان کر دیتا ہے اور بعد ازاں

کسی بد کسی ذریعہ سے ضرور اس شخص کی مدد کر لگنا۔

(۷) یا اللہ یا رحمن یا رحیم جو جمعہ بعد نماز عصر بے تعداد ٹپے یہاں تک کہ نساہر پہنچ جائے۔ بلا ناغہ چالیس فرسنگ تک پہنچے۔ اس وقت تک خوشی دیکھا اور تمام رنج و مصیبت اور کلفت اس دور کر لگنا۔

(۸) اللھم یا غنی یا کریم یا غنی بھلا لاک بحق جزا ملک و بفضلک عمن سواک۔ اس اسم کو ہر جمعہ کو بوقت شروع اذان کے ستر بار پڑھو۔ حضرت عبدالرحمن ثعلبی ہر جمعہ کی نماز کے بعد دو قبلہ ہر طرف لگا کر تہ کو اور جب تک ہتھ پر کسی سوکلام نہ کرنے۔ اس عزیمت کے پڑھنے سے رزق کثرت ہو آتا ہو۔ اللہ تعالیٰ مفلس کو غنی کر دیتا ہو یا ایضاً۔ جب کوئی حاجت ہو تو ہر روز تیرہ مرتبہ پڑھو۔ بفضل خدا وہ حاجت پوری ہوگی اور اول آخر سات بار دو شریف پڑھو۔ ایضاً جب کسی چیز کم ہو جائے تو بعد نماز صبح ستر مرتبہ یا یم تک پڑھو۔ ایضاً جب کوئی شخص کسی شخص کا طالب ہو اور اس کو عزیز کھو لیکن وہ دستیاب نہ ہو تو بعد نماز عشاء ایک سو بار مرتبہ پڑھو اور کرے اور پھر بغیر بات کثرت کے سو بار اور دھیان بہ وقت اس مطلوب کے اور اس کو عکس کر دیکھو۔ اور اکیس سو تک پڑھو۔ اختیار کرو انشاء اللہ تعالیٰ اسی عرصہ کے اندر مطلوب کے قرار ہو کر چلا آویگا اور دل طالب کے آہ و ناری اور نالہ و فریاد کر لگنا۔ ایضاً جب کسی عورت یا بچہ ہو اور اس کا اولاد بالکل نہ ہو تو وہ اس اسم کو پانچ سو مرتبہ ہر روز بعد نماز عصر کے پڑھے اور پھر شروع کر دے۔ اس طرح چالیس روز تک پڑھو و بفضل خدا اولاد حاصل پیدا ہوگی۔ ایضاً جو جس کو دل نہ ہو تو وہ دعائی اسکو شک و غبر سے سفید کاغذ پر لکھو اور اس عورت کو بلاناغہ اکیس روز تک پانی خالص دیکھ کر پلائے بفضل شافی مطلق وہ عورت حاملہ ہوگی۔

وہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ شروع کر نیسے پہلے تین دن منہ سے کہو اور ترک حیوانات و جمالی کری اور نہایت مہیا ط کہو اور بعد نماز عشاء ایک سو بار اس اسم کی دعوت کرو اور اس طرح چالیس روز کرنا ہے تو جن طلب کے واسطے کرو انشاء تعالیٰ اسکو پورا کری۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دو شریف پڑھ کر شروع پڑھو۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہنچاؤ۔ ایضاً جب کسی دشمن ضرر پہنچانا چاہے یا کوئی ظالم بلو شاہ عت پر ظلم کرے تو ۳۱۳۱ بار بلاناغہ اکیس سو تک بعد نماز عصر پڑھو۔ ظالم ناہود ہو جاوے گا۔ ایضاً جب کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو او چاروں طرف سے مصیبت اور آفت اور بلاؤں میں گھیرا جاوے تو ہر روز ستر سو تک اور بعد چالیس سو تک اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھو۔ انشاء تعالیٰ اسکی مصیبت کو دور کر دیکھا۔ یہ دعا ایسے نے چھپی کے پیش میں پڑھی تھی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انکو قیامت بخشی۔ پس اس طرح ہر مصیبت اور آفت کی وقت اسکو پڑھنا نہایت مفید ہو اور اسم عظم ہے۔ ایضاً جب کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہر روز بعد نماز صبح کتین سو بار پڑھو۔ انشاء تعالیٰ اس ضرورت کو رفع کر دیکھا۔ اور نیکیات کو دہلے دھبہ کر دیکھا۔ ایضاً کسی عورت کا خاوند گھر میں نہ آتا ہو

تو دعوت پانچ سو دفعہ نماز ظہر کے بعد پڑھے۔ ایضاً جب کسی صحت کو تحمل دفع ہو نہیں سخت تکلیف و پیش ہو تو دوا سی
 سیامی کو کاغذ پر لکھ کر پائے تو برکت اس نام اعظم و اللہ تعالیٰ اسکی تکلیف کو آسان کر دیکھا۔ ایضاً اگر کسی عورت کے دل
 نہ ہوئی ہو تو لکھ کر اسکے گلے میں ڈالیں اور جب تک محل نہ ہو لکھ کر پائے جاوین اشاء اللہ تعالیٰ اولاد حاصل پیدا ہوگی۔ ایضاً
 جس شخص کی عورت اسکو تنگ کرتی ہو وہ بلا ناغہ ایک سو بیس پڑھے۔ ایضاً جو شخص ہر نماز کے بعد ایک سو بیس کی دعا دست
 اختیار کرے تو تمام حوادث ارضی و مادی سے محفوظ رہے اور تمام کوکھ اور صلب اس کو درد میں۔ ایضاً جو شخص سخت
 بیمار ہو اور طب نے اسکو علاج قرار دیا ہو تو حامل اسکو لکھ کر اور آغاس میں گھونکر ملا کر بغل جمالے فائدہ ہو تو جنت
 پائے۔ ایضاً جب کسی بچہ ڈنبا ہو اور ہر وقت موتا رہتا ہو تو اس کو ایک سو بار پڑھ کر دعا کر اور لکھ کر اسکے گلے میں
 ڈالے تو وہ بچہ بچہ کوئی نہ ڈرے گا۔ ایضاً طالب علم نماز و دعا و ہذا تر تہ پڑھے اور صبح و شام پڑھے تو دین و دنیا میں
 مطلوب برقرار ہو جائے لیکن نیت حرام کاری کی نہ ہو۔ درخت صیبت و پیش ہوگی۔ اور یاد ہو کہ اس نام میں
 نہایت احتیاط لازم ہے کہ کوئی اس قسم کا سرزد نہ ہو جو خلاف مول بیان کیا گیا ہو۔ اور جب تک عمل کرتا ہے پر ہر
 جلال و جمال و دونوں قسم کا کریم۔ ایضاً ہر وقت لڑائی اس نام کو لکھ کر یا نہ پانچ سے تو لگاسی جو خوفناک حملہ
 اسکی بہت دشمن پر چھا جائے اور اگر تلوار پر لکھی تو جس دشمن پر چلائی ہو گز جان سلامت لیجائے۔ اور اگر کسی حکم یا قلم کا
 خوف ہو یا کوئی دشمن لشکر کشی کرے گا اسکے لکھ کر حملہ آور ہو تو شہر کے چاروں کونوں میں لکھ کر دفن کر دو دشمن بود
 ہو اور اگر حملہ آور ہو تو شکست کھائے اور زبان بندی ہو کہ کیلئے عجیب اللہ اور عجیب الخوص ہو اس نام کے بہت خاص
 ہیں اگر لکھ جائیں تو ایک کتاب پڑھیں لیکن ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں ایک کتابت ہو لکھا ابو عبد اللہ مغربی نے کہ شیو جی
 رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو روایا میں جبکہ اور عرض کی یا رسول اللہ میری ایک حاجت ہو جس کی چیز سے تو سکون
 تو آنحضرت نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو وہ جمعہ میں یا شامہ یا بار چالیس یا ردعا دیونس کہ اسکی دعا قبول
 ہوگی۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے من دعا بدعوی دیونس علیہ السلام استجیب اور آنحضرت و علیوں نے
 صحابہ کو سکھایا کرتے تھے جبکہ انیس ہر کسی پر کوئی صیبت آتی یا کوئی حاجت و پیش آتی۔
 (۱) کھدھ صفت حمیت و محبت۔ یہ نام ایک سرالہی ہے جب کسی ظالم ہو اور کوئی شخص اس کے
 عقاب میں آجائے اور نہایت خوف و ترس کا چھایا جائے تو اس طرح کر کہ جب پہلا حرف کہے تو دہرائے ناٹھ کی انگلی بند
 کرے اور پانچوں انگلیوں پر پانچ انگلیاں بند کرے اور جب سے لفظ پڑے تو دوسرا ناٹھ کی انگلی کو طرف
 اڈل پر بند کرے اور اس طرح پانچوں انگلیاں پانچ طرف پر بند کرے۔ اور اس طرح پانچوں دونوں ناٹھ کی بند کرے ہوتی اسکو
 سامنے جائے جبکہ خوف ہو وہ تیراں ہو جائے یعنی کھدھ صفت و محبت و دو لفظ ہیں اور جب تک کہ تو دہرائے ناٹھ
 کی ایک انگلی بند کرے اور جب کہے تو دوسری انگلی بند کرے اور جب کہے تو تیسری اوج پر چھٹی اور سب پر پانچوں

اسی طرح جب سے لفظ پائے توجہ کہے تو اپنے منہ کی ایک انگلی بند کر دو اور ہم پر دوسری اوجھ پر تیسری اٹھ
 پر چوتھی اور ترقی پر پانچویں انگلی بند کر دو اس طرح دونوں ہاتھیں جب بند ہو جائیں تو اسی طرح اس شخص کے سامنے
 چلا جا کر جیسا کہ خوف ہو۔ اللہ تعالیٰ برکت اس کم کی و اس کے دل کو نرم کر دو اور خوف جاتا دیا دیکھ نہایت مجرب ہے
 حضرت امام غزالیؒ نے اس کے من القرآن میں بھی تحریر کیا ہے۔ **ایضاً** جب کے فی مصیبت واقع ہو اور وہ بکلی غفلت و جاہل
 طرقت گمراہ ڈال دیا ہو تو اس ہم کو ایک ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے بند کرے۔ باقی اللہ تعالیٰ تمام صاحبائے کم کو دور ہو کر
 اور ہر ایک ہمارے پاس آسان کیا جاوے گا۔ **ایضاً** جب کے غی جلیبت پیش ہو تو بعد نماز عشاء کے تین ہزار بار است یوم
 کہم پڑھ کر تو ہر چھوٹی بڑی جلیبت اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔ **ایضاً** جب کے کسی شخص پرستی غالب ہو اور نماز میں شمع نہ
 پیدا ہو تو بوقت صبح میں شمع ادا کر دو طبیعت میں خود بخود شمع پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا جلال اٹل میں قائم
 ہوگا۔ اور خیالات فاسد دل کو دور ہو کر **ایضاً** جب کے فی شخص بیمار ہو تو ادا کئے ہوئی کا پانی پاک سمجھ لیں
 اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور مرخص ہو جائیں بغض شانی مطلق مریض صحیح ثابت ہو جائے گا۔ **ایضاً** اگر کسی
 شخص پر نظر بڑا اثر کرتی ہو تو ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور لکھا اسکے گل میں ڈالیں تو امن ہوگا۔ **ایضاً** رفع آسیت
 اور مکی کے نئے از صناع ہے ہر روز بلاناغہ چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور چالیس یوم تک پڑھیں تو برکت اب
 آسمان سے آسیت ہوگا۔ اور اگر کسی جن کا دخل ہوگا تو وہ رفع ہوگا۔ اور ظاہر ہو کر دھجی و کھلم ہوگا اس وقت
 دھجی کو احتیاطاً لازم ہوجاے کہ وہ نکل سکے اسکو نکالنے والے اور اگر اس سے خوف نہ کہے۔ کیونکہ شیاطین اس کم
 کی برکت سے ذلیل اور خوار ہوجاتے ہیں اور دھجی پر اپنا قابو نہیں دے سکتے۔ پہلی بخون خطر اسکو دھکے ادا کر دھجی
 شرط تو بشرط آسانی اسکو قبول کرے یعنی اگر وہ خلاف شرعی نہ ہو اور اگر شیاطین ایسا امر شرط کریں جو قابل تسلیم نہ ہو
 تو دھجی ہرگز قبول نہ کرے اور اسکو دھکے ادا کرے اور اس کم کو پڑھ کر پوچھا جاوے تو بغض لاریو متعل مرا سہا میانی ہوگی۔
 (۱) اھو آلا سہا سہا سہا۔ بعض نے لکھا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اس میں بڑی بڑی خاصیتیں ہیں۔ جو شخص ایک بار اس پر
 ہر روز اس کم کو پڑھے تو عالم غائب اور اس سے واقفیت حاصل ہو اور عجیب غایبیتیں ظاہر ہوں۔ بوقت خواب
 فرشتے نظر آئیں اور ایک نر کا عالم چھا جائے۔ اور پردہ عجیب عجائبات ظہور میں آئیں۔ **ایضاً** جب کے کسی شخص کا کوئی
 عزم و نیک ہو جائے تو بوقت خفتن ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سو رہی اور اسی طرح سائیم تک کے رات کو خواب میں تمام کیفیت واضح
 ہو جائے گی اور جیسا کہ ہو چکا ہوگا دریافت ہو جائے گا اور حجابات میں ہوگا احاطہ کا بھی پتہ لگا دے گا۔ **ایضاً** جب
 کسی بات کا پتہ نہ لگا اور کوئی پیچیدہ امر واقعہ ہو جائے یعنی کوئی ایسا راز اور اسرار ہو کہ عقل سوائی نہ کرے تو اس کم مبارک
 کو ہر روز بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ **ایضاً** جب کوئی غائب امر معلوم کرنا چاہے تو بطریق مذکور عمل کرے
 اللہ تعالیٰ تمام اسرار ظاہر ہو کر **ایضاً** حاضرات کیلئے عجیب الاشہ ہے جب ضرورت ہو تو ایسا عمل کرے تاکہ

مخلد و صلا کر تھلا میں اور جو رہا میں اور یہاں ہی ماسکے دانتے ماتھے کے انگوٹھے پہن رہا اچھی طرح لکھنیں اور پھر اس کے
 کو کہیں کہ کنگلی باندہ اس کی سی کی طرف دیکھے اور یہاں ہی انگوٹھے کے ناخن پر لکھی جا چکیا اور اسے خشک ہونے دیں
 خرابیہ بتلی سیاہی نہ لگائیں بلکہ چمکیلی اور روشن سیاہی سے ترکیب لعدین مرتبہ درود و شریف پڑھیں اور اس کے
 بعد تین بار دیکھ اسم اس طرح پڑھیں۔ **بسم الله الرحمن الرحيم** ہوا آسمانہ سرنا ہوا یا کریمو یا کریمو یا کریمو
 یا کریمو یا کریمو یا کریمو یا کریمو اور اس کے منہ پر دم کرے اور ہر ایک دفعہ پڑھنے کے بعد دم کرنے چند لفظ
 کے بعد اس طفل کو ایک فاذہ نظر آئیگا اس کے بعد چند لفظ ایک ہتر آئیگا پس اس کے کسی زبان کو حکم دیں کہ
 صفائی کر وہ بخیر و حکم کے جہاڑ سے صفائی کرنے لگیگا پھر جب چلا جائیگا تو سقا آئیگا اسکو اسی طرح حکم کریں
 اور وہ حکم پائے ہی پانی کا زمین پر چھڑکاؤ کریگا جب چلا جائیگا تو اس کے بعد چار آدمی ایک تخت جو اہر نگار
 مرصع اٹھاکر لائی نظر آویں گے اور پھر اس تخت کو سر پر اوٹا کر دو دیان میدان کے بچپاویں گے۔ آگے بوقت کو گرد
 گریباں اور چوکیان بھی پہنئی نظر آئیں گی اور باری باری ہر ایک عہدہ دار اپنی اپنی عہدہ نشین ہو کر جاویں گے
 اور آخر کار بادشاہ قشر عین لاد یگا اور اپنے تخت پر جلوہ افروز ہو گا۔ اس وقت داعی کو لازم ہے کہ طفل کو کہو کہ بادشاہ
 السلام علیکہ کرے لیکن ہاتھ نہ دلائی اور نہ نظر کو ہٹائے جب لڑکا سلام کر گیا تو بادشاہ سلام کا جواب بھیجے اور اس
 اجازت سوال کریں کہ آیا کوئی سوال کیا جاوے یا نہ؟ اور جب اجازت لے جائے تو جواب میں سوال کریں ہر ایک سوال کا
 جواب آئیگا لیکن سوائے طفل کے کوئی نہ منہ نہ کیگا پس داعی اس کے کو حکم کرے اور جو جواب پادشہ دے نا جائے اور نگاہ
 اسطیون رکھے اس طرح بڑی بڑی راز و نیکیا پتہ چلا تا ہے۔ اور راقم الحروف کا مار کا تجربہ ہی بجز وقت کوئی قدر
 قدم کے مالک سیر کرانی جاتی ہے اور مددہ اس طرح ہر طفل کو کہا جاتا ہے کہ کہو یعنی اس بادشاہ کو چاہئے تخت پر جلوہ
 افروز ہے کہ نہیں فلاںے نلک فلاںے شہر کی سیر کرنا چاہتا ہوں مجھ کو کہو لڑکے کے سامنے سب کچھ ظہور ہو جاوے گا گویا
 اس ملک یا شہر کی سیر کر رہا ہے اور عموماً بالکل صحیح ہوتا ہے۔ اور جب بیک کو کوئی عزیز نگم ہو گیا ہو اور اسکا پتہ نہ چلتا ہو
 تو طفل سے حدیث کریں وہ فوراً بتا دے گا اور گرم شدہ کا حلیہ بتا دے گا۔ اور اس طرح ہر ایک امر جو اس کو دیا
 کیا جاوے گا فوراً بتا دے گا مگر خیال یہ کہ تین سال جو نیا دہ نو چھو جاویں خواہ ایک سال میں کتنا عرصہ لکھ جائے
 اور اس کی شرح کہ قدر طویل ہو اور طفل ہر مرض کا علاج بھی بتا دیتا ہے جو اس کو پوچھا جائے۔ چنانچہ
 راقم نے کئی ایک تجربے اسی طرح حاصل کئے اور مجرب پائے۔

واللہ اعلم بالصواب والذی لا اله الا هو المحی القیوم الذی لا یموت ابداً والقرآن الہدی
 جلیس پر کچھ بار بھی چھالے تو ہر روز ہر نماز کے بعد یکھہ بالاس اسم کو پڑھی ہیں بڑی برکتیں اور فیلتیر
 ہیں اور جناب ولایت آب علی اند علیہ وسلم ہر شے اسکی ملاوت کی تاکید فرماتے تھے ہر کافر پڑھتا تھا کہ مکتوبات کو

فکر کرتا ہے۔ ایضاً عاویض خیر تیار کرنا کہ ہونکو اس طرح دیکھو ڈالنا جو جیسا مال کو پیسے پیدا ہوتا۔ اور تمام برائیاں
 نفع ہو جاتی ہیں۔ ایضاً اگر کوئی شر یا فساد پیدا ہو گیا ہو اور دیکھ کے سو نہ کرنا ہوتا تو ایک طے میں پانچ سو بار پڑھو
 اور مولیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس شر کو دیکھ کر دیتا ہے۔ ہاں ایضاً زبان بندی دشمن کے دلوں پر ہے۔ ہر روز
 ایک سو بار بعد نماز صبح پڑھے اور جب تک کہ خوف بہا کو سامنے جائے اور یقین دفعہ پڑھ کر آہستہ سے اس کی طرف ہونکو کہ
 اس کو محسوس نہ ہو دال رکنا نرم ہوجاؤ گیگا۔ ایضاً اگر کسی شخص کو سیدک دخل ہو گیا ہو تو بلاناغہ چالیس روز تک توبہ
 سے سفید کاغذ پر لکھو اور اس کو لکھ کر پڑھو بفضل شافی مطلق خلل آسیدک نہ ہوگا حضرت کحلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں آیت میں یہاں تک جو جنت میں ہوں تو کچھ پروا نہیں کرتا اگرچہ آسمان میں نہ پڑھوں
 سو چاہے تب بھی نہیں اللہ تعالیٰ کے کلام میں نجات پاؤنگا۔ انہیں سو ایک قل نصیبنا الا مالکب اللہ لنا
 مولینا و علی اللہ فلیستوکل المؤمنون۔ دوسری وان یمسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الاھود وان
 یمسک بخیر فلا یضر لہ فضلہ لیسب یہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم۔ تیسری۔ وما
 دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا وعلیہ مستقرھا و مستودعھا کل فی کتاب مبایں۔
 چوتھی اتی لوکلت علی اللہ ربی دیر تک ما من حاجۃ الا ھذاخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط
 مستقیم۔ پانچویں وکان من دابۃ لا تحمل رزقھا اللہ رزقھا وایاکم وھو السميع الحلیم۔
 چھٹی ما یغفر اللہ للناس من حمتہ فلا یمسک لھا و ما یمسک فلا مرسل لہ من بعد و
 ھو العزیز الحکیم۔ ساتویں والئن سالکم من شیئ اسموات و الارض لیقولن اللہ قل افرأیتم ما تدعون
 من دعوت اللہ ان اراد فی اللہ بضر لھن کاشفات خرر ادادا فی برحمۃ لھن مسکات
 و حمتہ کل حبیب اللہ علیہ یتوکل المتوکلون۔ اور ایک یہ آیت میں آئی ہے کہ جو کوئی ان آیات کا
 قاری یا حامل ہوگا اگر آپس پر خدا کا برا بر کوئے احد کے آڑ لگا تو بھی اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے اس کو
 آٹھا دیو گیگا۔ اور جناب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ جو ان آیات کا وظیفہ بنا دیو گیگا تمام آفات زہر
 سے محفوظ رہیگا اور کسی ظالم کا مثل سپر نہ چلیگا اور ہمیشہ حفظ و امان میں رہو گیگا۔

۱۱۳) اللہ صلی علی محمد بن النبی الا فی اطالھ لذلک صلوٰۃ اتحل بھا العقد و تفکھا اکثر
 جس شخص پر کوئی سختی اور آفت نازل ہو وہ اس سے رو و شریف کو اپنا وظیفہ بنائے اللہ تعالیٰ وہ آفت اس سے
 ٹلا دیو گیگا۔ اور کوئی بلا اس کو نہ دیکھیں یہ کیسی اور یہ پیشہ کسی عداوت کرنا انہ صفید ہو گناہن ہوجاتے ہیں اور طبعیت
 میں خیر اور سرور پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی مہربانی اور رحمت ارسال فرمائے جو سختی جاگنہا
 اور عذاب سے قبے کے محفوظ رکھتا ہے جو کوئی اس سے رو و شریف کو ہر گناہ کے بعد ایک سو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو روز

آنکھیں اپنی کھلی رکھے۔ اور ایک کوتاہی میں مرتبہ بلاناغہ دعوت و اور چالیس دن تک ایسا ہی کرے۔ نہ نئے دعوت میں متوکل اس کے حاضر ہو گئے۔ اور نہایت خوفناک صورت میں ظاہر ہو کر دعویٰ کو دہکا دیں گے۔ اس وقت دعویٰ لازم ہو کہ ہرگز خوف نہ کھائے اور اپنا کام کر لے گا۔ اور الفاظ کو ہرگز نہ سمجھوے اور ایسا خیال کرے کہ گویا اس کو دل میں کوئی خیال نہیں ہے اور متوکلین سے خوف ہرگز نہ کھائے۔ سو جب متوکل دیکھیں گے کہ دعویٰ خوف نہیں کھاتا تو وہ نرمی اختیار کریں گے۔ مگر یاد ہو کہ پڑھنے سے پہلے ہر روز ایک خط اپنے گرو کینچ لیا کرے تاکہ اس میں ہے اور خط کھینچتے وقت یہ خیال ہو کہ کوئی چیز خطرناک اس چیز کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ پھر جب متوکل سلام کرے تو دعویٰ اس کے جواب میں پھر سردار متوکلوں کا کہیں گے کہ تیرا کیا مطلب ہے پھر دعویٰ اپنا مطلب بیان کرے اور کہیں کہ میں تجھ کو اپنے پاس لے جاتا ہوں اور تم سے کام لینا چاہتا ہوں تو متوکل قبول کرے گا پھر جب کسی شخص کو جنت لانا سب سے غل کیا ہو تو دعویٰ تین مرتبہ چیل کاں کو ٹوکے کہ وہ اسے ملے صلی صلی پر دعویٰ کے رد پر وہ صحت باندھ کر حاضر ہو گا اور اسی جو حکم کیا جا چکا ہو گا لا دینگا۔ اور جب دعویٰ کسی طالب ہو تو صحیح نیت کرے اور چیل کاں کو بلاناغہ کیفہد بار چالیس روز تک پڑھے مطلوب تہمیر ہو کر چلا آئے۔ ایضا فیغلر سفید تین سو لیکرا انچیزم کرے اور ہر روز طلوع آفتاب کے وقت چلائے تو دشمن اس کا ہلاک ہو جاتا ہے ایضا جب کسی بیمار کی عیالت کا حال دریافت کرنا ہو تو چیل کاں ایک سفید کاغذ لکھ کر پانی میں ڈالیں اگر کاغذ تیرتا ہے تو بیمار کی صحت پر دلالت کرے اور اگر نصف ڈوبے تو نصف تیرتا ہے تو مرض دیر تک قائم رہے۔ اور اگر غذا پانی میں ڈوب جائے تو مرض الموت ہے قضاء الہی ہر چارہ محال ہے اور کاغذ ہر مریض کا اور اس کی مال کا نام ضرور تحریر ہونا چاہیئے۔ ایضا رفع حاجت کے واسطے بڑی نظر ہے۔ ہر روز بلاناغہ کہیں مرتبہ پڑھے۔ ایضا جو شخص تنگ حال اور غمگین ہو تو وہ چالیس مرتبہ بلاناغہ چالیس روز تک پڑھے جو افشاء اللہ علی رزق ہے انتہا پاؤں لگا اور اسی راہوں سے رزق حاصل ہو گا کہ وہ حیران ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اپنے وطن کو بلا لانا اور پڑنا کرنا چاہے تو وہ بھی ایک چارہ پر ایک کوتاہی میں مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز وہ سب پر غالب ہو گا اور جو بات زبان سے نکالے گا وہ با اثر ہوگی اور لوگ اس کو سچا تسلیم کریں گے اور شخص کی تنظیم و ترمیم کریں گے۔ (۱۵) یا قہاب قہبائی ملک عشقاً۔ جو شخص اس کو کہے ہر زمانے کی جھجھک بار پڑے جو محبت الہی زیادہ ہو اور طبیعت میں خلوص اور خضوع پیدا ہو اور انوار الہی کا پرتو پڑے۔ تمام عالم کو فی نظر آئے اور ہر ایک کام میں سعادت ہو۔ تمام کام دنیاوی کا اللہ تعالیٰ آپ کیل سے پہنچے اور اس کو مل کر سکین اور توفیق حاصل ہو ورنہ ان ٹیپسنان یافتوں میں شمار ہو جن کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح آیا ہے۔ یا ایہا النفس للطمئنت الخ +

(۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ اٰتِبَائِكُمْ وَاٰخُوَاكُمْ لَمْحُوْرًا فِیْ حَمْدِ
طُوْرِیْنَا عَلَوَاتٍ عَلَشْهَدٍ وَّشِیْ طُوْطِیْثٍ هَلْطُوْثٍ طُوْلُشٍ فَضْضِیْثٍ وَعَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ
یَا عَبْدَ الْقَاهِرِ الْعَبَّاسِیِّ وَیَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْحَقِّیِّ هَذَا الْاَسَاءَ وَلَعَنَ وَجْهَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
وَعَجَّ طَاعَتُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ وَنَحْنُ هَذَا الْخَضِیْمَةُ اجِیْبُوْنِیْ دَا طِیْعُوْنِیْ یَا مَلِكُ الْاَرْوَاحِ
الْزَّهَادِ وَالْحَمْدُ یَا اَللّٰهُ الْعَالَمِیْنَ وَیَا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ مِنْ حِیْثُ غَرِیْبَتِ نَبَاتِ شَاغِلِیْ مِنْ شُرُوعِ
کَمِیْسِیْ بِیْلِیْ سَا یَوْمَ رُزْهٍ رُکْحِیْ۔ اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کہے۔ اس دعوت سے جنت نگر ہوتی ہیں۔ اور
داعی کو لازم ہے کہ مکان خوبصورت و تھرا بنائے اور اس میں ایک مسجد بھی بنائے اور آپ کو درمیان میں بیٹھ جائے اور
اُن چاروں کونوں پر چار بچیں بنوادیگی اور چار دروازے ہوں گے اور بیٹن ہر ایک کھڑے اور بیٹن سے اور بیٹن سے رفع
حاجت کے اس طرح کے باہر بیٹھنے اور اگر ایک بار ہی باہر نکلتے تو بہتر ہے۔ اور جب تم کر تو اسٹہ۔ باقی داعی پھر
ہر روز دو رکعت نفل دعا کرے یہاں تک کہ اکیس سو گزر جائیں۔ جب اس وقت میں سو سات سو گزریں گے تو ایک
اثر و مآظاہر ہوگا اور داعی کو سخت خوفناک صورت کو ڈرا لگنا لیکن خوف کھانا اور طہیت کو خوف میں ڈالنا داعی
کے حق میں ذرا ہلاک ہے۔ اگر ذرا بھی خوف پیدا ہوگا تو بس قاتلہ ہی۔ لہٰذا لازم ہے کہ ہرگز خوف نہ کھائی اور دل کو
طاقت میں رکھے اور برابر دعوت دینے میں مشغول رہے۔ بعد ازاں ہر روز اسی قسم کے خوفناک نفل سے لکھا جائے کہ
کبھی شیر کبھی بھیگے اور کبھی خوفناک لہو اور جنت کے ٹھنڈے کے ٹھنڈے خوفناک صورتیں لڑ جائیں گے۔ اور مکان
کی چھت کو ہلائیں گے۔ لیکن داعی کو خوفناک کا وہ بھی نکلے۔ کیونکہ وہ ہر کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ بعض اوقات
شیر منہ بھاڑا کر قریب سے آئے اور آواز دہانہ پھیلانے اور آگ بھینکنے میں ناگہان ڈانٹنے کی بات
ہیں۔ داعی بالکل ان کی طرف متوجہ نہ ہو جب اکیس سو ان آگیا تو خود بخود ہر بار ہوا کا اور سخت جواب بھاری اور قوت
پر جنت سوار ہوا کر آئیں گا اور ہر بار جنت برہنہ تلواریں ہاتھوں میں لٹکا کر ہنسنے کو کہانی دیں گے اور داعی اپنے کام
میں مشغول ہے اور اگر اس نے دعوت کی تعداد ختم ہو جائے تو قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دے اور کسی طرف نگاہ
نہ کرے۔ پھر جب تمام لشکر آگیا ہو جاوے گا اور ہر ایک سردار اپنی اپنی جگہ پر اکٹھا ہو جاوے گا اور بیٹن کے بیٹن میں
اپنے باقی تخت پر سوار ہو کر آگیا اور اس کے تخت کو چار جن اٹھائے ہوئے ہوں گی۔ اور وہ آئے ہی بیٹن کے قریب
سجدہ کرے گا اور پھر تمام لشکر سلامی دیگا اور بادشاہ جنی سوال کرے گا کہ اس شخص کو کیا جہان تباہی تر داعی کہو
میں تجھ اپنے قبضہ قوت میں کرنا چاہتا ہوں اور جو کام میں تباؤں و تھجو ضرور کرنا ہو گا یہ سنکر سردار جنی
قبل کرے گا۔ تب داعی اس کو قول لے اور کوئی نشانی طلب کرے تب وہ کوئی نشانی دیگا اور قسم کھائے گا کہ
میں ہر وقت تیری خدمت میں حاضر ہوں جب بھی ضرورت ہو مجھ کو طلب کریں فوراً آؤں گا۔ پھر جب داعی کو ضرورت

حوت جسے توبہ کات انکولے نازل ہوں اور تمام نعمتیں زمین کی کھولیں۔ اور گوئیں اس نے عزت ہوئے
 ایضاً۔ جو آدمی ایک ہزار مرتبہ ایک عداوت کرے تو اولاد کو صلح پیدا ہووے ایضاً جو شخص ہزار
 کے بعد تین سو بار پڑھ کر کوئی شخص اس کو قتل میں کامیاب ہوگا۔ اور اگر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور
 جس ہاتھ عورت کو پلائیں وہ بفضل شہانی مطلق حاملہ ہووے ایضاً۔ اگر بعد نماز عشاء ہزار مرتبہ پڑھ کر تو دشمن اس کا
 تباہ و برباد ہوگا اگر چہ بادشاہ بھی کیوں نہ ہو۔ اور اس کو واسطے رحمت نازل ہوگی۔ اور جو شخص اس کو لکھنا اپنے
 گلے میں ڈالے تو آتش و آب سے محفوظ ہے۔ ایضاً۔ جس شخص کو چالیس روز تک کسی کہانیا کی شہ پر دم
 کر کے کھلائیں تو اللہ تعالیٰ اس کو صحت عطا فرمائے۔ اور جو شخص تو سب دن کیلئے اس کی عداوت اختیار کرے
 اور لاتعداد بار پڑھے تو اسے فراخی حاصل ہووے ایضاً۔ جو شخص نام و پوچھ چالیس سو تک بلا ناغہ ایک ہزار بار پڑھے
 اور لکھ کر گلے میں دھنڈے تو اللہ کے فضل سے مرد ہو جائے۔ اور جو کسی شخص کو کوئی مہم پیش کرے تو بدہ کے
 دن روزہ رکھے اور دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر اس کو لگیا رہ سو مرتبہ پڑھے اور بعد میں روزہ رکھ دے اور تو
 اللہ تعالیٰ اس کو ہم کو دور کر دے اور جو شخص مرض مرگی یعنی جرج سے لاپچار ہووے لکھ کر اس کو گردن میں ڈال کر
 خدا چاہے تو شفا پائے۔ ایضاً۔ جو شخص تکلیفیت اور عقاب و صلح سے اس کی عداوت ختم کرے تو کوئی سختی نفع
 اور عذاب سے بچ جائے۔ ایضاً۔ جو شخص خلعت کو تخی کرنا چاہے وہ اس کو پڑھ کر اپنے دل پر اکرے اور
 نہایت عداوت اختیار کرے۔ ایضاً۔ جس شخص پر جنات سوار ہوں اور اسے سید غیور کا دخل جو ہر روز پانی پر
 دم کرے چالیس روز تک پلائیں تو صحت ہووے۔

۱۹۰ یا حیاتی کل کریمۃ وحبیبی عند کل دعویٰ و معاذی عند کل شدۃ و دجاجا
 حیث تنقطع حیاتی۔ جس شخص کو کوئی حاجت ہووے دو نفل نازا ادا کرے اور جب تک وہ سجدہ میں
 چلا جاوے اور اسی حالت میں پانچ سو بار یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو روا کرے گا۔ ایضاً اگر کوئی شخص بیمار
 ہو اور اطباء نے اس کو جواب دیا ہو تو بعد نماز عشاء اس کا کوئی غریب اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور
 بیمار کو پلائے۔ اور جب تک بیمار تندرست نہ ہو رہے بلکہ ناظر ملائے ہے۔ ایضاً۔ اگر کوئی شخص غریب و دغلس ہو تو
 ہر روز قبل از صبح تیس سو بار پڑھے اور چالیس روز تک پھرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو افلاس کو دور کرے گا۔ اور فراخی
 عطا کرے گا۔ ایضاً۔ جو شخص اس کو لکھ کر کسی کندہ میں پکڑے وہ وہیں ہو جائے۔ ایضاً۔ جب کسی عورت عمر ہو تو
 تین سو بار پڑھے تو اولاد حاصل پیدا ہووے ایضاً۔ جو شخص کسی امیر کا حال دریافت کرنا چاہتا ہو تو تین سو بار پڑھ کر کھجور
 خواب میں تمام حال معلوم ہو جاوے گا۔ ایضاً۔ جو شخص اس کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور جس حکم کے پاس جائے وہ مہربان و
 اور غافل واری کرے۔ ایضاً۔ اگر کسی شخص کا دشمن بہت قوی اور ظالم ہو تو بلا ناغہ ہزار مرتبہ پڑھے

بفضل خداوند و شمن مہربان ہو جاوے۔ یا تباہ و برباد ہو۔ لیکن جس شخص پر کوئی شایعہ غائبانہ ہو تو یہ اللہ کا
اس کام کو اکیڑا مرتبہ بعد از نماز عشاء سجدہ میں ٹیپ ہے۔

۲۰) دَآلِقَيْنَا بِنَفْسِهِمُ الْعِدَاءَ وَالْمُحْصَنَاءَ إِلَى نَوْمٍ الْقِيَامَةِ، یہ کہ ہم دو دلوں میں عداوت ڈالنا اور خود کار کیسے دھڑلے پر صاف جانے کی ترکیب کی ہے کہ ہر روز بعد از نماز عشاء آتا لیکن تب اس کو سو رہا ہوتا تھا کہ اگر نہیں۔ اور جن دو دلوں میں عداوت ڈالنی منظور ہو ان کا دھیان اور تصور سامنے رکھیں اور اسی طرح ایک نہتہ تک عمل کریں تو دونوں ایسی عداوت اور کینہ پیدا ہو گا کہ کچھ بھی صلح اور اتفاق کی صورت و میان میں پیدا نہ ہوگی۔ لیکن یاد رہے کہ بدینہ ترکیب عمل ہرگز نہ کریں کیونکہ بدی کرنی لازم نہیں بل اگر کوئی غماص و حسد ہو اور ان میں عداوت ڈالنا محض موجب ضلالت ہے تو اس کو بڑا جاکے ورنہ ضلالت و غماری اور گناہ عظیم ہے۔ ایضاً اس کو تین سو مرتبہ میٹھی پر دم کریں اور جس گھر میں مہنگی میں جنگ شروع ہو جائے اور فتنہ و فساد کی لگ بھگ لگٹھے۔

۱۲) جسے اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلّت و هو ربّ العرش العظيم جو شخص اس اسم کو ہر روز بلانا فائدہ کے پڑے اور ہمیشہ اسکی ملاومت اختیار کرے تو اللہ اسکو کفایت کرے گا۔ ایضاً اگر بعد نماز صبح و نماز مغرب سات سات بار پڑھے تو ہر ایک نعمت حاصل ہوگا ایضاً۔ واصلی حصول فراموشی کو بہت مفید ہے بوقت صبح اکیس دفعہ پڑھا کرے۔ ایضاً گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد ازاں ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور جب قسم ہو تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے میں تمام حاجتیں اسکی روا ہوں اور ہر ایک شکل اس کی آسان کی جائے۔ ایضاً جو شخص نکاح اور رزق کی تنگی ہو تو ہمیشہ بعد ہر نماز کے ملاومت اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو رزق عطا فرماوے گا۔ اور غیبی روزی و بیکار ایضاً۔ واصلی عرض کہ جب کوئی شخص قرضدار ہو تو ایک بیع ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ قرض کو دور کرے گا اور اسکی کفایت کرے گا۔ ایضاً عشر ملاوت ہر عزراں تو لکھے اور گرم درود میں بلا کر پڑھ کر پائے بفضل خدا بچہ جلدی پیدا ہوگا اور درود نہ قدر پورا آرام ہوگا و بیکار ایضاً۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم ہو یعنی اسکا کوئی عزیز مرے تو فاروق پڑھا جو اور اس کے باعث ہمیشہ منعم رہتا ہو اور غم اسکی طرح قہر ہوتا جو تو اکتائیں مرتبہ ہر روز پڑھا تو اللہ تعالیٰ غم اسکا دور ہوگا۔ اور کوئی غیبی بات ہو اسکی مدد کرے گا اور ان خیال کو دل سے نکال دے گا یا ایک بیسے میں کوئی خوشی عظیم دے گا جس کو وہ غم فراموش ہو جائے گا۔ ایضاً جو چند دنہ روزہ نہ کرے یا جو غم لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اللہ نے چنانچہ اوہ پھر زندہ نہ کرے گا اور ہر وقت کے لئے سب بار پڑھو گا۔ ایضاً۔ اگر مینہ کے پانی یا دریا کے پانی کو کاسنی کے برتن پر لکھ کر ہر روز بلانا خانہ پائیں یعنی کسی مریض کو پائیں تو وہ تندرست ہو اور سب رزق والے خدا کے فضل سے بھی ہو جائے ہیں یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سایہ عاطفت میں انکو جلد دلالتا ہو تاکہ روز روز کی تکلیف سے بچ جائیں۔ کیونکہ

بڑی فواید ہیں چنانچہ جب داعی اس کم کو برابر بلانا دعوت دینا رہیگا تو نہیں یوم گذرنے پر ایک شخص داعی کو قریب
 حاضر ہوگا اور سلام کرے گا۔ داعی کہ لازم ہے کہ ہرگز اسکی طرف متوجہ نہ ہو اور دعوت دینے میں برابر مشغول ہے۔
 اٹھ کھجی کھجی اٹنا، دعوت میں جب کسی شخص نے تو داعی اسکی طرف بالکل التفات نہ کرے اور نہ اسکو سلام کا جواب دے
 پھر جب نام دعوت پورے ہو جائیگا تو مزار شریف کو نکاح مہر خادموں کو حاضر ہوگا اور سلام کرے گا۔ اسوقت داعی کو لازم ہے کہ
 سلام کا جواب دے لے اور اپنا مطلب بیان کرے اور ہمشہ کی مدد کا وعدہ اس سے لے لیکن اٹنا دعوت میں داعی کو قیاد
 لازم ہے۔ اور جب اس دعوت کو شروع کرے تو اطمینان قلبی ہو کر دوسریاں میں نہ پڑے اگرچہ سید بعد ابتلا پیش آویں
 اور ایسی علیات میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوسریاں میں بعض امور پیش آجایا کرتے ہیں کہ انسان کو خواہ مخواہ کاہلی
 اور سستی پیدا ہوتی ہے مگر یاد رکھو کہ اس کام کا عامل دنیا میں کبھی تنگ حال نہیں ہوتا اور یہ ایک رتبہ ہے جس کو
 اہل اللہ لوگ جانتے ہیں کہ میں کس لین قرآن کا دل ہوا دیکھ اس لین کی کجی ہے۔ ایضاً جو شخص قرض میں مبتلا
 ہو وہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ بعد نماز شکر کے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو قرض کو نادر دیکھا اور غیب سے اسکی مدد کرے گا۔
 ایضاً جو شخص سخت بیمار ہو چکے اس ایک گند پر لکھی اور بعض کی پیشانی پر پان کرے۔ ایضاً تیرا ریکی کو
 جب سے جو بعض کی پیشانی پر لگا دیں تو دوبارہ تپ نہیں ہوتا۔ ایضاً ایام دہا مضیہ اور طاعون میں حفظ ناقص
 کے لٹو کا غنہ لکھ کر اور آبی میں ہر ایک چھو چاہیں پلائیں بفضل خدا انہر دبا کا اثر نہیں ہوگا۔ ایضاً جب کوئی
 حاجت ہو پیش ہو تو بعد نماز عشا دو رکعت نماز اور اگر بعد ازاں ایک ہزار بار اس کم کو پڑھیں اور سات دن تک
 پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس حاجت کو بر لادے گا۔ ایضاً رات کو سوتے وقت استائیں پڑھیں جو سور میں خوشی اللہ
 میں سات پڑھیں جو غیر سے حفاظت دیتی ہے۔ ایضاً بعض لوگ اس کم کو پڑھ کر زہور یا چھو کو پکڑتے ہیں
 اور زہر کا اثر نہیں کرتا۔ ایضاً بر قاری کی وقت اور سخت بارش اور طوفان کی وقت اس کم کو پڑھیں تو
 خدا کو بفضل سے اس کو انان دیتی ہے۔ ایضاً جب کسی مصیبت پر پیش ہو تو ہر روز بلانا فہ جالیں نم تک پانچو بار
 پڑھیں مصیبت دور ہو جائیگی۔ ایضاً شیخ با دوالے کو کسی چیز پر دم کر کے چالیں دن تک لٹائیں تو وہ اس
 سخات ہائے اور اگر کوئی شخص بھاگا ہو تو ہر نماز کے بعد اس مرتبہ پڑھ کر دعا کریں وہ جلدی گھر کو اس آج
 ایضاً جو شخص جگ میں جلتے اور اپنے گرد حلقہ باندھ کر اس کم کو سات ہزار مرتبہ پڑھے تو عجائبات قدرت کا
 مشاہدہ ہو اور ایسی لاز نہاں آگاہی ہو کہ وہ حیران ہو جائے اور جو ملو چاہے حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ
 رحمت کے دروازے اس آدمی کو کھلیں کہ وہ تیلے اور شیشے اصل صورت میں نظر کرتے ہیں۔

(۲۵) بسم اللہ خیر لا سماء بسم اللہ رب الارض و در بلاتمنا بسم اللہ الذی لا یضیر مع اسمہ
 شی فی الارض ولا فی السماء و هو السميع العلیہ۔ جو شخص اس کم کی مادیت اختیار کرے اسکو کوئی

آسمانی مرض اور سخت نازل نہ ہو اور پیشہ امن میں ہے۔ ایضاً کسی شخص کو جادو اس شخص پر جو اس کی ملامت اختیار کرے نہیں چلے گا۔ ایضاً جو شخص آسینہ دے ہو اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں بفضل شافی مطلق وہ صحت پاویگا۔ ایضاً تمام آفات ارضی و سماوی کے لئے ہر خانے کے بعد چودہ مرتبہ پڑھیں تو اللہ محفوظ رکھتا ہے۔ (۲۳۷) عوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم۔ جو شخص بھیس اسم بعد نماز صبح کے پڑھے اور اس کی ملامت اختیار کرے گی اللہ تعالیٰ اس کا کفیل ہوگا اور ہمیشہ اس کی نگہبانی اور کفالت کرے گا۔ اور اگر ہزار فرشتے اس کی نگہبانی کیلئے مقرر کرے گا اور جس دن فوت ہو جائے تو اس کو مرتبہ شہید کا عطا ہوگا۔ ایضاً دفع سحر کیلئے جب کسی شخص پر سحر ہو اس پر اس کو سات بار پانی پڑھ کر اس اور سات روز تک لانے میں نشانہ اللہ تعالیٰ جادو جو اس شخص کو آ کر جادو گیا۔ ایضاً جب کسی شخص پر سبب ہوا دشمنیا میں کا دخل ہو گیا ہو تو بلاناغہ چالیس یوم تک پانی پڑھ کر اس اور اس کو بلانے میں دخل کر سبب رفع ہوگا۔ ایضاً جس شخص کی اولاد صالح نہ ہو وہ بعد نماز عشاء سات سو بار چالیس دن تک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد کی بالکل درست ہو جائے گی اور اس کے حکم میں نکل کرے گی۔ ایضاً جب کسی کی عورت اس کا حکم نہ مانے تو مذکورہ طریق پر ہی عمل کریں۔ ایضاً جب کسی شخص کے خیالات فاسد ہوں تو وہ اس کی ملامت اختیار کرے۔

(۲۴۰) العزیز فی فعل ربک بعد ادم ذات العباد القلم یخلف مثلما فی البلاد فی غزوہ الدجاء بر الصخر بالواد و فرعون ذی الدناداد الدین طغوا فی البلاد فاکثروا فیہا الفساد فصعب علیہم دیک سوط عذاب ان ربک لبالمرصاد۔ جو شخص اس ہم کو بچنے کے دن تا خیرام میں لکھ کر ایک شیشی میں رکھے اور اس پر درخت کے پتوں کا عصا ڈال کر پھر میں معمول لکے دفن کرے تو ظالم دشمن بہت جلد ہی ہلاک ہوگا اور آیام اس کو مفقونی ہو جائیں گے۔ ایضاً آخر تلوار پر لکھ کر لڑائی میں جانے تو جس دشمن کو وہ ملو کر لگا دے ایک ہی درم میں اس کا کام تمام ہو اور خود محفوظ رہے۔ ایضاً جب کوئی بادشاہ یا سلطان ملک پر چڑھائی کرے تو دشمن کے لشکر میں ایک پیادہ لکھ کر لکھ کر اس کو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دی تو وہ لشکر ہوا بگاڑے اور اگر مقابلہ کرے تو ہرگز ناب مقابلہ نہ لاسکے۔

(۲۴۱) یا عالی الشانہ فرق کل شیء علوہ و تناعہ۔ نعت امد بلندی کو بلو کہ ہر ہذا ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور چالیس جمعہ تک پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کو مرتبہ کو بلند کرے اور اس کی عزت اور نعت دے اور تمام مخلوق اس کی عزت کرے اور مجلسوں میں حق سکا بالا ہو اور داعی کا رعب قدم ہو کہ کوئی شخص مقابلہ پر بات کی ثابت لاسکے۔ چہرہ صریح مانند اندر کی ہو جادو۔ اور جس کا دم کو کرے آسمانی اور نصرت حاصل ہو۔ ایضاً جب کسی کو لڑائی اور جنگ تو سات سو بار اس ہم کو پڑھیں بفضل خدا کا مہربانی حاصل ہوگی اور دشمن ہست ہوگا۔

ایضاً اگر کوئی مقدمہ ہو یا حاکم جابر ظالم ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر حاکم کی طرف تھوکتیں بلکہ مہرمان ہو جائے اور عزت کرے اور کلمات ٹائیم زبان سے نکالے اور باعزت و حرمت ادا کرے +

(۲۹) الم تر کیف صوّب اللہ مثلاً حکیمۃ طیبۃ کشفہ ۵ طیبۃ اصلہا ثابت و فزعہا فی السماء ۵ تو فی اکلہا حیث یا ذن دہما ۵ و یضرب اللہ الا مثال للناس لعلہم یتذکرون جو شخص اس آیت کو بارش کے پانی پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر وقت کی جڑ میں سے تھوڑی دھت سرسبز ہو جائے۔ اور اگر کھیت میں ڈالے تو وہ شاواہ ہو جائے + ایضاً جب سی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو تو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور چالیس ٹیم تک پائیں اللہ جل شانہ اولاد عطا کر دیکھا +

دس ۵ و ما د صلیت و ما د صلیت و لا یقول اللہ صلی۔ عیسیٰ و موطو فیہ دشمنوں کے بلاناغہ تین سو بار سات یوم تک پڑھا جائے جو ترکیب کسی سے ہے کہ بعد از نماز عشاء جبکہ پاکی اور جامہ پاک سے کچھ آسمان میں ہو یا پڑیں اور ان شہنشاہ کا تصور باند میں نشاء اللہ تعالیٰ اسات یوں کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اور جو شخص کو اسید ہو گیا ہو ہر روز اس کو دو آ کر پانی پر دم کر کے طبعی بلائیں افضل خدا اسید کے سول بہا گینگا۔ اور کچھ کبھی و خلیا بی نہ کر گنا + ایضاً جو شخص بہت بیمار ہو تو یہ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور یکصد بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات یوم تک پائیں وہ تندرست ہو جاوے گا +

جو کہ ہر سوم ختم ہوا

جو ہر چہارم اذکار و بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حمد کا و فصلی علی رسولہ الکریم۔ اگر چہ صوفیاء کو کرام و مشائخ عظام کی بہت بہت قسم اذکار اور دیگر طریقہ بیان دیئے ہیں اور ان میں سے اگر ایک بھی طالع صدقیت ہو پورا کر لے تو بفضل خدا نوین علیٰ لہ ہو جائے لیکن ہم صرف ان کے چند ایک ذکر کریں گے۔ ذکر ایک اعلیٰ مدد کی عبادت جو جسکی نسبت ملائکہ دین نبوی نہایت تاکید کیا کرتے ہیں اور جناب نبی کریم صلی علیہ وسلم نے بھی فرمایا کہ ذکر اللہ تعالیٰ کا و لکھو قیصل کر دیتا ہے۔ اور ایک ذکر لا الہ الا اللہ جو جسکو ہمیشہ صوفیاء کو کرام اپنا معمول بناتے ہیں۔ اس کو جب پہلے ہم اس کی ترکیب لکھتے ہیں۔ عامل ذکر کر لازم ہو کہ بغیر کجی و کمال و صلاحت نہائے اور بیش لغس کی پاکیزگی کا خیال کرے اور عبادت اللہ میں من رات مشغول رہے۔ اور آداب ذکر کے یہ ہیں کہ وہ جب پاکیزہ ہو جس میں ذکر کیا جاوے

اور بالکل خالی ہو۔ اور ذکر کرنا والا ان صفات کو متصف ہو کہ مومنہ ہکا پاک ہو۔ اور اگر مومنہ میں کچھ تغیر ہو تو
 دور کرے یعنی مسواک کو خوب صاف کرے۔ اور ذکر کرے کہ وقت قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو اور اپنے آپ کو
 ذیل جانبی والا ہو اور متقل مزاج اور قلب جھنور ہو اور جو کچھ کہ وہ ذکر کرتا ہی اس میں فکر کرے اور تامل کرے
 یعنی اس کو متناول کو سمجھتا ہو اور اگر مومنہ کو کہے نہ جانتا ہو تو تحقیق کرے یعنی کسی دوسری سے دریافت
 کرے اور جلدی ذکر کو ختم کر نہیں حرص نہ کرے یعنی اس قدر جلدی نہ کرے کہ مطلب ضبط ہو جائے اور
 علمائے شمس شخص کو دوست رکھتا ہو جو آواز اپنی کو لا الہ الا اللہ کے ساتھ دہا کرے اور جو کہہ ذکر اس کو
 حکم کیا گیا ہے اگر وہ مطابق شیخ شریف کے ہو ہرگز اعتبار نہیں کیا جاتا جب تک کہ بولے اور اگر نفس کو
 سنا سے یعنی بغیر مومنہ سے نکالے اور نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا۔ اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا ہو
 اور جب انسان اذکار کو اپنا معمول بناتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو سنی رخص نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ اپنی رحمت کا
 نزول فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ بہترین
 ذکر کہے اور کلمہ حید بہترین نیکو یہ نکلے بہت فائدہ مند آدمیوں کا ساتھ شفاعت میری کو دن قیامت کہ وہ ہو
 کہ کہتا ہو گا اس کلمہ کو خالص بخود دل سے یا فرمایا اپنی جان سے اور فرمایا کہ کلمہ کا دن بخود شخص کہہ ہو گا اس
 کلمے کو اسما تعین کہ اس کے دل میں مقدار جو کہے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور کلمہ کا دن سے وہ شخص
 کہ کہتا ہو گا اس کلمہ کو اور اس کو دل میں مقدار گہیوں کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے پھر ایک کلمہ فرمایا کہ
 نہیں کوئی بندہ کہہ کلمہ پھر میری اسی عقاد پر مگر کہ داخل ہو گا بہشت میں اگر چہ زبان کیا ہو۔ اور اگر چہ چری
 کی ہو اور اگر چہ زبان کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگر چہ زبان کیا ہو اور چری کی ہو پھر فرمایا جناب نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کرو اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ کیونکر کیا کرے
 ہم ایمان اپنا فرمایا کہ کثرت کر دیجئے لا الہ الا اللہ کی یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہو اور پھر فرمایا کہ
 نہیں ہو و اس طرح اس کلمہ کے نزدیک اللہ کے پردہ یہاں تک کہ وہ پہنچتا ہے طرف کی یعنی کوئی چیز اگر پہنچتی ہو
 باعث رکاوٹ کا نہیں ہوتی یعنی جلد قبول ہو جاتا ہو اور فرمایا کہ جتنا کلمہ طیب کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی
 گناہ اور نہیں شا بہ ہوتا ہو اس کو کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان ملے اور ساتوں میں والے آسمان ملو
 میں ہوں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک ٹکڑے میں تو بہاری ہو گا پلڑا اسکا اور ہو۔ اور فرمایا کہ ہر
 کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کہی فلوس سے مگر کہہ لے جائے ہیں دلی اسکے دروازے آسمان کی کہتا تک کہ پہنچتا ہو
 عرش تک جب تک کہ چو گنا ہوں کہہ سے۔ ذکر کیجئے فی۔ چار زانو یعنی پالہ بتی مار کر زمین میں اور
 جانب کتف راست اللہ چھتے ہو و آئیں پہلو پر ضرب لگائیں اور بڑھتی ہوئے سر کو کتف راست پر

نے جاتیں اسی جلاز سر فرو مشرع کریں۔ اس فکر میں بہت غماید میں جو تجربہ پر شاہدہ ہوا جاتیں گئے
 وکر دھڑنی بہر کو بطن طریق مذکورہ تبھیں اور ایک ضرب بائیں بازو پر لگائیں اور ایک ضرب نیم کج
 ہو کر آج بٹیں پر لگائیں۔ اور پھر لا الہ اللہ کہتے ہوئے سر زمین کی طرف اچھلے بجھے بالاکریں۔ اور مذکورہ
 جگہ پر لا الہ اللہ کہیں اور دو کوب اندر لگائیں اور اس طرح پھر اولیٰ کو مشق عکس کریں اس میں خداوند شیر ہیں +
 وکر مشق ضربی بہر کوب۔ سا لاک لا زم ہو کہ بطریق مذکورہ پہلی اور ایک ضرب بائیں طرف اور ایک ضرب بائیں طرف
 اور ایک ضرب بائیں میں اور دھیان ایک ایک کوب لگائے + وکر چہار ضربی بطریق معہو پہلی اور
 ایک ضرب بائیں اور ایک بائیں اور ایک دل املاک سامنے کی طرف لگائے۔ اس میں بے انتہا غماید ہیں +
 وکر پنج ضربی بطریق بالا جلسہ کا خیال ہے اور سا لاک اپنی آنکھیں کشا رکھے اور مذاوی چپ ہو لا کہ کو
 مشرع کوئے اور مذاقے راست چرخ کرے اور پھر سر کو زانو سے چپ کی طرف جھکائے اور ہڈی اپنی شانہ
 کی ٹہری پر رکھے اور لا الہ اللہ کہی۔ پھر پشت کی جانب سے پھر اگر بائیں شانہ کی طرف لا کر لا الہ اللہ کی ایک ضرب
 لگاؤ پھر سر کو پشت کی جانب قریب نصف لاکر غصٹی کو استخوان پر رکھ کر ایک ضرب لگائے۔ بعد ازاں غصٹی
 شعلے برابر دونوں اذن کے لا کر ایک ضرب میان میں لگائے پھر دھنا ہو جائے اور کف دھڑن کو
 مٹھا کر ایک ضرب ک۔ اسی طرح یہ پنج ضرب پوسی ہو گئیں بعد ازاں از سر نو مشرع کریں اور نواید اس کے
 ملاحظہ کرنے۔ وکر یک ضربی پام ذات بطریق جلسہ معہو پہلی اور سامنے دونوں قلعہ دونوں مذکورہ پہلے
 اور نقطہ اللہ کہی تو معہہ کو اوپر کی طرف کشش کریں اور سر اور سر کو اونچا کریں اور لا الہ اللہ کہتا ہوا مان کے نیچے
 جب لگائے اور اسی طرح کرتا ہے حتیٰ کہ بڑھال ہو جائے۔ طریق وکر کشش ضربی۔ بطریق بالا جلسہ
 کا خیال رکھے اور پہلی چپ ہو لا کہ مشرع کرے اور کف راست پر اس کو ختم کریں اور دونوں کو کراد پشت کو
 پھر اگر سر کو باندھیں پھر چپ پر چھان کرے اور لا الہ اللہ کہتا ہوا ایک ضرب ک۔ اور اسی طرح ایک ضرب بائیں بازو پر اور
 ایک ضرب میان دونوں ذرا اونٹ لکے لگاؤ اور تین ضرب بائیں سامنے میں لگائے + طریق وکر ہفت ضربی
 جلسہ مذکورہ کو لگا دیکھے اور سر کو زمین کی طرف لگائے اور ایک بائیں طرف اور ایک بائیں طرف اور
 ایک سامنے کی طرف اور ضرب بائیں میں لگائے + طریق وکر مشق ضربی۔ ایک نے بائیں پہلو پر اور ایک
 بائیں پہلو پر ضرب ک اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک بائیں پہلو پر اور ایک بائیں پہلو پر اور ایک بائیں پہلو پر اور
 ایک ضرب بائیں میں لگائے + وکر شانہ زوہ ضربی جلسہ معہو وہ کا خیال رکھے اور سر اور سر کو اسی طرح
 افکاری۔ اول سر کو جانب میں بیجاؤ اور لا کہ کہتا ہوا سر کو اٹھائے اور داہنے زانو پر ایک ضرب سے اور
 ایک سے بائیں زانو پر لگاؤ پھر معہہ کو اوپر کی طرف دو سر کو کشش کریں اور اپنی اندر ایک ضرب لگائے پھر

سنگون کے اور ایک طرف بنی کی طرف اور ایک طرف بنی میان دو دونوں اندر کے لگائے۔ اور باقی خزانہ پر
 لگاؤ۔ طریق ضرب لایا انتہا بطریق مذکور و جلسہ کر دیا تو اس سرنگون کرتا ہوا لاکھ ایک اور پھر سرنگون
 آسمان کی طرف لگایا اور ایک طرف لگائے۔ اور پھر سرنگون لگائے اور ایک طرف لگائے چپ پراور ایک
 طرف لگائے راست پر ہے اور پھر چپ پر ہے ضرب لگائے اور زانو سے چپکے زانو سے راست و کتف
 راست و چپاتی سے گزرتا ہوا دائیں زانو پر پونچھو اور تین ضربیں کی پھر لسی طرح دہلی کو اور زانو
 چپکے پونچھنے میں ہے پھر دونوں زانوں سے گزرتا ہوا ناف پر گئے اور دھڑل ہو گئے تا چپا چپائی
 پر پونچھو۔ اور انکھیں بند کر کے پراور ضربات سامنے کی طرف لگائے اور پھر پونچھنے میں لگائے اسی طرح پہاڑ پر
 شمع جگمگو۔ یہ طریق نہایت اولیٰ ہے سالک شریعوں اور اگر کسی نازل ہو تو اور تمام برکات طبعی و
 حاصل ہوتے ہیں اور دنیا کیل کا اختطاح اور ذوق و شوق حد سے بڑھ جاتا ہے + ذکر نور مطابق جلسہ
 مذکور کے بیٹھے اور دائیں طرف تیج طور یا تین طرف قدس کی ہو۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر رب العالمین کو
 نصرت کرنے میں ہے۔ یہ ذکر گھیب الخصاص و اور اس طرح ظاہر ہوتے ہیں اور انہا کی تہ شامل حال ہو کر
 اور اسی اسی کیفیت ظہور پذیر ہوں گی کہ فضل و کرم ہو جائے گی۔ اور ایسا طاعت اور عطا حاصل ہوگا
 کہ طبیعت اپنے آپ میں سوائے کی بلند اور اس الگ چاہیے کہ ہوش و حواس بہت رکھے اور شادی و برگ نہ
 نہ جائے۔ اور ہر وقت احتیاط رکھے + ذکر منصوری۔ بطریق بالا جلسہ کرے۔ اور دائیں جانب ہٹا کر اساتذہ
 زیر کے کہے پھر بائیں طرف ساتھ زیر کے چلنے اندر ہو کے اندر ساتھ میں کہ ضرب لگائے پھر اسی طرح
 اقل سو شروع کہے انشاء اللہ تعالیٰ پر وہ دعویٰ کا آٹھ جاوے گا اور بہتر تہ امانی ہو چکا۔ جیسا بائیں یہ
 لبطانی علیہ السلام اور حضرت منصور علیہ السلام لیکن نہایت احتیاط لازم ہے اور یہ ذکر اس قدر کہے کہ
 نہ ڈال ہو جائے اور نہ کھائے۔ اور بلاناغہ اسی طرح جاری کہے۔ صوفیائے کلام اس ذکر کو بہت بہت کیا کرتے
 ہیں۔ اور اپنے وارثوں کو اکثر اوقات اسی ذکر کی تاکید کرتے ہیں + ذکر آرزو۔ یہ ذکر بہت شہید و محدث ہے
 عوام الناس اکثر اس ذکر کی عادت اختیار کیا کرتے ہیں۔ اور اس کے کئی ایک طریق ہیں۔ اور شہر و طریقہ ہے کہ ذکر
 ہو کر دیکھے اور دونوں ہاتھ اپنے زانو پر رکھے اور لاکھ سو دم کو کھینچے اور سید ہو اور ادا اللہ کی طرف لگاؤ اور ہر ذکر اس قدر
 قلم سے کہ کو تیزی سے زیادہ ہو۔ اور اسی طرح کہتا ہے کہ اگر آدمی دل پر ملے ہو۔ اور جب کہ دل کو کار
 جلی و غای ہو اور اگر کہتے اور نہ چلائے اور طلب پر نہ ہو تو ذکر حق کو سجالات اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ پہلا طریقہ
 فتنا بقا یعنی پہاڑ کا ہر دو باطن جب ہم باہر سے نکلتے تو پہاڑ کا ہر کہے اور جب اندر کو دم کی تین فوہو باطن کی ہو اور
 اسی طرح کہتا ہوا ذکر کو جاری کہے۔ اور طریقہ ذکر قلب ہے اور دعا طرح پر کہ کہ مدد کو حرکت دیکھو کہ وہ میں

اسی سال تک اسی طرح کرتے رہیں حتیٰ کہ قلب غلبہ بخود جاری ہو اور ذکر کرنے لگے اور ادا و ابرہہ ہو۔ یہ ذکر نہایت عظیم تھا جس سے سونے ہوئی اور چاگتے اور چٹو پھرتے دل اس ذکر کو جاری رکھتا ہو۔ تیسرا ذکر استغیاہ اور اسکی وہ طریقہ ہے ایک غشیہ اور دوسرا نقد غشیہ۔ یہ استغیاہ غشیہ ساتھ ضرب کے ہوتا ہے اور استغیاہ غشیہ یہ بغیر ضرب کے ہوتا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ قوت تخیل کی کاہلیہ کو لوح بالیں پر چڑھ کر کیے اور وہ اس طرح پر ہو کہ سب سے پہلے زبان کو نالہ کر لگا تو آدم کو بند کر دیا اور لا کو شانہ راست سے شروع کیے مات کی داہنی جانب لاکر قطع خطہ کو گوش سے اور الف لاکو بائیں جانب سے اور چاکر کو زر الف کو کشف چپ پر پہنچا تو اور مات لاکر سری ہو جائے اور اللہ کے دل پر لکھے۔ پھر خدا کا ایک گروا جانے سے ترکیب پکا دل میں کو داہنی پتلن پر اور دوسری میم کو بائیں پتلن پر پڑھا اور وح کو مات کے نیچے سے کھینچو اور جگہ سے ڈال کا سر پتلن الیبتکو اور پھر پتلن الیبتکو کا نقش اس طرح ٹہلے لے آئے بائیں پتلن کے نزدیک حسین ہند پر اور داؤ داہنی پتلن کے قریب لکھو اور لام کا سر بائیں پتلن سے شروع کر دو کہ ان کی پتلن تک پہنچو اور لفظ اللہ کو بائیں پتلن کے تحریر کر دو اور اسکی ہلا موت اختیار کرے جسکی کہ تصور اسکا پختہ ہو اور صوت اصلی واقع ہو۔ اور جہاں تمام امور سے فراغت ہو تو تصور ہاٹھے اور تصور ہاٹھا اور اسکا تمام مختلف طرائق پرستی میں تصور مرشد جسکو تصور شیخ بھی کہتے ہیں فنا فی الشیخ کے مرتبہ کو پہنچا تا اور تصور حضرت نبی کریم کا فنا فی الرسول کا مرتبہ پر حدیث میں ہو کہ فرمایا ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے جو آنحضرت کا صحابی تھا کہ رو دیا میں دیکھا کہ وہ میسر و جو میں لم ہو گیا ہو۔ تعبیر اسکی یہ کہ وہ میری محبت کی وجہ سے اس قدر کو پہنچا کہ دعویٰ کا پردہ اٹھ گیا اور میرے وجود میں اسکا وجود گم ہو گیا اس مرتبہ پر بڑی عظیم الشان انسان پہنچیں جیسے حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام غلام ابوحنیفہ۔ حضرت ابابکر رضی اللہ عنہ اور نبی ابوہریرہ قرنی رحمۃ اللہ علیہ اور ان میں اس قسم کو اور ان میں اس مرتبہ پر پہنچو تیسرا اور چہرہ فنا فی اللہ کا ہے جو کامل محبت الہیہ کو باعث پیدا ہوتا ہے جسکو بائیں پتلن میں تصور صلاح چنانچہ بائیں پتلن میں کہتے ہیں کہ میں ہزار برس مرغ کی صورت میں پرواز کرتا رہا اور دل میں یہ خیال کیا کہ اب میرے اوپر کوئی چیز نہیں لیکن جب نیچا اپنا سر نکالا تو ایک بچہ کے پاؤں کے نیچے اسے لگا ہوا تھا اور فرمایا کہ قیامت کے دن میرا جھنڈا احوال کے چہرے سے بڑا ہو گا۔ کیونکہ بائیں پتلن خود قلب ہے اور محمد خدا کا رسول ہو پھر راز کی باتیں ہیں جن کو ہر ایک شخص نہیں جانتا۔ ایک جگہ اپنے معجزہ کا ذکر کر کے کہ میں نے پرواز کرتا ہوا خدا کو دربار میں پہنچا اور میرے دوسرے محمد الرسول اللہ کے خمبہ کی طنائیں دیکھیں۔ حق بخود ان چائیلی کو شش کی لیکن نہ جاسکا۔ حالانکہ میں خدا کے پاس پہنچا ہوا تھا۔ طلب یہ ہے کہ خدا کو پاس تو نہیں پہنچا ہوا تھا لیکن اتنی طاقت نہ تھی کہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچوں۔ فقرہ اول اور چہرہ فقرہ ملاحظہ ہو صوفی منش لوگ بائیں پتلن کی بڑی قدر کرتے

اور عوام الناس انہیں اہل اللہ اور برگزیدہ انسان خیال کرنے میں خیرا بصورت کی ترکیب کبھی جاتی ہو اور وہ سطح
 ہے کہ ہر ایک ایک چیز کا تصور بانٹے جو اسے نہایت پیاری ہو اور ہر ایک کا خیال رکھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہو کہ ایک
 شخص نے ایک مرشد پکڑا اور اس سے تعلیم چاہی۔ مرشد فرمایا کہ سب پیاری چیزیں تو زندگی کے ان ہر اس نے
 کہا کہ میری ایک عینیت مجھ پر بہت پیاری ہے تو فرمایا اسی کا تصور دل میں کہہ چنانچہ وہ شخص ہمیشہ کا تصور دل میں
 قائم کرنے لگا گیا اور آخر الامرتیجہ کو پہونچا کہ پتہ ہو کہ بالکل کھو دیلجب مرشد نے اسے بولا تو وہ دروازہ کے
 باہر کھڑا ہو گیا۔ مرشد نے کہا کہ اندر کیوں نہیں آیا تو اسے ایک اہل زمانہ نہیں کی نکالی اور کہا کہ سطح آؤں بھی
 دروازہ چھوٹے اور میرا جہم بہت بڑا ہے۔ اور یہ کہ سینک دنے سے اوڑھیں۔ اس نے نہیں اندر نہیں آ سکتا۔
 سو جب تصور میں ایسی حالت واقع ہو جائے کہ جس چیز کا تصور لاندہ جائے اس کو جو میں فنا ہو جائے اور اپنی ہستی کو
 حشر غلط کی مانند مٹا دے۔ چنانچہ اس زمانہ میں کوششیں بھی لگتی ہیں اور غلوں کے خزانے زمین کی نکلنے شروع کر دیتے
 ہیں اور دروازہ آگیا ہو کہ آخر حجت الامراض اٹھا لیا یعنی زمین اچھوٹنے لگا لیگی چنانچہ مطابق اس ہستی کی
 کے واقف صادق ہو رہی ہیں۔ اور مومنوں کے ایمان میں ایزادی ہو رہی ہو۔ فالحمید للہ تعالیٰ خالص۔ لہذا
 اب وقت نہیں بگاڑنا بعض کلمہ تراش صوفیوں کی کہیں میں غلام الناس کو دیکھا دینا اس کا مطلب کمال کر
 چلتے ہیں۔ اب ہر ایک بات ہوا اور کوئی پرکھی جاتی ہو اور ہر ایک کا نتیجہ اخذ کیا جاتا ہو بعض لوگ ان
 کلمات صوفیوں کو منکر تھے لیکن اب ایک علم جو سمر زم کے نام سے نامزد ہو رہی طرح بازی لگے اور اس میں اثرات
 فی البدیہہ ہر ہر نیکے قابل ہوئی تو لامحالہ کلمات صوفیہ کرام جو نور علی نور میں طرح انکار ہو سکتے ہیں جبکہ اس
 زمینی علم جو سمر زم سے بعض آثار اور خوارق ظاہر ہو جاتے ہیں تو پھر اس آسمانی علم کیوں مذہور بندہ یہ ہوں
 اور حقیقت یہ ہے کہ یہ وہ طریقے ہیں جو ایک ہی کام ہو اور ایک شخص اس کو شخص دینا۔ اہل ادب کی ہستی سے
 ادا کرے اور دوسرا شخص انرا فریب جیلہ و تماشہ گری حاصل کرے۔ اور ان دونوں میں بھی فرق ہو اور یہ فرق
 بین ہر کلمات اور علم صوفیہ ایک نور ہے۔ اور جو اس کے طریقے ارضی اور ماسوس شیطانی ہو حاصل ہو وہ محدود
 و محدود ہے۔ بلکہ نئی اور رضا راہی ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے اور جو شخص اس کا پابند ہو وہ محو ہو کر نہیں کہا تا
 وہ اہل اگر کوئی شخص ان باتوں کا خیال رکھے اور کسی ہی طریقے کو حاصل کرے جو موجب کلمت عظیم کا ہوتا ہے۔ اور
 اللہ تعالیٰ کی رحمت اور عفو ان پر نازل ہوتی ہیں یہ ایک جیسی ہوتی طاقت ہر ایک انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے
 دلچست کر رکھی ہے اس شخص کو بڑا ناچاہے وہ کسی ایک طریقے سے بڑا ناشرع کرے اور زمین کی طریت نگاہ
 نہ کرے بلکہ آسمان کی طرف ہی نگاہ کرے کیونکہ وہ لوگ جو زمین کے کثیر ہوتے ہیں اس کا بوجھ جو کی طرف
 ہوتا ہے وہ دفع حاصل نہیں کر سکتے۔ بیعہ باحد میں یہ طاقت ایک ہی مقدار میں موجود تھی لیکن جو زمین کی طریت

جمع کیا اسلئے مودود و مخدول ہو گیا پس شخص محض مضامین حاصل کر لیکو ہلکویہ کام کو شروع کرتے ہیں وہ ناکام اور نامراد نہیں ہوتے۔

وقت معنائیسی کو بڑا نیکیا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ لیکر سپرکول روپیہ کے برابر یا وہ چمکا نشان اس طرح ڈالتے ہیں کہ درمیان میں سوئی کے برابر سفید نشان بن جائے پھر عامل اسکو اپنے سامنے ایک گونے فصلہ پر لٹکا دیتا ہے اور ٹکلی لٹکا کر دیکھتا ہے اور سلامت فقیا لکھتا ہے تو زور و دھن کی مشق ہو وہ نشان بغیر زور یا چمکا رہا ہوتا ہے پھر اس کے بعد وہ کسی جانور پر مشق کرتے ہیں اور وقت معنائیسی ہو اگر یہ ہوش کرتے ہیں اور جب اس کا میاب ہو جاتا ہے تو پھر ایک طفل نمنا لکھتے ہیں اور اسکو خواب میں لائی میں اور اسکی نیکیا و اکا میں ایک ٹکلی ٹکیت ہو کہ کوئی چمکا رہا ہے معمول کے سامنے دھا اوچی کر دیتے ہیں اور عامل اسکو حکم کرتا ہے کہ وہ اس چیز کی طرف دیکھتا ہے اور جب معمول آؤ تو مشغول ہوتا ہے تو عامل ٹکلی یا نہ کہ معمول کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور اس کے پاؤں کے انگوٹھ میں انیڑا ٹھک کی انگلیں ہو تو خبر بتاتا رہتا ہے جتنی کہ وہ بیہوش ہو جاتا ہے دوسری ترکیب ہے کہ پھر معنائیسی کے دو ٹکٹے معمول کے ماتھ میں منیڑا ملے ہیں اور وہ انیڑا غصہ میں ان کو آہستہ آہستہ پہنچاتا رہتا ہے اور عامل اسکو ٹکلی یا نہ کہ دیکھتا رہتا ہے چند منٹ کے بعد معمول بیہوش ہو جاتا ہے تیسری ترکیب ہے کہ معمول پاؤں پھیلا کر ٹھہر جاتا ہے اور عامل اسکی پاؤں کا انگوٹھ اپنے غصہ کی انگلی میں پکڑ لیتا ہے اور عامل معمول کی نظر ہو کہ ایک عیسوی کی طرف دیکھتے رہتے ہیں جتنی کہ وہ طالب ایجان ہو جاتے ہیں لیو عامل معمول کی طرف لٹکا ہوا ٹکٹہ دیکھتا ہے اور اسی طرح معمول عامل کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور معمول عامل کے اثر کو قبول کرنا چاہتا ہے اور عامل معمول کے پاؤں کے انگوٹھوں کا انیڑا ٹھہر کے انگوٹھوں سے مستعد رہتا ہے اور وہ قبول کرتا ہے کہ نور معمول کے اندر داخل ہو رہا ہے چند منٹ الیا کر عیسوی معمول بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اس حالت کا نام حالت مکر ہے جب نہایت ہوتی ہے تو پھر عامل انیڑا معمول کو روشن کرتا ہے یعنی قوت تخیل سے اسکو روشنی پہنچاتا ہے پھر دوسری حالت واقع ہوتی ہے کہ جب کا نام انبساط ہے اور یہ حالت اسی عجیب تھی ہے کہ دیکھنے والے کو تیرہ نہیں ہوتی کہ جاگتے ہو خوابت معنائیسی میں ہے اور نشانی اسکی یہ ہے کہ معمول کی آنکھیں باغ و دیوار پھر اسکی پشت کی طرف کوئی چیز رکھیں لہذا اس کو پوچھیں کہ کیا ہو تو وہ بتا دیکھا اس وقت میں تمام الناس عامل کو لہو بہت بہت سوال کرتے ہیں۔ اور معمول جواب دیتا ہے اور عامل جس شخص کے ساتھ معمول کھڑا رہتا ہے باغ و دیوار ہو اسکو ساتھ کھلا ہوتا ہے۔ اور علاوہ انیڑا کسی شخص کے ساتھ نہیں ہوتا۔ اور معمول ایسا غائب بن ہو جاتا ہے کہ چشم باطنی کو ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ اور دور دورا ملک کو بھی خبر دیتا ہے۔ یہ سارے باتیں ہیں جو اسکو عاملوں کے دریافت ہوتی ہیں۔ لہذا ان معمول کو ہوش میں لایا جاتا ہے اور ہوش میں لائے بہت طریقوں ہیں اور اچھا طریقہ

یہی جو کہ لٹے پاس کر دیے لیکن غیر اتنا دے حاصل کرنا ہر نہیں کیونکہ بعض اوقات بہت خوف پیدا ہوتا ہے
 ادا ان صورتوں میں یا تجربہ کار حیران و پریشان ہو جاتا ہے کہ چونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو یہ پیش
 نو کر دیتا ہے لیکن اسے سبک دوش میں لانا نہیں آتا اسلئے کہ ہر ادا ہی پر تمام طریقے جب تک حاصل نہ ہو جائیں
 ہرگز شروع نہ کریں۔ ادا ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو کسی جگہ پر مثلاً مسان یا قبرستان کی طرف معاند کر دیتا
 ہے جہاں سخت خطرہ معمول کو جان کو پیدا ہوتا ہے لہذا کسی جگہ اور خطا و قصور روح سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے
 اور اگر عامل نے تجربہ کار ہو تو معمول مارا جاتا ہے۔ اسی حالت میں یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع
 کرتا ہے تو معمول کے گرد ایک طاقہ کھینچا لیا ہو اور قوت متخیلہ سے یہ ادا وہ کرتا ہے کہ کوئی غیر روح اس طاقہ کے اندر
 ہرگز نہ آسکے پس لیا کہنے سے کوئی شے اس طاقہ کے اندر معمول کے پاس نہیں آتی۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ
 یا تجربہ کار عامل مشق کرنا کہ اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے پس اسی نظر سے دیکھتا ہے کہ نظر کو نقصان نہ
 پہنچے لہذا آنکھیں بچا کر دیکھے اور معنویات میں غفلت و دل کا ہر شے متعلق رکھے جب تک کہ وہ بالاعمال کی خواہش
 مشق ہو جاتی ہے تو پھر مزاج قبہ جسکو ہندی میں سادہ ہی کہتی ہیں کا عمل شروع کرتے ہیں۔ اور طریقہ یہ ہے کہ
 غیہ کو دل سے نکال دیتی ہیں اور ہمہ تن ہو کر اس طرح بیٹھتے ہیں کہ اسی حالت میں جو ہو جائیں اور زمانہ کی ہر لکیر
 بچھو لھاتے ہیں جتنی کہ اپنی وجود کو بھی محسوس کرتے ہیں اور اس عمل کی بلاناغہ کثرت کرتے ہیں حتیٰ کہ کامیاب
 ہو جائیں فائدہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ عامل جب چاہتا ہے وہ دروازہ کی سیر کر لیتا ہو اور ہر لکیات کو اگر وہ
 ہزاروں کوس پر پھریافت کر لیتا ہو۔ اس کو مختلف سبق میں جو اکثر کتابوں میں درج ہیں مثلاً اپنی شکل
 کو تبدیل کرنا۔ ہوا میں اڑ جانا۔ وغیرہ وغیرہ۔

جو ہر جو چاہا ختم ہوا

جو ہر پنجم شغال کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد کا مصلیٰ علی رسولہ الکریم جب ایک شکار کو تمام امور سے فراغت پانے کے بعد تعالیٰ کا فکر
 کرے اور پھر فرمائی ہے کہ شغال میں قدم ہے اور خدا تعالیٰ کے عہد ثبات کو ملاحظہ کرے۔ شغال تعالیٰ

انسان کو لفظ خلقنا الا انسان فی احسن تقویر کے مطابق بنایا اور ایسے ہی اثرات اور ایسی ہی طاقتیں انسان میں دو لیت فرمائیں کہ سر اس عقل انسان اس سے حیران اور پریشان ہو۔ اور ظاہر میں لوگ جنہوں نے اس کو چہرے میں قدم نہیں مارا انکو تو ذکر ہی عیث ہے بلکہ وہ لوگ جو جانتے ہیں اور شہم ماطن رکھتے ہیں باوجود عالم ہو نیکے جاہل ہیں اور ایک لیکچر پر حیران اور سرگردان ہو رہے ہیں۔ یہی انسان جو ذرا سی چوٹ اور درد سے قریب لرگ ہو جاتا ہے یا مرنے والے ہے۔ اور یہی وہ انسان کہ جس سے ہزاروں حیوانات اور درندے زیادہ طاقت اپنے اندر رکھتی ہیں اپنی خدا داد طاقت سے زمین کو جنس بنے سکتا ہے۔ وہ طاقت کیلئے ہے اسکا نام ایک ہی نہیں جو بیان کیا جائے بلکہ بیسیوں نام ہیں اور دوا جا اسکو علی علیہ نام بتا یا کسی ذرا کا نام کچھ اور کسی نے کچھ رکھا۔ اور دراصل وہ طاقت الہی نور کا ایک جہلک ہوا اور ہر ایک میں اس کو کچھ نہ کچھ حصہ موجود ہے۔ اس مقام پر جب الگ الگ جگہ تو وہ اپنے آپکو دائم اور قائم مٹنی والا خیال کرے اور کبھی خیال دل میں نہ لائے کہ میں فنا ہو جاؤنگا کیونکہ فنا تو ہو چکا جیسا کہ آیہ شریف مولا قبل ان تموتوا دجاؤ موت نہیں ہمارے ہو سکتی جیسا کہ فرمایا سبحانہ تعالیٰ نے قدر میں تکمیل شریعت علیہ ترجون یعنی پھر میں را رنگا اور پھر زندہ کرونگا پھر وہ رب کی طرف لوٹے جائیں گے یعنی جب ایک خدا انسان فنا ہو جاتا ہے تو دوبارہ اسکو موت وارد نہیں ہوتی۔ پھر مرتبہ تین قسم میں فنا ہوتا اور فنا جتنی ہوئی تو اس کے بعد بقا لازم آتی یعنی بقا ایک ننگ ہی جو بعد از فنا حاصل ہوتی ہے اور پھر تقابے اور پھر تیسرے مرتبہ ہے۔ سطح جب الگ عمل ابراہیم اور اسرار و دعوت میں کامل ہو جائے تو وہ ایسا خیال کرے کہ میں اب ہرگز فنا نہیں ہو سکتا اور نبات خود قائم ہوں نہ کہ ساتھ قلب کے یعنی وجود نیست ہوا و میرا قائم ہونا نبات ہوا و پھر فکر کرے کہ میں زوال پذیر نہیں ہو سکتا اور نہ مجھ کو حرکت اور نہ ٹہراؤ ہی بلکہ ہمیشہ خود برقرار ہوں اور ہم تقابص اور عیوب منہ ہوں۔ یہ مرتبہ تقابص ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو اطمینان یافتہ کہلے یعنی اسکے دل کو اطمینان ہو گیا ہوا اور اسے ایسی فست حاصل کر لی ہو کہ ابغیر خیال اس کے دل میں پیدا ہونا سراسر ناممکن ہے۔ اور یہ بھی سمجھو کہ میں آسمان اور زمین میں از رو وفات کے قائم ہوں۔ اور عابد و موجود و صاحب اور مسجود مقصد و مقصود و شاہد و مشہود اور متکلم ہوں اور میں دریا و علم معرفت ہوں۔ میں تمام جہانوں کا پیلہ کوئی اور دلوں کا مالک اور فنا کر دینا والا ہوں اور مجھ کو تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا جیسا کہ فرمایا حتیٰ تبتخا تعالیٰ نے کہ وہاں عدیت اور حیت و لکن اللہ ربی یعنی میں نے جی کہ میں تمہیں نکرونگی تو نے نہیں چھنی بلکہ میں نے چھنی کی یہ مطلب ہے کہ جب نبی کریم نے کنگا کنگا کی طرف پھینکے تو وہ اندھے ہو گئے اس پر فرمان الہی یہ ہے ہوتا ہے کہ کنگا کو تو نے نہیں پھینکے بلکہ میں نے پھینکے ہیں۔ حالانکہ اللہ تو محمد الرسول اللہ کا ہے۔ اور

انہوں نے ہی پھینکے تو میری کلام میں انسان کس طرح یقین کر لے کہ یہ خدا تعالیٰ نے پھینکے ہیں۔ وہ مہلت بتاتی ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرتا ہے اور پھر اس کی محبت میں ایسا نحو ہو جاتا ہے کہ جو دوسری میں اپنی ہستی کو گم کر دیتا ہے تو پھر اس وقت اس کا ہر ایک فعل خدا کا فعل ہوتا ہے کیونکہ اس کا وجود تو کا اعم ہوتا ہے اللہ باقی اور ہستی فی معنی اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور جو غیر اس کا ہے ان سب کو فنا ہے پس ایسا شخص فنا فی اللہ ہو گیا اس کا وجود کب تک قائم رہے پھر ہر ایک فعل میں وہ خود فنا نہیں ہو تا جو کام وہ کرتا ہے گویا کہ خدا کرتا ہے وہ اس کو ہے کی مانند ہوتا ہے جو آگ میں سوج ہو کر آگ ہو جاتا ہے اور آگ کا کام دیتا ہے۔ وہ خدا کی طرح قائم بذات ہے جو اہل بنو مہملے اس مسئلہ پر مذکور ہو کر کہانی ہے جیسا وہ کرشن جی اور راجندر جی کو خدا سمجھتے ہیں۔ مسئلہ حقیقت یہی ہے کہ جب انسان اپنے وجود کو کھو بیٹھا ہے تو وہ اپنی ہستی نہیں رکھتا۔ اور دنیا کے ہونے جو خیر و شر میں ذکر کیا ہے کھو میں بھی انسان جس چیز کا کھو کر رہتا ہے اس میں اپنا وجود کھو بیٹھا ہے اگرچہ وہ کچھ ہی کھو رہا ہو۔ ان سب امور کی مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو فنا سمجھو اور اللہ تعالیٰ کے وجود میں فنا ہو کر قائم اور دائم رہو اور ہر شے کی بقا اور ہر شے کی راجت حاصل کر دو کہ تمام جہاں ہی جو ہے اور ہر شے جہاں ہی فنا ہوتی ہیں سب پہلے سالک اپنے وجود کو سمجھ کر جو پھر فنا فی اللہ یعنی چھوٹا فی الرسول اور بعد میں فنا فی اللہ ہو۔ اور جب فنا فی اللہ ہو جائیگا۔ تو اسے شریعت حقیقت طریقت اور معرفت کی ضرورت نہیں رہے ان مقامات سے بالا رہے۔ اور جسے بڑا شغل بھی نہ پائے فوات کو فنا کر کے بالکل نیست ہو جائے جو کبھی بہت نہیں رہتا تھا اور ہر رنگ میں رنگین مثل صبغة اللہ و حق آحقین اللہ صبغة کے ہو جائے۔ اور ایسا ہو کر اس کی مانند کوئی نہ ہو جیسا کہ بس کشی شئی اور کوئی وجود اور کوئی شئی اس کی مثل نہ ہو اور ایسا ہو کہ کبھی خیال تک نہ کرے کہ میں کیا تھا بلکہ ہر وقت اسی فکر میں رہے کہ میں قائم ہوں اور تمام اسرار الوہیت کا وہ ظہر ہو جائے جیسا منصور نے انا الحق کہا اور بایزید نے ظہر الہی بتایا ہے سب اسی مرتبہ پر ہیں جب کام ذکر کرتے ہیں۔ اسی صوفی تو صاف ہو کر اور قلب کی صفائی کر کے اس منزل پر پہنچے اور ان رنگبانی و قلموں کا نظارہ کر۔ اپنی چشم بند تو ہا کر اور اپنے وجود کو ملاحظہ کر کہ تو کیا ہو اور کیا بنا بیٹھا ہو۔ اب کچھ تو جو اس کو نیست کر اور فنا ہو جانا تھا حاصل ہو یا در کچھ جب تک موت کا غم نہ چکھو ہرگز زندگی حاصل نہیں کر سکتے ہے حقیقی زندگی اور لا زوال زندگی اور ابدی زندگی صرف اسی کو حاصل ہو سکتی ہے جیسے موت کا جام اور وہ نہر ہلال جو ایک دم میں فنا کر دیتی ہے جب کہ ایک قطروہ زندگی کو کا اعم کر دیتا ہے نہ پیا ہو بیشک اس ماہ میں سخت سے سخت مشکلات ہیں لیکن مہر اگر صبح است لے بر شیریں راہ یعنی مہر خواہ اس دوائی تو مرادیں جب کہ کا نام سیر اگرچہ کڑوا ہوتا ہے لیکن فائدہ اسکا بیٹھا ہوتا ہے۔ اسی طرح پھر راہ اگرچہ بہت کٹھن اور سخت کڑوی ہے لیکن فائدہ اسکا نہایت درجہ شیریں ہے تو غلین مہم ہو اور

جہاں دکانوں کو مارے یہ تیراخت دشمن ہو جیے ان کو گدھا بیگا تو حقیقی راحت و نجات نصیب ہوگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولین خاف مقامہم لہم جہنم تیری روزاقتیں تیار ہیں۔ اور یہ دوراقتیں اور دونوں ختیں مرث اہنی لوگوں کو میسر آتی ہیں جو تکلیف کو ادا کریں تو پھر باکمال آزاد ہو جاویگا اور قفس سے رہا ہو جاویگا۔ کیونکہ یہ تیرا وجود تیری لئے قفس ہے تو اس سے آزاد ہونے کی کوشش کر اور جب تو آزاد ہوگا تو ہمیشہ کی زندگی ہے اور ایسی راحت ہے کہ کھانا نہ اور کھانا لطف تو نے کہی نہ دیکھا نہ سنا۔ جہاں کرنے سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے نفس کو باطنی اس سے جکے اور کہی تو بہت اپنے اور غلبہ نہ پانے سے ہر وقت ہوشیار رہو اور تیرا کمان سمجھ لے کہ یہ ایسا نہ ہو کہ تو سو جاؤ اور دشمن تیرا جو ہر وقت کمینگاہ میں ہے جو شیخون مائے کیونکہ جب دشمن غالب جاتا ہے تو پھر ہمیشہ کی موت دار و موتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ختم اللہ علی قلوبہم و علی البصائر یعنی انکو دلوں اور آنکھوں پر مہریں لگی ہوئی ہیں وہ باوجود کان رکھنے کے نہیں سن سکتے اور باوجود دل رکھنے کے بیدار نہیں اور باوجود آنکھ رکھنے کے نہیں دیکھتے اے خدا تو اپنی حفاظت میں رکھہ مطلب یہ ہے کہ وہ انسان جو کامل اور مست ہو جاتا ہے تو دشمن اس پر تباہی لاتا ہے اور اس فصول کی وجہ سے وہ ایسا ضلالت پذیر ہو جاتا ہے کہ بے آنکھ اور بے کان ہو جاتا ہے اور اندھا اور بہرہ ہو جاتا ہے تو شخص جان اور خیال رکھہ اور مت گمراہ ہو تحقیق گمراہی کا بی کوشتی میں ہے تو ہوشیار اور چالاک بن جیسا کہ فرمایا حضرت بنی کریمؑ کہ مومن بڑا چالاک ہوتا ہے یعنی چالاک اور ہوشیاری مومن کی ایک صفت ہے تو اس کو خالی مت رہو۔

خاتمہ اور دعا

اے کردگار اے خالق ازل و ادبی میں ایک ناپسندیدہ چیز اور حقیر ہوں اور میں ایک فہم بے مقدار ہوں میری کیا بساط جو دم ماروں تیری راہ ایک عجیب راہ ہے تو ہم سب کو توفیق دے کہ ہم تیری راہ پر چلیں اور تیری انعامات حاصل کریں جو تو نے ہم سے پہلوں کو عطا فرمائے اے ہمارے پروردگار تو تمام جہان کا پیدا کرنے والا خالق ہے تو نے تمام کائنات کو ایک لفظ کن سے پیدا کیا یعنی تو نے کہا ہو جا اور وہ ہو گئے۔ اور پھر جب فنا کرنا چاہا تو ایک دم میں سب کچھ فنا کر دیا تیری ذات ہی مرث لائق بقا ہے اور تیری ذات اور تیری جہتی دار اور اے تو آسمان پر ہے بیست فو رہو نیلے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ تو زمین پر نہیں۔ تو ہر ایک جگہ موجود ہے اور سمیع و بصیر یعنی سنت ہے اور دیکھتا ہے تو اس آواز کو بھی سنت ہے جو کھڑے کر پاؤں سے بوقت رفتار پیدا ہوتی ہے اور تو ان باتوں کو بھی دیکھتا ہے جو

ساتوں پردوں میں نہاں ہوتی ہیں۔ تیری گنت تک کون پہنچ سکتا ہے اور تیری عہدوں کو کون دیکھ سکتا ہے۔ اچھگہ تمام عقلیں پریشان ہیں اور تمام قلبیں شوق میں آئے خدا تو انہماک و سب مخلوق کو زیادہ عقل عطا کی لیکن باد جو واسطہ قدرت عقل رکھنے کے بھی ہم جھٹل نہیں۔ اور تو دانا اور حکیم ہو۔ ایسی چیز کا تو اس کتاب کو نہتوں کیلئے باعث ہدایت کا بنا اور ایسا کر کہ وہ فلاح پائیں بیشک وہ شخص جو اپنے نفس کا تزکیہ کرتے ہیں فلاح پاتے ہیں اور وہی تیری نزدیک مخلوق میں سے ہیں۔ اور ایسا ہو کہ کوئی شخص اگر اختیار نہ کرے کیونکہ وہ جو گمراہ ہیں یقیناً وہ ڈٹنا پائیں گے میں جیسا کہ تو نے فرمایا خدا فلاح من ذلکما وقد خاب من ذلک ما لے خدا تو ہمارے دلوں میں اپنا الہام فرما لے تاکہ تیری معرفت حاصل ہو کر کیونکہ بغیر الہام کے معرفت حاصل نہیں ہو سکتی۔ لے ہمارے خدا تو ہمارے سید و راہ پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائیو اور اگر اسی وضوالات سے بچا نہ ہو۔ آمین ثم آمین۔ بحمد اللہ علی ذالک۔

اَحْسَنُ اَجْمَعِ اِلٰ خَصْمِهِ اَجْمَعِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْدُهُ وَنُصْلَى عَلٰی سَیِّدِ الْکَرِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ الکریم اما بعد اذ اخرج رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بعض علیات ونفوش مجربہ وخبیرہ کئے جاتی ہیں جوحت انسانی تخت و تخت مشکلات میں کارآمد ہوں۔ ہم نے ہر ایک مرض کا علاج پیدا فرمایا ہے یعنی کوئی ایسا مرض نہیں ہے جس کا کوئی علاج نہ ہو اور علاج کی کئی قسمیں ہیں چنانچہ دنیا اور نفوش بھی تاثیر نہایت کثیر ہیں اور اہل اللہ ہمیشہ ہی طرح علاج کیا کرتے ہیں۔ اور اس کتاب میں ہم جس قدر نفوش و حکمتیا تحریر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ وہ خواہ میں پڑا شیر اور محالجات میں لکیر کا کام دیں گے۔

باب اول علیات کے بیان میں

جس شخص کے سر میں درد ہو وہ بڑے فخر سے کہے اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پھر پندرہ انشاء اللہ تعالیٰ کو تین دفعہ عمل کرنے پر آرام ہو جائیگا۔ ایضا ہر ایک سال جس ایک کو کسی نے مسان کہہ دیتے ہیں اس پر سنہ فاطمہ

آئیں بارہویں میم سہ ماہیہ کے چالیس یوم تک دم کرے اور اگر نہ ہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتے ہیں۔ **ایضاً براہ حفاظت طفل**۔ اس آغوش کو لکھنا کچھ کے گلے میں باندھ دیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ الدامۃ من کل شیطان و ہامة و عین لامة و تحضت بحسن الفاعل و حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جناب سالت آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دہریہ حنین علیہ السلام کے یہی آغوش پڑا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام دہریہ حضرت اسماعیلؑ اور اسحاق علیہ السلام کے یہی آغوش کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابولینا عبد العزیز رحمہ اللہ نے کا ممول اسی دعا کا لکھا تھا۔ اور حدیث ظاہر ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کما بکلمات اللہ الخ لکھ کر دم کیا کرتے تھے۔ **ایضاً برائے حفظ حیض**۔ جب مرض چھکا پڑا ہو تو ایک نیلہ دعا لکھ لیں اور اس پر سورہ نمون پڑھیں اور صحتی بار فی باقی الاثم و البکما نکذ بن پر پوچھ کر ایک گرہ لگاتے اور اس پر چھوٹے پھراس دھلکے کو لڑکے کے گلے میں باندھ دیں اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچا دے گا۔ **ایضاً واسطے در و گرہ کے**۔ جب کسی شخص کو در و گرہ ہو تو سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ ہم غنیمت ہے اور اسکو ہر مطلب کے واسطے پڑھے اور اس کے پڑھنے کی دو طریق ہیں۔ اول اسکو درمیان سنت غفرنا و غفر فی میم سہ ماہیہ لکھا کر اساتھ لایا لیں یا چالیس جمعہ تک پڑھے تہ ایک مطلب حاصل ہو۔ اور اگر شفا در لیں یا جا دو کا کوڑنا ہو تو اوپر پانی کے دم کر کے اس پر لیں اور سحر کو پلائے۔ دوسرے اسکو اتوار کے دن قبل صبح کے درمیان سنت و غفرنا پڑھنا لکھا ہے میم سہ ماہیہ کے ستر مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں ہر روز اس وقت و اس میں بارہ کرے اتوار کے روز تک ختم ہو جائے۔ اگر اقل ماہ میں مطلب حاصل ہو بہتر ہے ورنہ دوسرے تیسرے مہینے بھی اسی طرح کرے اور لکھنا اس سورہ شریفہ کا چھٹی کی رکابی میں گلاب بھنک کر دھڑلے کے ساتھ دہریہ مرض کے چالیس یوم تک مجرب ہے۔ اور اوپر دانت کے اور دوسرے اور دوسرے قسم کے سات بار پڑھ کر دم کریں۔ **ایضاً برائے عسر و آلام**۔ ایک یا کثیرہ برتن میں اس آیت کو لکھ کر شکم پر چھڑک دیں اور وہ آیت پڑھیں کہ انھم یوم یرون ما یوعدون لعلی یلبثوا الا ساعۃ من غار یبلغ فضل عیالک الا القوم الفاسقون کا نھم یوم یرون ما یوعدون الا عشیۃ وضحھا القدکان فی قصصہم عبودۃ الاولیٰ لا الباب پھر دھڑک چھ پانی اس عورت کو بھی پلاوے۔ اسکو ولی فی اللہ و فی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوزنا ذکر کیا ہے۔ اور اس حق کہتے ہیں کہ میں ایک کاس پر آکر کسی دستورہ فاتحہ و سورہ اخلاص اور دعا لکھ کر حاملہ کو پلائی فی القوم کچھ پلا ہو گیا۔ اور اگر رکابی پر لکھ سکین تو کاغذ پر لکھ کر دھڑک پلا دیں یہاں تک کہ ایک عورت کو مدینہ میں یہ اتفاق ہوا کہ نصف بچہ باہر گیا اور نصف دودن تک مرگ گیا کوئی دعا کا اگر نہ ہوتی تھی۔ روضہ

مطبوعہ میں کر دقت خفیٰ تحریر سے کہانی ہے یہ عمل لکھ دیا اسکا شوہر لیگیان فی القور پچہ ہو گیا۔ ۱۲۶۱ھ سے ۱۲۶۸ھ تک اسکو محمد تعالیٰ جبر پایا۔ دعا یہ ہو۔ لہذا نزلنا ہذا القرآن علیٰ جبل لرابتہ خاشعہ مقصد عا من خشیتہ اللہ وذلک الا مثال لغیرہا للتاس لعلہم یتفکرون لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اللہم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ ولفنس بعد دکل مصومکم ایضاً برائے مصروع یعنی مرگی والے کے واسطے۔ پاکیزہ پانی پر نجات دہانہ آیت الکرسی اور پنج آیتیں قل اونی پڑھ کر دم کر کے وہ پانی مرگی والے کے منہ پر رکھے باذن اللہ تعالیٰ انا تو میں آ جاؤں گا۔ اور اگر وہ پانی گھر کے اندر چھڑک دیں تو آ سیب گھر سے نکلا دیکھا اور پھر نہ آ دیکھا حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے کتاب غیب اس القرآن میں لکھا ہے کہ ایک ہمایہ عورت نے رات کو اٹھ کر جائے مقررہ پر بیٹیا کیا اور صبح ہو گئی بعض صاحبان نے اس پر یہ پڑا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ المصلیٰ طہ طہ طہ کھینچیں نینیں والقرآن الحکیم جمیع قن وقلع وعا سیطرہ ووفی القور پیش میں آگنی پھر دو بار کبھی اس مرض میں گرفتار نہ ہوئی۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصروع پر اور کبکو آ سیب گھبرا گیا ہو یہ آیت پڑھتے۔ قل اللہ اذن لکم ان علی اللہ تفترون۔ پس شیطان نکلیا تا اور پھر کبھی نہ آتا۔ ایضاً اگر کسی کو بلغم کا عارضہ ہو تو سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے کر ہر ایک پر آیت الکرسی سات سات بار پڑھ کر بخار موندہ کھائے تو دفع ہو جائے ایضاً جو شخص فانی ارضی یا مادی سے محفوظ رہنا چاہے وہ پہلی تاریخ حرم الحرام کو آیت الکرسی تین سو ساٹھ بار بعد سبم اللہ کے پڑھے اور بعد تمام یہ دعا پڑھے۔ اللہم یا محمول الاحوال حول حالی الی حسن الاحوال بحولک وقوتک یا عین زیا متعال وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم انشاء اللہ تعالیٰ سال صبر تمام آفات محفوظ رہے گا ایضاً جو شخص آیت الکرسی رات کو سوتے وقت پڑھا کرے وہ رات بھر تمام آفات محفوظ رہے گا۔ علما کا قول ہے کہ جو کوئی کسی سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہو وہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نفل گزائے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد کے آیت الکرسی پڑھے۔ اور جب آخری سجدہ ہو تو آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھے اور دلائد حفظہما دھوا لعلی العظیم کو تین بار تکرار کرے اے اے اللہم حل بیہی و بین فلاں بن فلا نیہ کما حلت بین السماء والارض والحجم ناہ عنی کما الجمعت السباع عن انیال علیہا سلام بحق السماء والشریفتہ یہ عمل نہ مان بند کی کھاسے جبر الجبر ہے، ایضاً جس شخص کو کوئی حاجت و پیش ہو وہ بعد نماز عشاء کے دو رکعت پڑھا کر تالیس بار سورہ یسین کو پڑھے۔ اور ہر بار یہ دعا پڑھے۔ یا من یتقول للشیء کن فیکون افعل فی کذا وکذا او یجائے کذا انک لکے اپنا مطلب بیان کر رہے ایضاً۔ واسطی بڑا حاجات کے اس دعا کو پڑھے اور جو دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُحْذَرُونَ لِلْمُكْنُونِ الطَّهِيرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْحَمْدُ الْبَقِیْمُ اَلرَّحِیْمُ
 ذَا الْجَلَالِ وَالاِکْوَامِ اِنَّ یُقَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَغْفِرُ لِیْ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا وَارْزُقْنِیْ
 رِزْقًا وَّاسْعًا وَاعِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَاحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ وَالاِیْلَامِ وَالاِنتِقَامِ
 وَالاِثَامِ وَاجْنِبْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاَثَامِ وَالصَّعُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَعَقُوْبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاحْشَرْنِیْ فِیْ مَرْکَةِ خَلِیْلِشَ
 وَاِلٰهٍ وَاصْحَابِهِ اٰمِیْن۔ اِیضًا جَبَّیْ شَخْصٌ کَاکُوْنِیْ هِیْتِ رَاقِعٌ هُوَ اَوْ شَکْلِ وَرِیْشِ لَیْ قَوْصَلُوْةُ الْاَوَّلِیَّاءِ کُوْثَرِیْ
 تَرْکِیْبِ لَیْ سَیْ جَوَکَرِ قَبْلِ نَازِیْعِ کَے دَوْرِ کَے پُڑے پہلی میں سات بار سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۃ کافرون۔ اور
 دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تجبید اور میں نے یہ بات بہت بے غش
 جو حاجت ہوئی برائیوں کا شکر سان ہو جائے گی۔ اِیضًا جَبَّیْ نَیْ حَاجَتِ وَرِیْشِ ہُو تَوْبَارِ کَے دَوْرِ کَے
 کَے پُڑے۔ اور کَے اوّل میں بعد فاتحہ کے قلّ اللّٰہم سے بغیر حساب تک دوسری میں اُطیناک الکوثر۔ اور
 تیسری میں قلّ یا ایتھا الکافرون چوتھی میں قلّ ہو اللّٰہ احد ہر ایک پندرہ پندرہ بار اور بعد سلام کے یہ
 پُڑے اور اپنا مطلب بیان کرے۔ لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ
 وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَنِیْ الضَّرِیْءُ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ وَاقْضِ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
 بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اِنِّیْ مِنْ ذٰکِرِ شَرِّ الذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ اِطَاعَتْهُ لِّلْمُطِہِّیْنَ وَیَا مَنْ وَاخْتَه
 مَلِیْمَا لِّلْعَالَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یَخْفِیْ عَلَیْہِ اِنْعَادُ حِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔ اِیضًا
 واسطے وقع ہونے آم البصیان کے۔ اسکو لکھ کر رکے گئے میں ڈالیں اور وہ یہ ہو اُخو باللّٰہ
 مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدِیْعُ یَا غَفُوْر اَنْتَ مِنْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ
 عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا اٰہِیَا اَشْرَ اٰہِیَا فِی السَّقَرِ خَالِدٌ وَمُخَلَّدٌ وَمَاجِدٌ دَالِلٌ فِیْ کُلِّ شَفَا عَلِیْمٌ
 یَا حَافِظُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔ اِیضًا۔ اَوْ کُوْثَرِیْ کَے طِفْلِ اَسْمَاء
 لَکَہِ رُوْکَے کَے گئے میں ڈالیں اور سات روز پانی میں پلاویں اَسْمَاء یہ ہیں:- بسم اللّٰہ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ
 کَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی بِسْمِ اللّٰہِ مَتَعَالٰی بِسْمِ اللّٰہِ خَلِیْقِ اَلْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّہُ شَیْءٌ
 شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یُحِیْیْ تَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَا
 وَحَمْدُ اللّٰہِ مَیْنِیْنَ وَلَا یَزِیْلُ لِّلْظَالِمِیْنَ الْاِحْسَانُ اِیضًا۔ اَوْ کُوْثَرِیْ اَرْضِ کَے مغیثہ۔ چاہیے کہ
 دوسرا یہ ایک مجلس کے چھ تو مرتبہ پُڑے اور اوپر پر بعض کے دم کرے مرض پُرانا موت ہو جائے اور جو غفر
 ہر روز پانچ روز پُڑے طلوع آفتاب سے شرفِ غلیم دیکھ کر اسے اور اس کا لکھ کر پانی میں دو کر ہمیا کر پلانے کا کلمہ
 سے شفا حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے یعنی فاتحہ الکتاب یعنی الحمد ایک بار اور پھر وکلّ وجہ ہو مصلحتہا

فاستبقوا الخیرات ایما تولوا یت بکم اللہ جمیعاً ان اللہ علیٰ کل شیء قدير ومنکم علیکم
 وشیف صدور قوم منین ویدھب غلیظ قلوبھم یا ایھا الناس قد جاء تکم موعظۃ
 من ربکم وشفاء طافی المصدور وهدی ورحمۃ للمومنین وخرج من بطونہما شراب
 مختلف لوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذلک لآیۃ لقوم یتفکرون وتنزّل من المیزان
 وما هو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسار اکیعص ذکر رحمۃ
 ربک عبدہ ذکر یا اذنادی ربہ نذام خفیا واذ امرضت فہو شیفین قال ہول اللہ من
 امن وهدی وشفاء الضم۔ اور عرض اور غلطی بیام کے اور حصول کرات اور حاجت دولت کے لاکھ
 تین ہزار اور تین ہزار کا ایک مجلس کے پڑھی اور بعد ہر نام کے سات عدا آیت کے مقرر کیے پڑھی مطلب
 حاصل ہو دیں وہ آیت یہ ہے :- اللہ خیر حافظا ہوا رحما الراحمین الضم۔ اور حصول دولت کے
 پچاس بار یہ دعا پڑھے۔ یا دافع العز والبقاء یا واهب الجود والعتاء ویا ود ود ذوالعرش المجید
 فعال لما یرید اللہم انزل علینا ما یدلنا من السماء تکررنا نعیدہ لا تذلنا واذخرنا وایۃ
 منک وسرقتنا وانت خیر الراحمین یا حمید اطفال ذلین علی جمیع خلقہ بلطفہ حمید
 الضم۔ اور پڑھنا یا اگر مضر ہو دی اور خفقان ہوئے ان ہما کو ہر روز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاویگا
 تجربہ اسماء یہ ہیں۔ یا حی یا حمید یا حفیظ یا حکیم یا حکم یا حبیب یا حلیم یا حق ہر روز
 انہی بار پڑھتا ہے اور وہ اس طرح مضر خست کے آٹھ سو بار پڑھے اور پانی پڑم کر کے پلائے۔ الضم اور اس طرح کشیش
 رزق کے۔ اکتالیس روز تک ہر روز ہزار بار پڑھا۔ پچھ کر پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ رزق
 اسکو بہت دیگا اور غریب روزی عطا فرمائے گا وہ آج یہ ہے۔ من یتق اللہ لیجعل لہ بکل شیء قدرا
 الضم۔ اور اس طرح رزق اور فتح کے بہت تجربے۔ اول روز پنجشنبہ یا بعد کو بعد نماز فجر یا جو وقت کی پیروی
 آیت ومن یتق اللہ لیجعل لہ قدرا ایسکو پچاس دفعہ ہر روز وقت خاص مقرر کر کے چالیس روز تک پلائے گا کہ
 مرتبہ پڑھے اور یہ اسماء الہی ہمراہ پڑھے۔ یا ناسح یا رزاق یا واسع کی تعداد چوبیس کے نسبت بار پڑھی ہوگی
 پڑھنا سو بار روز شریف کا لازم رہی۔ اور اگر پہلے چالیس کا میاب ہو تو پچھترم دوسری بار پڑھے۔ الضم
 واسطے کفایت مہمات اور غلامی مجبوس اور دفع مضر املائے قرض اور دفعہ دشمنان اور سدان اور
 دافع غم داندہ ہفتاد ہزار بار پڑھے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز غسل کرے اور پربہر جلالی کرے اور پربہر
 یا حی یا قیوم ملائے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے جب بارہ ہزار پانچ سو بار پڑھے تو ایک لاکھ اسی ہزار بار
 ثواب ہو جاتا ہے کعدہ آیت کے سات ہزار ہوتے ہیں مجبوس غلامی پلے اور جو جماعت جمع ہو کر ساتھ اس

قیام کے ٹپس مضائقہ نہیں۔ آیت شریف یہ ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین *
ایضاً دفعیہ دشمن کے لئے۔ اول ایک گویا رہ بار یا قہار ٹپس ہے اور ہفت بار سورہ الکہن کا شریف پڑھ کر
 اور تہر بار من شریف حاصل کرنا اور بعد سورہ مذکور کے ہفت بار بعد نماز مغرب و عشاء کے جو تہر بار
ایضاً واسطہ دفعیہ دشمن کے اور اس کے ہمایار کر نیکی واسطے۔ اٹھاسویں تاریخ چاند سے شروع کر کے
 اوقین روز تک پڑھ کر اور پھر ماہ آئندہ کو تاریخ مسطر میں اسی طرح تین روز تک پڑھے وہ عمل سیرے کا فرمان
 ذر اظالمان وذہا بلا و ذہا بسم اللہ اکبر یا صمد یا صمد بحق عنہ لیسئل بحق اسرافیل و
 بحق میکائیل و بحق جبرئیل بعد نماز صبح کے منہ پر منہ مکان دشمن کے کر کے کھڑا ہو کر بار بار ذکر کرے اور
 اوپر ہاتھ اپنے کے تھامے اور تین دفعہ کبیرہ پڑھے اور زمین پر اپنے لیکن وقت پڑھنے کے بعد پلٹ کر نماز پڑھ کر
 تین دفعہ اور پھر ہر ہفتہ کے نف کرے ہے **ایضاً واسطہ جمعیت و ولت عمل** آخری چار شنبہ ماہ صفر کو پڑھا
 ہے شروع کرے لیکن شروع چار شنبہ کو کیا جائے۔ روایت ہے کہ حضرت شیخ شہاب الدین ہرودی نے منقول ہے کہ
 جناب حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ اس عمل سے بدولت ظاہری اور باطنی پہنچے ہیں چاہئے کہ چار شنبہ
 کو غسل کر کے پڑھ کر کسی سے کلام نہ کرے۔ اول چار رکعت بیت خالص اور اگر کوئی بیچ ہر رکعت کے بعد فاتحہ
 سورہ کو شریف بار سورہ اخلاص پانچ بار خود تین نیکیاں سلام کے بعد سجدہ میں جا کر جمعہ دفعہ یا وہاب کہے بعد
 دعویٰ پڑھ کر اٹھا کر عید و عاتین بار پڑھ کر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم یا شہید القوی یا شہید الحال
 یا عہدیز ذلت بعز تک جمیع خلقات الغنی عن شرم جمیع خلقات یا محسن یا محسن یا منعم یا صمد
 یا مکرّم یا الّا اللہ الا انت یا ذوالجلال و الاکرام عبیدہ الم نشیح اسلمی بار اور سورہ کہیں اور آواز آنا
 اور سورہ اخلاص یا تسمیہ ہر ایک شنبہ اور ایک بار اور یا وہاب ایک ہزار اور چار سو بار پڑھ کر فاتحہ بسم حضرت
 غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر اور سجدہ میں جا کر بار و ہاب چودہ بار کرے **ایضاً برائے سقیمہ**۔ ہر ایک
 پڑھ کر دم کریں۔ قل من رب السموات و الارض قل اللہ قل فالتخذ قہر من دونہ اولیاء لا یملکون
 لا یفترسون نفعا و لا ضرر قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام
 جعل اللہ مشجعاً خلقه و الخلقه فلنسابہ المخلوق علیہم قل اللہ خالق کل شیء و هو الواحد القہق
ایضاً برائے محافطت جمیع آفات کسی شخص نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا
 پوچھا اللہ تو تم سے کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھ کو اس کلمہ پر بخشید یا جبکہ حضرت عثمان بن عفان وقت رحلت جنازہ کو
 کہا کہ تم کو۔ سبحان اللہ الذی لا یموت ابد او ابن ابی دنیالنے اپنی سند و رفع ذکر کیا ہو کہ جو شخص ہر روز
 سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے اسکو بھی فائدہ نہیں پہنچتا اور ایک صاحب غایت شایخ نے

کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب عرش کو حکم فرمایا کہ اے انہوں نے کہا اے رب ہوا اتنی طاقت نہیں ہو فرمایا یہ
 کلمہ کہ جب کہ تو عرش کو اٹھا لیا یا ایضاً عثمان بن ابی العاص نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جب
 تین مسلمان ہوا ہوں میرے بدن میں درود مقبوس ہو فرمایا اور اس کے مقام پر انگلی رکھ کر کہہ اور تین یا بسم اللہ کہہ اور
 پھر سات بار پڑھ کہو۔ اعوذ باللہ وقد سرتہ من شر ما اجد واحدا ذرۃ ایضاً برائے حصول امر
 مشکل۔ جب کوئی اثر مشکل ہوا اور اس کا حصول ضروری ہو تو یہ طریقہ اختیار کر کے اول نحمدک نماز پڑھ پھر بعد
 یہی ہو سکے پھر دینی جانب یا سنی کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یا دھاب کی ضرب لگاتے۔ اسی طرح ہزار بار
 کرو۔ ایضاً برائے احقاط جنین۔ جو عورت بچہ سقط کر دیتی ہو وہ ایک ماہ گزرم کا گناہ تھا اگر وہ بچہ
 برابر لے اور اس پر نو گزرم لگائے اور ہر گزہ پڑھ کر آیت پڑھے۔ واصبر وما صبرک الا باللہ ولا تحزن علیہم
 ولا تات فی ضیق مما یمیکون ان اللہ مع الذین اتوا والذین هم مخلصون اور قل یا ایہا الکفر
 پوری پڑھے اور دم کرے۔ ایضاً برائے فرزند نر نہ جو عورت ہمیشہ لڑکی ہی جنمتی ہو اور کبھی لڑکا نہ پیدا
 ہوتا ہو تو جب حمل پرتین مہینے نہ گزرنے پائیں یعنی تین ماہ کے حمل سے پہلے ہر دن کی چالی پڑھ غفران و کلاب سے
 اس آیت کو لکھے۔ اللہ لعلہ ما حمل کل انشی وما قفیض الا درحام وما تزاد وکل شیء منہ وہ
 بمقدار عالم الغیب المستحاضۃ الکبیر المتعال پھر اس آیت کو لکھو۔ یا ذکر یا انا نبشک بعلومہم
 یحیی لم یفعل لہ من قبل سمیا پھر یہ بھی جو میر و عیسیٰ ابنہما لھا طویل العمر یحیی و ما لہ
 پھر وہ تعویذ جاہلہ مانے۔ ایضاً برائے امان از ہر آفت از ہر آفت از ہر آفت و شام پڑھ لا الہ الا انت
 علیک توکل وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انا اللہ
 کان وما یشاء لم یکن اشدھ ان اللہ علی کل شیء قدیر ان اللہ قد احاط بکل شیء علماً
 واحصی کل شیء عدداً للہم انی اعوذ بک فی شر نفسی و من شر کل ما بدت انت اخذ
 بنا صبرا انت ربی علی صراط مستقیم وانت علی کل شیء حفیظ انت ولی اللہ الذی نزل کتابنا
 وهو معہ الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت وهو رب
 العرش العظیم۔ ایضاً۔ برائے سرسری باغ و کشت اس آیت کو آب باراں پڑھیں یا پڑھ کر غل و شجر
 و زرع کی طرح میں پھڑکے برکت تیرا ہوا انا لکروہ باذن الہی و سیکر۔ الد ترکیت خرب اللہ مثلاً
 کلیمۃ طیبۃ کتبہم فی طیبۃ اضلہا ثابث و قرعھا فی السماء و تو فی اکلھا حارث
 یا ذن و رجاء و کثیر رب اللہ انا فقال لئناس تعالئم یتذکرون۔ ایضاً عمل
 آیت الکرسی کا عمدہ پڑھ دینی دولت اور جاہ اور شوکت اور رفیع اعلیٰ کجرب الحرب ہی مایاں کر

یعنی از فرضیہ ساتھ اس طریق کے آیت الکرسی کو پڑھے بیچ اس آیت کے اس وقت میں بیچ ہر وقت کے ایک انگشت عقد کرے ساتھ اس ترکیب کے غرض یہی اور ختم یا بہام دست چپ کند و بائین و دین شیخ عند لا حاجت لعن اور دل اور بائین و دوسرے تعلیم ما بین اید بہم اور تمہوری اعدایج دل کے کہے اور بعد تمام ہوئیے سورۃ الم نشرح اور سورۃ خلاص قرین تین بار پڑھ کر گرہ کھولے۔ دین یا سورۃ الحمد پڑھتا ہے ساتھ اس ترکیب کے ایک بار الحمد پڑھ کر انگلی کھولے۔ اسی طرح دوسری دفعہ لیکن ہم تسمیہ کو ساتھ لام الحمد کے ضم کے پڑھے تا آمین قدرت کرے و اسطو زیادتی دولت اور دفع ظالم کے بہت تجربے ہے۔ **ایضاً** جو کوئی ان آیات کی ماومت اختیار کرے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور **سُبْحٰنَکَ اَیُّہُ الذَّالِیْ** اور **مَیْمُوْنٌ**۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** قل ان یصیبنا آلاما کتب اللہ لنا ہو مولینا و علی اللہ فلیستوکل المؤمنون (۲) وان یمسک اللہ بضر فلا کشف لہ الا هو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ تصیب بہ من یشاء و عن عبادہ و هو الغفور الرحیم رس و ما من دابة فی الارض الا علی اللہ رزقها و لعلہ مستقر ہا و مستودعہا کل فی کتاب بیان (۴) انی توکلت علی اللہ ربی و دیکر ما من دابة الا هو اخذ بناصیبتہا ان ربی علی صراط مستقیم (۵) و کاین من دابة لا تحمل رزقہا اللہ یوزنہا و ایا حکم و هو السامیع العلیم (۶) ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لہا و ما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ و هو العزیز الحکیم (۷) و لئن سئلتم عن خلق السموات والارض لقلن اللہ قل اقراہم ما تدعون من حدیث اللہ ان لہ اذنی اللہ بضرہل من کاشفات خلق اوارادنی برحمۃ هل من ممسکات رحمۃ قل حبیبی اللہ علیہ توکل المتوکلون **ایضاً** جب سفر یا حضر میں چورنگا اندیشہ ہو تو اپنی جان اور مال کی حفاظت کیو سطو ان کلمات کو پڑھے۔ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ** ہم بکم عی فیہم لا لا اور اپنے دائرے جانے کے کہے۔ **انحسبتم انما خلقکم عشنا و انکم الیسنال لا لا** اور اپنی پشت کی طرف پیہر کیو جعلنا من بین ایدہم سداً و خلفہم سداً فاغشینا ہم لا لا لا اور اپنی بائیں طرف کیو۔ **یا معشر الجن و الانس ان سئلکم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا لا لا لا** اپنی انگلی گرد گھوما کرے **قل لا الحق و لہ الملك و یا حق انزلنا و بالحق نزل** **ایضاً** جو کوئی روز کے دن شکر بخوانے سے چینی کی رکابی پر ان آیات کو صبحا صبحا کربے سال ہر جمع افات سے بچا ہے + **۱** سلام علیکم لہ یدخلوہا و ہم بطمحوون (۲) سلام علیکم بما صبرتم فنعیم عقبی الدار **۳** سلام علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون (۴) سلام علیکم ساستغفرک ربی

(۵) سلام علیکم لا یبغی الجہلین (۶) سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدين ۛ ایضاً واسطی
 رفع نظر گفتا کہ یہ بات بعد از عشاء کے چالیس دفعہ روز پڑھ کر دے ۛ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۛ اللہم
 انت الغفار وبک فیاضی فمن یدعون المعاصی الا الغفار یا رب ۛ ایضاً وضع درو
 نیم سر آیت الکرسی چار قل آیتہ لو انزلنا ہذا القرآن تا آخر سورہ بخواند شفا یابد بحر سبت ۛ ایضاً سورہ
 الم نشرح واسطی درود سینہ کے اور درود کے پڑھ کر دم کرے عور و بفضل خدا وضع ہو ۛ ایضاً واسطی درود کرو
 کے ۛ اس آیت کو لکھ کر گردن پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے وہ یہ ہو ۛ انا جعلنا فی اعناقہم
 اغلالاً خفی الی الاذان فہم مقحون ۛ ایضاً چار بار کا لاغر ہو جائیے کہ اس تعینہ کو لکھ کر رک کے
 گلے میں باندھیں حکم خدا تعالیٰ شفا پائے اور غریب ہو جائے یہ ہو ۛ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۛ لا اللہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ذا الجلال والا کرام برحمتک یا ارحم الراحمین
 ایضاً عمل واسطی حاضر ہوئے غائب کر ۛ سورہ فاتحہ در میان سنت فرض سجہ کی ایک بار مرتبہ پڑھ کر
 اور جنائی میں دعا لگے اکیس دن نہ گزرنے پادیں کہ غائب حاضر ہو جائیگا ۛ ایضاً واسطی کہہ کر آیت کو
 حضرت ابن عمر کہتے ہیں حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو رفع فزع کے واسطی یہ کلمات سکھایا کرتے
 اعود بکلمات اللہ الذی ملہ من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن همات الشیاطین وان
 یخفون ۛ ایضاً واسطی اے فزع کے پھر پڑھے ۛ اللہم کفنی بحلالک عن حرامک اغنی بفضلک
 عن سواک ۛ روایت ہے کہ ایک مکان تھے پاس علی بن ابی طالب کے اگر کہا میں آذر کرتا ہوں عواجہ گویا
 ہوں میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا میں تجھ کو وہ کلمات نہ سکھادوں جو تجھ کو آنحضرت نے سکھائی تھے ۛ اگر برابر
 جبل مبرک کے تجھ پر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو تجھ سے ادا کر دے گا ۛ ایضاً دعا شری قرض معاذ رضی اللہ عنہ پر
 ایک یہودی کا اوتیہ نہ فرض تھا ہوا اسکو قید کر کہا تھا حضرت بنی کریم نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسی دعا
 نہ سکھاؤں کہ اگر تجھ پر قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کرے ۛ ای معاذ اللہ سے یہ دعا کر ۛ اللہم
 مالک المملک توفی المملک من تشاء وتنزع المملک من تشاء وتقر من تشاء وتذل من تشاء
 بيدک الخیر انک علی کل شیء قدیر تو لجم اللیل فی النہار دلج النہار فی اللیل فتحہم المحی
 من المیت و تحیہ المیت من المحی و تریق من تشاء لغير حساب رحمان الدنیا والاخرہ
 ورحیمہما لفظی من تشاء منہما و تمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغذینی بھامن رحمۃ
 من ہواک ۛ ایضاً برائے نجات روز قیامت و حیات قلب الام احمد نے رب العزت کو ۛ با
 خواب میں دیکھا کہ ابراہیم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کچھ سوال کر رہا تھا ۛ چنانچہ دیکھا تو پوچھا کہ رب لوگ

وقایت کر سبب کس چیز کے نجات پائیں گے فرمایا جو شخص سیرکرو و عشی کو تین بار یہ ذکر کرے گا وہ ناجی ہوگا
 سبحان الابدی الایا، سبحان الواحد الاحد سبحان انترہ العبد سبحان من رفع السماء
 بغیر عمد سبحان من بسط الارض علی ماء محمد سبحانہ لم یغخذ صاحبۃ ولا دل سبحانہ
 لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفو احد۔ پھر امام احمد نے کہا کہ جو شخص ہر دن درمیان نماز فجر کے
 چالیس بار یا حی یا قیوم یا بدیع السموات والارض یا ذوالجلال والاکرام بلا اللہ الا انت
 اس لک: ان تجی قلبی بنور محمد، فتک یا ارحم الراحمین کہے گا تو اس کے دلو اللہ تعالیٰ زندہ کرے گا
 جس دن کر دل میں گئے ایضاً۔ اور خواب ہندی کے پیورہ ایک کافہ پر گئے اور منج فواد کی دودیا کی غند
 کے رکھ کر اوپر سے بھر کے کہ کاغذ میں یہ لکھیں حاجے پھر سوراخ کوغہا۔ چربا ہے سے بند کر دی جو بڑے سوره
 یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عقدت نوم فلان بن فلان بحق اللہ عقدت نوم فلان
 بن فلان بحق رب العالمین عقدت راسد بحق الرحمن عقدت شعری بحق الرحیم عقدت عینیہ
 بحق مالک۔ یوم الدین عقدت اذنیہ بحق یا کذبید وعقدت لسانہ بحق یا کفتعین
 عقدت وجہہ بحق اهدنا الصراط المستقیم عقدت ید یہ بحق صراط الذین عقدت
 قلبہ بحق انعمت علیہم عقدت ساقیہ بحق ولا الضالین عقدت رجلہ بحق آمین
 عقدت فرا۔ لا وسکوئہ یا اللہ بحکمہ اللہ عز وجل عقدت النوم فلان بن فلان علی حب
 فلان بن فلان + الیہ نما۔ اور طوڑا فی قیدی کے بھائی تک غند پر کبکری قیدی کی ٹوپی، یا گڑھی میں رکھے
 خدا چاہے تو غلامی یا تھی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بقصر من اللہ دفع، قریب وبشر المؤمنین،
 قالہ خیراً حافظاً و هو ارحم الراحمین +

عمیلاتِ حُب کے بیان میں

محبت کیلئے مومن اپنی جان اور اوپر اس کے یہ آیت شریار پر اور غاک آتی ہے طرح ہو کر محبوب کو کھلائے۔ رفتہ بہ رفتہ
 آیت یہ ہو۔ اند من سلیمان وادبیم اللہ الرحمن الرحیم ہلا نخلوا علی وترقی مسلمین، الضالک لونا
 پانچ کا بھر کر لینے سامنے کھائیو اور با وضو و طہارت ہو کر اس ہم کو گیارہ مرتبہ پڑھو اور پانی پر دم کرے اور پانی کو رکھ کر
 در سے در اس پانی کیساتھ وضو کرے اور پھر پڑھنا شروع کرے اور گیارہ یوم تک پڑھو اور تین یا پھر پچھلے جلہ میں
 پڑھو۔ لا اللہ وکبلا۔ لا اللہ وسلا۔ محمدی رسول اللہ میکائلا اور دوسری جلہ میں پڑھو۔ لا اللہ زیر کر
 لا اللہ نکر محمد رسول اللہ فلا شخص کو حاضر کر فلاں جگہ اپنی مطلوب کا نام لے۔ اور تیسرا جلہ یہ ہے لا اللہ لیا ہے

الا اللہ ہمارے محمد رسول اللہ فلا شخص کو حاضر کرانے۔ اور ایک نزدیک جلس میں چہرہ کرتے سر شروع کر دی۔ اور اس عمل کو شروع کر کے پہلے ترک حیوانات جلالی و جمالی کر دی اور یہ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً ساجدین یا اور ان پر صبا صبا پڑ پڑ پھر سکروج کے مطلوب کو کھلائے تو وہ فریقہ و شیعتہ پہلے آتوں اور پرتند کے سورہ فاتحہ ۱۱ بار دہرا اور نبات کو آنا اعلینا ۱۱ بار سوم اور بادام کے آواز زلزل الارض ۱۱ بار چہارم اور پنا جیل کے نمایان ۱۱ بار پنجم اور شہب کے سورہ اخلاص ۱۱ بار ششم اور پرخار کے والتین ۱۱ بار ہفتم اور پرتش کے اتم شرح ۱۱ بار اور یہ سب شیلے ہوزن ہوں۔ ایضاً اول منور سے اور عدد آیت مکتوم (سلام) تو اومن مہم (بالتعمیم) کے ساعت معیدین نکالے اور نام طالب مطلوب کے عدد معہ نام مادرین کو نکال کر آیت کو عدد میں انترج کے نقش میں بھڑے اور سونے کی تختی برسات آفتاب میں بخور جلار کندہ کر دی اور جب تختی تیار ہو جائے تو اپنے پاس نہایت احتیاط سے رکھے۔ ایضاً جب وقت کر صل کو شروع ہو کر شرف ہو کر سائے دریا کی جگہ میں بلند جگہ پر بیٹھ کر گرد ایک کدہ لکھنا چکر بیٹھے لیکن غسل کئے ہو اور لباس پاکیزہ پہنی ہو اور سہما عامہ سر رہا ہے ہو۔ ہوت وقت بخور صل کا جلائی۔ اور پناخ اور آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے اور تمام دوسرے بنائے اور پناخ کا غنہ سفید پر ایک نقش اعداد آیت شریفہ قل اللہم مالک الملک (اعداد کا لکھ دیو گرا ایک گھر نقش کا ستر قام ہو بھرے اور ایک گھر دوسرے سے قلم کے بھر داور وقت پڑ کرنے نقش کے یا طہال کہتا جائے اور طالب اپنا دل میں رکھے پھر ناز و دو کیت پڑھ کر بخور کا دہواں نقش کو دیکر سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر یا زویں باندھی انشاء اللہ تعالیٰ تسخیر خلائق ضرور ہوگی۔ اور دوسرے طریق اس عمل کا یہ ہے کہ نقش ذوالکتاب لوح میں

۱۶۹۷	۸۰۰۲	(۷۸۹۷)	۸۱۸	۱۳۱۸
۱۸۲۷	۱۳۱۹	۱۷۹۷	۸۰۳	۱۷۹۵
۱۳۲۰	۱۸۳۰	۸۰۰	۱۷۹۵	۱۸۲۹
۸۰۰۱	۱۷۹۷	۱۳۲۱	۱۸۲۹	

پرنہ کر دی اور یہ عدد ۱۲۸۸۸ کے اور آیت قل اللہم بغیر حجاب کر دیو کندہ کر دی پھر اس لوح کو موسم پر چہا پے اور بغل میں موسم کی کپڑے اس شخص کے بجائے جسے مطلع کرنا

انشاء اللہ مزید ہوگا۔ اور دشمن پر بھی غلبہ پائے گا اگر ہفتہ خون ہوگا تو بھی خیماب ہوگا نقش ذوالکتاب ہو۔ ایضاً دو طوطی مطلوب کے چلیئے کہ جب زہرہ و شتری کو تثلیث کی نظر ہو ایک لوح تانبے کی میں بنائے اور سایہ معظم محبتو غم کب اللہ والذین آمنوا شد جتا اللہ کے اعدا نکالے۔ .. اور نام اپنا اور مطلوب کا مونا وین کے عدد کا لکھ کر جمع کرے اور یہ عدد (۹۳۹۷) اس میں شریک کر داور لوح پر کر دے۔ اور اسی آیت کو مع طالب مطلوب کے مادرین کے نام کی تکثیر کر کے صد روزہ کر کے زمانہ نکال کر

چار طرف نقش کے لکھے اور ایک فضیل بھی کاغذ پر اس تکثیر کا لکھے اور درخشاں گار میں جلانے یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب نہایت یقیناً ہو گا اور چاہئے کہ کو آگ میں فن کرے ۔

عمل بغض اور عدوت کے بیان میں

بروز اتوار باقی اور چوبیس کے سر کے بال لائے اور لکڑی آشیانہ تراغ کھا کر شرفت نیربہ ہوتا ہے لکڑی گر پٹے بروز ہفت عید کد لائے کھل چھکولے جائو لگا اور بروز اتوار کو لاکر تینیل جنر و کو جلا کر خاک سیاہ کر لے اور لگا دیکھے پھر واسطے جدائی کے جہاں کہیں درمیان دو شخص کے وہ خاک ڈالے تو جدائی ہو کر سخت جنگ جلاں بدل ہو گا ۔ ایضاً چربی خاک کی برزنا تیوار یا سنگل کو مکان دشمن میں پکستہ باشندگان مکان میں جنگ عداوت پیدا ہوگی ۔ ایضاً سنگل یا تیوار کو ان دو آدمیوں کو پندیں کٹنے کی مٹی نہیں جدائی کر لی منظور ہو دے لائے اور بطریق شکل سانپ کے سر پر پھینکے پھینکے اور درمیان میں عرض ہاؤم پر لکھ کر دیا میں چھوڑ دو اور یہ کہ کھڑا کیا فلانے کو فلانے سے سینے نے جوں جوں سانپ تیرا بدن گرتوں تول فلانے فلانے میں جکڑا پڑے ۔ ایضاً لکھ کر کہ جسکو پسو کہتے ہیں لائے اور نصف پائیں اسکا جس عورت کو کھلائے عین جاری ہو جائے مگر نصف اوپر کا لگا دیکھے کیونکہ اس نصف کے کھلائے عین بند ہوتا ہے اور نصف زیر کے کھلائے عین جاری ہوتا ہے ۔ ایضاً دم طوق دشمن کے سادوں یا کانک کے اخیر بعد مغرب اس نیت کے ساتھ نماز دو گانہ ادا کرے ۔

ذبت علی اللہ تعالیٰ رکتی صلوات لدفع الاعلاء متوجہا الی الافخوالہ اور اول رکت میں الم ترکیف فعل ربک کے بعد سورہ با طیر ہے اور رکت دوم میں جسے آخریت تھا دوس بار پڑھو اور بعد الم ترکیف معکوس کو پچائی چالیس روز تک بلاناغہ پڑھو اور پھر جلالی کرے اور نہایت ہمتیاط کہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد ہو جاوے گا ۔ ایضاً جو شخص عاجز ہو اور دشمن اسکا قوی ہو اور سچاے کو ناحق تانا ہو یا اسکی برخلاف بھوٹی گواہی عدالت میں دینا چاہتا ہو یا حق تلف ہو تو اس ختم کو پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ اسکی زبان بد گونی ہو بند ہو جاوے گی بلکہ اسکا حامی و مددگار بن جاوے گا اور وہ ختم یہ ہے کہ بعد نماز چھ گانہ کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھیالیس بار پڑھو اور ہر دوئی کے بعد عقد الحسن فلان بن فلان کہو ۔ ایضاً حاکم کی زبان بندی کیلئے بعد نماز صبح گیارہ بار و عجمت کلمت سر بابت المحسن علی بنی اسرائیل پڑھو ۔ ایضاً بعد نماز چھ گانہ کہ اول آخر گیارہ بار و دشمن پڑھو کہ عید رباعی پڑھو ہر باغی و افعال بد بہ خلق پہناں میکن ۔ دشوار جہاں بدلم آسان میکن ۔ اور دشمن خود ہمارے فردا ہا میں ۔ انچازہ لطف و کرم تو آید آں کہ ۔ ایضاً خواب بندی میں جب چاہو کہ کسی خواب بندی کر دو کھاتے جاگتے اسکو اذیت پہنچو مگر کے دن غسل کر کے نصف شب تیرا سمان بھیکر اول آخر گیارہ گیارہ بار و دشمن پڑھو اور پھر

ادنی الارض یا ربھا اللہ اِنَّ اللہَ لَطِیفٌ خَبِیرٌ۔ اسکو انیس مرتبہ پڑھتے تو گم شدہ واپس آ جاوے گا۔
ایضاً جس شخص کا کوئی عزیز مرے دار فوت ہو گیا سو اور اسکو خواب میں دیکھنا چاہتا ہو تو غسل کرے اور پانچ بار کہے کہ
پہنے اور بعد نماز عشاء کے چار رکعت نماز نفل پڑھے اور بعد الحمد کے سورۃ النکاح پڑھ کر نماز تمام کرے پھر پانچ بار
بِسْمِ رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ اِدْفِنِیْ فَلَانَ عَلٰی الْحَالِیَةِ اَلْحَیُّ هُوَ عَلَیْهَا کَوْنُهَا فَرِحَافًا۔ ویسے انشاء اللہ تعالیٰ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اسکو اس بات میں خواب میں دیکھ گیا کہ ایضاً جب تک حال دریافت کرنا
منظور ہو تو غسل کرے اور پانچ صاف پڑھے پھر اور اول دو رکعت نماز نفل
کی تیت بائیسے پہلی میں الحمد کئے سورۃ الفاتحہ سات مرتبہ اور دوسری میں
والہیل سات مرتبہ بعد سلام ایک سو یکبارہ رو و شریف پڑھے پھر یہ نقش لکھ کر سر کے

نیچے لکھ کر پانچ بار کہے اور پھر اسکو سورۃ الفاتحہ تو انی اسکو خواب میں دیکھ گیا۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً جب تک مال چوری چلا جائے اور چور کا دریافت کرنا منظور ہو تو ایک سیل چھل لکھ کر کے ایک طرف
تین قرآن اور دوسری طون قرآن اور تیسری طون قرآن اور چوتھی طون محض هذا الیوم
لا ینطقن ولا یدون لهم فیقتلن دون لکھ کر پھر سیل کو زمین میں گاڑے اور پڑھتا جائے پھر چتر شبہ ہو کر
اس سیل پر کھڑا کرے جو چور ہو گا وہ کبھی کھڑا نہ ہو سکیگا۔ ایضاً خمیری ربی کے کٹکے پر ان آیات کریمہ کو
لکھ کر درجن جن پر شبہ ہو انکو کھلا دے وہ یہ ہیں۔ وَ اَوْفَتْ لَنَفْسًا فَاَدْرَا نَفْسُهَا وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِیمٌ
کُنْتُمْ تَكْفُرُونَ یَعْرِضُ عَنْہُ وَلَا یُکَا وَ یُضَعِّفُ وَلَا یُؤْتِیْہِ الْمَوْتَ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَ مَا هُوَ بِمُتَّبِعِ
ذَیْنِمْ وَ مَا اَکَلُمْ عَذَابٌ عَلَیْہِمْ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْجَنَّةَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ وَ کَیْفَکُمْ
مَا تَخْفَوْنَ وَ مَا تَعْلَمُونَ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاکَ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلَ جو چور ہو گا وہ بیمار ہو جاوے گا۔ ایضاً
جب تک مال چوری چلا جائے اور چور نہ معلوم ہو کہ کس نے چور کیا ہے تو ان حرفوں کو کاغذ پر لکھ کر اپنے ٹھہرے
لکھ کر سواری چور کو خواب میں دیکھ گیا کہ وہ یہ ہیں۔ ہجہ ۶۷۷۔ علیہ السلام ایضاً جب تک شخص مال چوری چلا
جائے اور کسی طرح چور کا پتہ نہ لگوں اس طرح کرے یعنی وہ دریافت کرے کہ کس نے چور کیا ہے یا نہ
کی لباس صاف و تھرا پہنے اور بعد نماز عشاء دوزانو بیٹھ کر سورۃ یاسین ایک دفعہ پڑھے۔ اور دوسری دن دو
دفعہ اور تیسرے دن تین دفعہ اس طرح سات یوم تک سات دفعہ پڑھے پھر جبکہ تمہارا دل کہے تو لیک کہم کرنے
حتی کہ چودہویں دن پھر ایک آجائے۔ اور جبے اغتسلے تو چور طرح دریافت کرے کہ ایک کھڑا ٹہنی کالے
لوہارے دو میان میں رکھ کر اور چتر جن کو چتر شبہ ہو لکے ہم لکھ لے اور سورۃ یاسین کو پڑھے اور ایک ایک
نام لکھ کر کھڑے کر منہ میں ڈالے جب چور کا نام آکر اندر جائیگا تو وہ چکر کھا جائیگا۔ ایضاً چور دیکھا جائے

ایکٹھ روئے اولس میں پان اور چھ الیا اور چھ لکھے اور چھ لکڑیں پر شبد ہو اٹھ ایک کھجکے اور کبکے
کو گو براہ چکنی مٹی یا پتھول سر پے ۔ اور یہ اکھون اکٹائیس مرتبہ پڑھے پس جو شخص چور ہوگا اکیس سو
کٹورہ روان ہو جاوے گا یا جہان پر مال جو دو وید کرکھا ہوگا اس پر شتر ملے گا اسون یہ ہر مہینہ ایک ہجرون
صاحب غون الیقین غون الیقین میں ایاک نعبد و ایاک نستعین عمل عمل بروئے کٹورہ ہر سو روز
یا برس کا لامر و محمد اللہ اجمعین لیکن مال صلح مٹی ہو وہ عمل نہ پڑے ہوگا ۔ ایضا با تو فرغ آسب چھ
شخص کو آسب غل ہو کر کان میں اس مرتبہ پڑھے یہ پڑھو دلفد فتنا سلیمان والقی اعلیٰ کو ستر ستر
جسد اشرہ ناب ۔ ایضا جو شخص حرزا رو جائے تو لکھ کر اپنے پاس رکھے آسب محفوظ ہے وہ یہ ہے ۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم هذا الكتاب من محمد رسول رب العلمین الى من طریق الدار من القما
والدار الصالحین الاطباء قطنیہ بن عبد یار حمن اقا بعد و آق لنا و لکھ فی الحق ستہ فان
تلق عاتقا مؤلعا اذ فاجرا متقصدا و دعاتها حقا مطلا هذا الكتاب الله یفوق عیننا و علیک
یا لکھ رانا نستغفرکما لکھم فکھون و دسلنا یلکھون ما تمکرون و تروا صاحب کسان
هذا اذا اطلعوا الى عبد و الا کھنام و الی من یزعم ان مع الله الهاء تنورا الله الا هو کل
شیء و ما لک الا و جعله له الخاک و الکیه و جوعن لعینون هم لا یغفرن اثم عسق
کھری اعداء الله و بلعت حجة الله و لا حول و لا قوة الا بالله فیکم الله و هو اعلم
ایضا سات بار سورہ جین پڑھ کر دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے پادیں نشا دے اللہ تعالیٰ آسب نفع ہوگا
ایضا وقع بحر میں جس شخص کو بحر کا دل ہو وہ اس آسب کر کے کو ساٹھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ آسب کر کے
انا جعلنا فی اعدائهم اغلا لا فی الی الاذقان فم مقبھون وجعلنا من بین ایدھم سدا
ومن خلفھم سدا فا عشیئہم فھم لا یبعون و یا حمید للفعال ذوالمرت علی جمیع خلقہ
بلطفہ یا حمید ایضا وقع بحر میں جس شخص کو کسی بحر نظر نے مارا ہو تو یہ آیات اوپر پڑھ کر دم
کریں۔ لحن التواتر و لا من اکبر من خلق التاس لکن اکثر الناس لا یعلمون فا جہج
هل تری من فطویر ثمر جہم البصر کتین ینقلب الیک البصر فاسعوا و هو حیو۔ و ان
نکا والذین کفر والذین لقونک بالباطل ہم لما سمعوا الذکر یعولون انه لمجنون و ما هو الا
ذکر للعالمین ۔ ایضا جس کرمی یا جانور کو بد نظر لگ جائے تو یہ دعا کر کے پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ بخت
ہوگی ۔ بسم الله عظیم الشان شدید البرهان ما شاء الله کان محسوس حابس من مجرب یاسی
و شہاب قاریس اللہم انی رد ذت عین العائن علیہ علی آجت الناس الیہ و فی کسبہ
ایضا جب کسی کو فتنوں میں مدد ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کریں بسم الله اعوذ بکرمہ اللہ و تدبرہ من شرکاء اعد من و جہی هذا

ایضا جب کسی کو فتنوں میں مدد ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کریں بسم الله اعوذ بکرمہ اللہ و تدبرہ من شرکاء اعد من و جہی هذا

ایضاً جرح نفس کو ہاری کاپ آتا ہے وہ چوب سیری اسکیہ دیکھ لیکے چوپل ہائے اور ایک نائب فرعون، دوسری جانب شہزادہ تیسری جانب مان اور چوتھی جانب ابلیس لکھو اور قبل از تدبیر کے ہاتھ میں بانٹھے +

بِاَدْوَابِ الْقَوْسِ وَتَعْوِذَاتِهَا

اُستادانِ فن نے اپنے اس فن میں بہت بہت کچھ لکھا ہے۔ مگر انہوں نے محرابِ التجربہ نقوش اور توحیدتہ انہو اپنے تجربات میں تحریر فرمائے ہیں لیکن علم الناس ان سوی لوحہ اپنی نادر قفل کے فوائد حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ توحیدات اور نقوش تحریر کرنے کے طریقے مقرر ہیں پھر جو شخص ان طریقوں کو چلے اور کار بند ہو کر لکھے وہ ضرور کامیاب ہو جاتا ہے اور سوائے اس کے عموماً کامیابی نہیں ہوتی۔ اور پھر خواہ مخواہ اوزام لگا گیا جاتا ہے اسلئے جتنے مناسب خیال کیا کہ جو شخص ان قواعد کو دکھنا چاہو وہ ان تمام طریقے سے بھی واقف ہو جائی۔ چنانچہ اس پر اس طریقے ذیل میں مرقع کرتے ہیں کہ بوقت تحریر نقوش زیر نظر رکھیں اور مطابق اس کو عمل کریں اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرمائیں۔ جب انسان عجلت میں تو دوسری حقیقت حاصل کر چکے تو نقش بھرنے کی ترکیب اور اعداد نکالنے کے طریقے سے آگاہ ہو اور حقیقت میں اس نقش کی ایک نقطہ جو خدائے واحد کی طرف سے نازل فرما ہوا اور صورت نقش اور عناصر کو قائم کی گئی چنانچہ جب ایک نقطہ حاصل ہوا، تو اس کی زوج پیدا ہوتی تو اس طرح ہوا (۰۰) پھر اس زوج کی ضد پیدا ہوتی تو (۰۰) اس طرح ہوا۔ ابھی چلے نقطہ اور عناصر صغیر آتش، باد، آب، خاک، چنانچہ پہلا نقطہ آتش و دوسرا باد، تیسرا آب اور چوتھا خاک لہذا جب ایک کے چار نقطہ بنایا تو اب وہ شکل نقطہ پر قائم نہ رہا بلکہ آگ کی صورت ایک لکیر بنی۔ چنانچہ لکیر کی ضد بنائی تو دوسری لکیر پیدا ہو پھر یہ لکیر بنی بھی پیدا ہوتی لازمی تھا کہ آگ کی ضد بھی قائم ہو گئے تو شکل مربع قائم ہوئی اب ان چاروں کو چار پر ضرب کر دیا تو سولہ سہنے اور یہ نقش کی صورت ہو گئی یعنی سولہ خانے قائم تھے۔ اب اس صورت کو بناؤ میں دسویں میں ایک کامل اور ایک نصف کامل تعلو کرتی ہیں چنانچہ لکیر میں دوسری شکل کرتی ہو اور نادر قصہ کہ جس میں کوئی شکل نہ ہو

آتش	بادی	آبی	خاکی
آتش	عی	آبی	خاکی
آتش	بادی	آبی	خاکی
آتش	بادی	آبی	خاکی

پس عید اذھربہ میں اس آواز کی جتنی باتیں ہیں وہاں سے یہ انتہائی عہد میں عہد مطر و صیہ میں کہ اس میں یہ فعل چاہتے ہیں جو اوجہ انیس سے تیس تفریق کئے تو باقی چاہتے ہیں۔ چار کو چھڑے کیا اب چھڑے نقطہ اصل باقی رہ گیا اور ترکیب نقش پڑ کر تکی یہ ہے کہ مطابق چال شطرنج کے اس پر فرین فتح لے اور فیل مربع میں لے کر چال شطرنج کی مانند پڑ کر ویشال اس میں شمس کے محل پہنچے۔

اس پر فرین ملے گا اور اس پر فرین اس پر گیسر فیل مار دو درملج ہر طرہ دوری پندیر اب عین نقش چال کر رہے۔ عہد طاق اور جفت سب پر ہو سکتی ہیں۔ اسی ترکیب سے جیسا کہ بیان کیا گیا۔ چلے ہے چونکہ چلے دولاکھ یا اس سے بھی زیادہ ہوں لیکن چونتیس سو پڑ کر کم نہیں ہو سکتی۔ انکو جمع کر کے تیس عہد مطر و صیہ کا لٹالے باقی کے چار حصے برابر کر کے اور ایک حصے سے جھڑنا شروع کر کے پھر جو گئے گا تو بقیہ اعداد کو بھرنے سے ہے۔ آئیں گے اور عین نقش سولہ قانونوں کو بھرا جاتا ہے۔ اور علاوہ اس تعویذ کے تو وقت خیریت مہارگان کا بھی لحاظ ضروری ہو سکتا مگر اس کے لکھو جیسا کہ پہلے جدول میں درج کیا ہے۔ اور اگر عال اس کے خلاف کر لیا تو محنت مانگیان جاوے گی اور وہ جدول یہ ہے بلحاظ فرائد۔

ام تاک	زمینیں سبز	شتری	ریخ نیلی نکل	شرعی سبز	زمینیں نکر	علا و صیہ	نقش چاند
ذکر و زنت	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	موت	خندنی	نکر یا موت
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	طلابی	سپید	فیروزہ	سبز
مزاج	خاک	آتش	آتش	آتش	بازی	بادی	آبی
مقام	فلک مشرق	فلک مشرق	فلک مشرق	فلک مشرق	فلک مشرق	فلک مشرق	فلک مشرق
عامل	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ
نوک	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ	شعبہ
حس	عجب	ہونج	ہیکل	منع	منع	منع	منع

علا و اس میں خاصیت کے سہارگان تعویذ میں نہایت ضروری ہے اس لئے ساعت نامہ بھی تحریر کیا جاتا ہے۔ اور ساعت ہر ایک تار کے ایک گنہشکی ہوئی ہو اور ابتدا ساعت کی ساعت سے مترجم ہے۔ اور لفظ ساعت نامہ کو سہارہ حاکم وقت کو دریافت کر کے پھر مافق اس کو بخور جلائے اور جو ہند سے درمیان میں ہیں ان سے گھٹے مراد ہیں۔

عطار و شکر کے ایک ساعت میں توحیدِ محبت و خوابِ ہندی و ہندیمان ہندی اور تیغِ ہندی و غیرہ لکھنا چاہئے۔
 شکر کے ایک ساعت میں بھی توحیدِ محبت و محبتِ امراض لکھنا چاہئے۔ مگر کبھی سودا گتو میں۔ ایک ساعت
 میں بھی توحیدِ محبت اور امراض اور شفا سے امراض کہتے ہیں۔ زحل شکر کے ایک ساعت میں۔ اس میں ملائی ادا لکھنا
 چاہئے۔ چرخِ شکر کے ایک ساعت میں توحیدِ عبادت اور ملائی شکر کے لئے شکر کر کے ملا کر ملا کر ملا کر ملا کر
 کہ ملا کر کے کام کرے۔ اور بوقتِ شکر کوئی کام جدید حکم کے کیونکہ وہ انجام کو نہ پہنچے گا اور نیک ساعت
 میں جو کام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ نیک اور راست ہوگا۔

دائیرہ بخوراتِ بیابگان

جب کہ فی شخص کسی سیاق کی ساعت میں توحید لکھو تو بطریق مذکور ذیل غیر یعنی دہرئی جلاوت و انشاء اللہ تعالیٰ
 وہ توحید مؤثر اور فایہ دین والا ہوگا۔

زحل	عود	رال	گوگل
مشوری	عطرِ عنبر مشک۔ زعفران	منسل سنج زندیغید	اگر دلبان و حبلا غار شکر سعید
مہین	عود و قوئل	لوبان و سیندور	گوگرد و جوز بواوباسہ
شمس	عطرِ عود منسل سنج و سفید	جوز و عنبر و اگر و شکر	لوبان و سیندور
زہرہ	عطرِ سہاگ و مشک	منسل سنج۔ سفید لہان عود	شکر و جوز و اگر
عطارد	عود و منسبر	زعفران۔ لوبان	سج
قمر	کافور	عطر کلاب	لوبان

جو شخص توحید لکھنا چاہے وہ ساعت ذیل میں لکھ سکتا ہے۔ ساعتِ عطار و میں اگر طو زبان ہندی اور
 خوابِ ہندی کے ساتھ زحل میں اگر طو دشمن اور جلائی کے۔ قمر میں واسطہ محبت کے ششتری میں واسطہ ترقی
 رزق کے اور وقتِ صبح توحیدِ محبت اور ترقی رزق۔ وقتِ نیم شب توحیدِ بیماری۔ وقتِ ظہر توحیدِ عبادت
 و ہمان ظہر و توحیدِ زبان ہندی وقتِ نماز شفا توحیدِ خوابِ ہندی اور طریقِ نقش لکھنے اور کسی مایہ سول
 بیان میں یا کسی کو سیاقی ہو کہ جسے اور اتنی ہم سینی کا فہمیلے سے۔ اور فانی شہت گشت سے اور ہادی شخ
 منسل سے اور ہندو صبر کا بہت آسان اور عمدہ طریقہ یہ ہے اور شہنی کے واسطہ کے ہندو سول کہے۔ اگر
 عطرِ لونی یا غیر محبت کے علاوہ ہر نیک واسطہ کہے یا اس عود کے واسطہ کہے کہ ہندو کو ہر واسطہ کہوں تو ایک
 کے ہندو کہے کہ اگر کسی کو فہمیت کرنے یا قابو میں لانے یا فایہ دہرے کے واسطہ کہے تو وہ کے ہندو سے
 کہے۔ اگر کسی مایہ سول ہونے یا مرنے اور کام کے واسطہ کہے تو وہ کے ہندو سے کہے۔ اور اگر کسی کو بلانے

ایضا شخص کو بلا کثرت جو اس کا کرتے وقت جو کچھ لکھنا چاہے وہ توحیدِ محبت اور ترقی رزق۔ وقتِ ظہر توحیدِ عبادت و ہمان ظہر و توحیدِ زبان ہندی وقتِ نماز شفا توحیدِ خوابِ ہندی اور طریقِ نقش لکھنے اور کسی مایہ سول بیان میں یا کسی کو سیاقی ہو کہ جسے اور اتنی ہم سینی کا فہمیلے سے۔ اور فانی شہت گشت سے اور ہادی شخ منسل سے اور ہندو صبر کا بہت آسان اور عمدہ طریقہ یہ ہے اور شہنی کے واسطہ کے ہندو سول کہے۔ اگر عطرِ لونی یا غیر محبت کے علاوہ ہر نیک واسطہ کہے یا اس عود کے واسطہ کہے کہ ہندو کو ہر واسطہ کہوں تو ایک کے ہندو کہے کہ اگر کسی کو فہمیت کرنے یا قابو میں لانے یا فایہ دہرے کے واسطہ کہے تو وہ کے ہندو سے کہے۔ اور اگر کسی کو بلانے

یا اور اسی قسم کے کام کے واسطے کہتے تو وہ کے ہند سے لکھے۔ اور اگر لڑائی فساد کے واسطے لکھے تو
وہ کے ہند سے لکھے۔ اور اگر سرستی یا لچھمی یا دیوتا کے خوش ہوئی کے واسطے لکھے تو سات کو ہند
سے لکھے۔ اور ہتھیار سدہ کرنے یا تجارت یا روزگار یا شاہی یا جہدتی کے واسطے لکھے تو ۲ کے ہند
سے لکھے۔ یا درپو کہ ان سب کاموں کو نقش لکھنی کی تعداد ایک لاکھ چوبیس زکوۃ پوری ہوتی ہو۔
اب بدل نیاز و کفالت تحریر کیا جی چوبیس زکوۃ پوری ہو کہ ہمارے مکرمل کی نیاز سطح پر ہے:-

نر جل	کچڑی اسٹ	کھد سہا	بادا بخان	میو فتح دلا دھیر	عطر گلاب
مشتوی	شیر برنج دزدہ	میو دلائی شیریں	عسل قاصد معری	شہد دشر	گلاب و عطر
مریخ	گوشت نان غیری کوٹا	بکھا تو مالک سنج	روغن شرف	دال عسل میویش	خوشبو مائیتیز دزدہ
شمس	برنج زردہ	میو دلائی	شیر برنج خوشبو	دال نخود	عسل قاصد و عطر
نر ہرہ	زردہ و شیر برنج	لوزیات و فیو	عسل عطا قاصد	دال نخود و برنج	عطر شہاگ
عطارد	برنج و دال بنگ	میو ہندی دلائی	پستہ سبز و چار	انگور دانہ	پالکھ نان محمد و عطر
قمر	برنج سفید و شکر	شیر برنج و شیر قاصد	روغن زرد و دہی	میو ہندی شیریں	کھد زردہ و گلاب

۷۸۶

۵۰	۶۲	۱۰۳	۱۰۳	۱۱۷	۷۶	۷۶	۹۰	۱۳۰
۷۰	۱۰۶	۱۱۶	۱۲۹	۷۹	۸۹	۱۰۲	۵۱	۶۲
۹۱	۱۲۸	۷۸	۶۳	۱۰۱	۵۱	۱۱۸	۱۱۳	۱۰۵
۲۷	۸۳	۸۶	۱۰۰	۵۶	۶۰	۷۳	۱۱۰	۱۱۲
۵۹	۹۹	۵۸	۱۱۳	۷۲	۱۱۲	۸۶	۱۲۶	۸۵
۱۱۱	۱۱۵	۷۱	۸۳	۸۸	۱۲۵	۵۶	۶۱	۹۸
۱۳۰	۶۰	۱۰۲	۹۳	۱۲۶	۸۰	۲۶	۴۶	۵۳
۸۶	۹۲	۱۹۲	۵۵	۶۵	۹۶	۱۰۹	۱۱۹	۶
۹۵	۶۷	۶۸	۱۰۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۹۱	۱۲	۱۲

نقش برائے کشائش رزق۔ جو شخص
ان نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں گے اس کے رزق میں
برکت ہوگی اور اپنے دشمن پر غالب ہوگا اور ہر ایک
ظالم اس کے سامنے سرنگون ہوگا اور ہر لوگ اسکی
اطاعت کریں گے نقش معظّم ہے:-
ایضاً اسکو کشائش رزق کے نقش
کو لکھ کر اپنے پاس کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی
نیگاہ متی نہ ہوگی نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۰۶۸	۲۰۸۲	۲۰۷۸	۲۰۷۵
۲۰۶۹	۲۰۷۶	۲۰۷۶	۲۰۸۶
۲۰۶۳	۲۰۹۶	۲۰۸۲	۲۰۶۰
۲۰۸۳	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۷

نقش واسطی فتح کے
نقش آید و عمدہ مغنی کو
چاندی پر کندہ کر اگر گویا
وہ نقش یہ ہے:-

۲۹	۸۳	۸۰	۷۹
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۲	۷۸	۸۵	۷۱
۸۳	۷۲	۷۳	۷۹

۵۸۹				۶۸۹			
۲۴۳۸۱	۲۴۳۸۲	۲۴۳۸۳	۲۴۳۸۴	۲۴۳۸۵	۲۴۳۸۶	۲۴۳۸۷	۲۴۳۸۸
۲۴۳۸۹	۲۴۳۹۰	۲۴۳۹۱	۲۴۳۹۲	۲۴۳۹۳	۲۴۳۹۴	۲۴۳۹۵	۲۴۳۹۶
۲۴۳۹۷	۲۴۳۹۸	۲۴۳۹۹	۲۴۴۰۰	۲۴۴۰۱	۲۴۴۰۲	۲۴۴۰۳	۲۴۴۰۴
۲۴۴۰۵	۲۴۴۰۶	۲۴۴۰۷	۲۴۴۰۸	۲۴۴۰۹	۲۴۴۱۰	۲۴۴۱۱	۲۴۴۱۲

ایضاً جب کہ شخص کر

کوئی حاجت و پیش آوری

تو اس نقش متبرک چیل

یک دم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے

شبکات آسان ہوگی نقش یہ ہے

نقش در مطوع ہو

فقر و فاقہ کی اس نقش

یا فنی کو باطہارت لکھ کر

اپنے پاس رکھ کر انشاء تعالیٰ

نیستے اعدا و پرہیزگار نقش یہ ہے

۱۶۵۶۸۱	۱۶۵۶۸۲	۱۶۵۶۸۳	۱۶۵۶۸۴
۱۶۵۶۸۵	۱۶۵۶۸۶	۱۶۵۶۸۷	۱۶۵۶۸۸
۱۶۵۶۸۹	۱۶۵۶۹۰	۱۶۵۶۹۱	۱۶۵۶۹۲
۱۶۵۶۹۳	۱۶۵۶۹۴	۱۶۵۶۹۵	۱۶۵۶۹۶
۱۶۵۶۹۷	۱۶۵۶۹۸	۱۶۵۶۹۹	۱۶۵۷۰۰

ایضاً جو شخص نقش دے یعنی جو کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خداوند

تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں دین و دنیا کی برپا و نیکی، غامض و اسکی

بہت میں بنا بریں چند انکس نہیں دیکھو جاتی ہیں۔ اور اگر ہرگز

شخص کے پاس یہ نقش ہوگا اگر کوئی سخت مشکل میں نہیں آئے گی

اور خدا تعالیٰ اس پر بھی مسرت ہوگا تو بہت جلد ہی غنا ہی

پاویگا۔ دوسرے کھفت کو عزیز و حسنی، درجہ خاتم اسکا و جنت میں یا اور کوئی خاص ہوگا تو وہ شہر ہوگا یا دیار

کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو یا جسمی آزار ہو اس کے گاہ میں یا نہ دو بیماری و در ہو جائیگی۔ چوتھی جھیک کہ جس کو

اسیت کا نخل ہو اسات نوم تک لکھی اور جھیک لکھا جسے یہ غصہ آئے اسے یہ ہو جائیگا یا پانچواں جس کو نظر ہو

یا سحر کا نشان ہو اس کے گنگے میں مندرجہ بالا نقش لکھ کر والدین

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	اللہ	الرحمن	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً جو شخص نقش کر باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی بڑی

فخر ہوگی اور اگر تاجر ہوگا تو تجارت میں نفع عظیم پاویگا اور

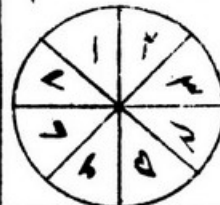
اگر ملازم ہوگا۔ جو تو ترقی ہوگی۔ اور اس کی پاس نوکری یعنی فخر ہوگا

اس کو خوش ہوگا اور خواہ میں روز بروز اضافہ ہوتا جاوے گا اور

اگر کوئی بیکار ہوگا تو اس کا روزگار ملے گا یا بیٹھا۔ اور اگر زار ہو

تو اس کی عزت اور پیداوار بکثرت ہوگی اور ہم چشموں اور عینہ سٹول میں اس کی عزت اور بڑ ہوگی اور تمام آفت

سے باذن اللہ محفوظ رہے گا۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔



ایضاً کشائش رزق کے واسطے۔ یہ نقش کشائش

رزق کے واسطے نہایت مفید ہے جو شخص اس تعویذ بہت درستی کو

لکھ کر اپنے بالید پر باندھے گا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور

بہت مروت حاصل ہوگی نقش یہ ہے۔

۱۴۹۸	۱۵۰۱	۱۵۰۵	۱۴۹۱
۱۵۰۴	۱۴۹۲	۱۴۹۶	۱۵۰۲
۱۴۹۳	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۷
۱۵۰۰	۱۵۰۵	۱۴۹۴	۱۵۰۶

ایضاً جس شخص کی دوکان پر بکری نہ ہوتی ہو اس شخص کو لکھ کر درج ذیل سے پرچیاں کر کے کوثر بیلاری

۸۰	۸۳	۸۶	۷۳
۸۵	۷۴	۸۹	۸۴
۷۵	۸۸	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۶	۸۷

ایضاً ہر شخص حروف تہجی کو ماورضان کی چودھویں رات کو چاندنی میں شیکر چاندی پر لکھا دے اور گھنٹی بجا کر ہاتھ میں اپنے مجرب الجوب سے اور نقش حروف تہجی بہہ سکے۔

ایضاً جس شخص کی دوکان پر بکری نہ ہوتی ہو اس شخص کو لکھ کر درج ذیل سے پرچیاں کر کے کوثر بیلاری

غیب سے آویچی۔ ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس بھ تو بنہ تھا اور وہ جو مال تیار کرنا تھا وہ فوراً فروخت ہو جاتا تھا اس نے خیال کیا کہ ہندو مال کھال جاتا ہے جو خریدار آتا ہے تہلیل و پرکا خرید لیجا تا ہے چنانچہ ایک دن ایک خریدار آیا اور اسے بہت مال خریدا اور چلا گیا اس وقت وہ دوکاندار بھی اس کے پیچھے گیا تو کہ

دیکھتا ہے کہ وہ مال چند شخص دربار کر رہے ہیں۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ وہ فرشتے ہیں نقش اور برج پر

۱۴۹۸	۱۵۰۱	۱۵۰۵	۱۴۹۱
۱۵۰۴	۱۴۹۲	۱۴۹۶	۱۵۰۲
۱۴۹۳	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۷
۱۵۰۰	۱۵۰۵	۱۴۹۴	۱۵۰۶

ایضاً جس شخص کی عزت میں لبیبہ فلاس کے فرق آئی ہو وہ اس شخص کو لکھ کر اپنے پاس رکھ کر تواتر اللہ تعالیٰ رسول من ستر علیہا علیہ السلام درود قائم کرے روزی پاؤ گے اور جسکی عزت کم شدہ

قائم ہو جائیگی نقش مکرر بہہ سکے۔

ایضاً واسطے محبت کے جب کسی شخص کسی پر فریقت ہو اور جائز صورت سے ساتھ اس کے

۱۳	۳۶	۱۱	۱۴
۴۴	۷۰	۱۳۴	۳۶
۷۷	۳۴	۱۶	۷۴
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

تھا کرنا چاہے بشرطیکہ وہ عورت خاوند والی نہ ہو تو یہ نقش سورہ غلام کا اس ترکیب سے لکھے اور چھ رات ہو تو ایسا کرے کہ چاروں نیک لکھ کر تیار کرے اور ایک انیس سے

وقت تک کے ساتھ لکھائے دوسرا محل میں دفن کر کے تیسرا آٹے

میں گولی بنا کر بوقت صبح دریا میں اکس یوم تک اے چھوڑ دو فقیلہ کے بنا کر روشن کریں اور نہ فقیلہ کا بجا جانب خانہ مطلوب کی ہو اور اس نقش کو جب لکھو اس وقت زہر و دشمن و رحت ہوں۔ اور

۱۴۹۸	۱۵۰۱	۱۵۰۵	۱۴۹۱
۱۵۰۴	۱۴۹۲	۱۴۹۶	۱۵۰۲
۱۴۹۳	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۷
۱۵۰۰	۱۵۰۵	۱۴۹۴	۱۵۰۶

اگر یہ ہو گیا تو کچھ بات درست نہ آئے گی نقش مکرر مندرجہ بالا ہے۔

ایضاً علم محبت کے اس نقش کو لکھ کر فقیلہ بنا دے اور کسی سکوت میں لکھ کر دفن کر دے

ڈاکٹر جلاوی اور چرخ کا مرنہ مطلوب کے گھر کی طرف ہمارے دھڑی صلاوت کے روشن کر

میں جلاوی اور چرخ کا مرنہ دشمن کے گھر کی جانب ہو۔ ہمارا سب سے واسطے بھی

مذکورہ میں لیکن نظر آسینے وہ کی چراغ کی طرف ہو مجرب ہے۔ نقش کچھ صنف پر مروج ہے۔
 ایضاً جو نقش جو نیم کتبہ لکھوانی پاس کو تو
 دیکھو تفسیر غلابی کے مجرب ہے۔ نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۱۰	۳۷	۱	۷۱
۱۹	۲	۷۱	۱۱
۸۸	۸	۳۲	۳
۳	۲۱	۹	۷۷

ایضاً۔ اس نقش کو لکھکر ہوا میں لکھا دے۔
 جب ہوا سے یہ نقش لیکھا تو مطلوب بغیر رہو گا
 نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۹	۱۲	۱۵	۲
۱۲	۳	۸	۱۳
۴	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

ایضاً۔ اس طرحی تخت کو اتوار کے دن بے اعتنائی
 کی طرح پر یہ نقش مروج کندہ کرے۔ نہایت مجرب ہے۔
 ۷۸۶

۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۸	۱۰۳۴
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۴۰	۱۰۳۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۴۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۴۹

۳۷۲	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۷۶	۳۷۱	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۰
۳۷۸	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

ایضاً۔ جینج اور زوجہ میں ناواقت ہو تو نقش
 یا بعد وہ کو لکھکر احتیاط کرنے پاس کھو تو دولا
 میں مواقت ہو جائے نقش منکرم یہ ہے۔
 ۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

ایضاً۔ اس طرحی تخت شوہر بیوی کے اس نقش کو لکھکر
 زمین میں دفن کرے نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۸	۳	۴	۶	۷	۲
۱	۵	۹	۷	۱	۵
۶	۷	۳	۸	۳	۷

ایضاً۔ اس طرحی تخت کے چائیکہ جب زہرہ و شیری کو نمائش کی نظر ہو ایک لوح بننے کی طرح بنا دو
 یہ معظم مجرب و نعم کعبہ اللہ والذین اعنوا استجاب اللہ کے اعداؤ کا لے اور اپنا نام اور مطلوب کا مہ

ماہین کے صدف کا کچھ کر کے اور پھر عدد (۹۳۹۰) آئیں شریک کے واد لوح پر کندہ کر آؤ اور آیت کو دیکھ طالب لوح
مطلوب کی آمد پر کچھ نام کو لکھ کر کر کے صدف سے غریکے زمام نکال کر چار طرف نقش کے لکھے اور ایک نیشی بھی لکھ دے پراس
نیکو کا لکھے اور در حق میں صلائے یحیٰ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا جو نشانہ اللہ تعالیٰ مطلوب بقیار
ہو گا اور چاہے کہ لوح کو آگ میں دفن کر دے ایسا نہ نام طالب مطلوب کے اعلان دیکھ دے ماہین لوح
آہنی پر کندہ کر کے لیکن نقش لوح بھر کندہ کر دے اور عامل یا دھوڑ دے قبلہ بھی اور شریخی موندھیں کچھ لوح تیار
پر چکو تو کا غدر پراس نقش کو لکھ کر لوح پر لپیٹ کر لوح کو آگ میں ڈالو اور آپ نہایت توجہ کے ساتھ آئیں یا رطیر۔
بجوت الجن علی الشیاطین بجوت الشیاطین علی الجن و بجوت الجن و الشیاطین علی البلیس اذکذا فلاں
بن فلاں بحجۃ القعدة و مودۃ عشق فلاں بن فلاں بحقی سلیا بن اذکذا علیہا اسلام ان تجلبو
و تحرقوا قلب نوادیمج حواج البدن الجسد فلاں بن فلاں الی قلت الدایم و منعتہ الطعام
و قطعۃ النعم حتی طبعونی و تحرقوا قلبها و حسیدھا و فوادھا الساعة بحقی بالطور و کتابہ مطویر و فادقی
منشور و اللبیت المرفوع و لہو المسحور الساعة یا ابلیس یا سید الشیاطین طبعونی فی هذه الساعة
الساعة الساعة و افضل حسیدھا بجانب فلاں بن فلاں یحیٰ عمل مولانا حسین تیریزی گاہے انشاء
تعالیٰ مطلوب بقیار ہو گا ایضا۔ و اس وقت عورت کے چاہیے کہ ایک تصویر مرد کی اور ایک تصویر عورت کی تانہ کی
بنائے اور درخت بن کر تانہ کی زہر و شتری میں یہ تصویریں پٹ پر رکھے مریخ میں کندہ کرے نقش میں
یہ نقش مرد کے پٹ کے واسطے۔ یہ تصویریں پٹ پر عورت کے برج چال سو کندہ کرے

۷۸۶

۷۸۶

۳۴۷۹۸	۳۵۰۱	۳۵۰۲	۳۴۸۹	۷۶۳	۷۶۶	۷۶۹	۷۵۶
۳۵۰۳	۳۴۷۹۰	۳۴۷۹۱	۳۵۰۲	۷۶۸	۷۵۷	۷۶۲	۷۶۷
۳۴۷۹۱	۳۵۰۲	۳۴۷۹۲	۳۴۷۹۳	۷۵۸	۷۷۱	۷۶۴	۷۶۱
۳۵۰۰	۳۴۷۹۳	۳۴۷۹۲	۳۵۰۵	۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۷۰

جب دونوں تانہ تیار ہو چکیں تو ناقدہ
ایک کے دوسرے کو کندہ کر رہیں اور
دو رنگوں کا ہم لپٹائیں یہاں تک کہ ایک
افشا کو دوسرے میں کوئل کر دیں
جیسے کہ سمبیرہ ہو تو میں چہرہ دونوں تانہ
کو آگ میں چھوڑیں کہ آگ گرمی ہو تو نشانہ اللہ تعالیٰ مطلوب بقیار ہو گا۔ یہ عمل مولانا ناج الدین صاحب ہجری
ایضا واسطے بغض و عداوت و ہلاکی دشمن و زبان بندی کو
مجلس میں نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر یا نہی دشمن کو مقبورہ میں بلکہ نرمی
اختیار کریں گے۔ نقش یہ ہے۔
ایضا۔ مجلس میں نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر یا نہی دشمن کو مقبورہ میں بلکہ نرمی

۹۸۹	۹۷۷	۹۸۴
۹۸۳	۹۰۸	۹۷۹
۹۷۸	۹۸۵	۹۸۰

رنگ کا دوسرا کسٹیکا قہج نہ چمکا : تیسرے اخلق اسکو عزیز کیگی اور ہول ہر مجلس میں بالارہ گانہ نقش یہ ہے :-

6A7

[illegible]

یہ قصہ چاہیو کہ دو دشمنوں میں ایک کتو کی اور ایک عورت کی بہت جوش یا قلعی ہو گئی اور ہاتھ میں ٹوکے ایک کلنگ کو اور چرنہ کر طریقہ ہوا اور غرق ہو گیا اور وہ جہنم میں ہو تو اس نقش کو مپت پڑتے کے کندہ کو وہ نقش ہے

699

୧୨୪	୧୨୬	୧୨୮	୧୩୦
୧୩୨	୧୩୪	୧୩୬	୧୩୮
୧୩୯	୧୪୦	୧୪୧	୧୪୨
୧୪୩	୧୪୪	୧୪୫	୧୪୬

۳۹۶	۳۹۹	۴۰۲	۳۹۸
۴۰۱	۳۹۰	۳۹۵	۴۰۰
۳۹۱	۴۰۴	۳۹۷	۳۹۴
۳۹۸	۳۹۳	۳۹۶	۴۰۳

پرسلمہ صمدی اور پہلو چوپڑیہ غلام لا + ۳۹

اور بلانے سر ۱۵۵ بم + ۷۰ اور کھانے راست پر دریا غلام

پھر صورت کلب میں یہ لکھو میٹ پر یا قتل نام غلام یا جعلی لا

غلام غلام اور کلب پر یا قتل اور پہلوتے رست پر دریا غلام اور

پہلوتے چپیں دریا جعلی اور رکند جو تھیں اور اور کلب اور کلب پر رکند کلب غلام اور

دوسری طرف احطال جب عید دست ہو کر تو قسم سعی یا بادشاہ یا عشق کو لکھو اور صرف صومٹ یعنی انقطاع

ساتھ کشیر کرو اور لوح سر بنائو کر فو کو عدد ایک ان معدول میں لائے ۱۰۴ اور شش شدت بحر لوح پر کند و کر اور

سلسل لوح کو گھر میں دشمن کے یا عشق کے یا حاکم کے دفن کرے اور اگر اسے گھر میں ہو کو نو لکے گرد و لوح میں

دفن کرو پھر صورت کتب اور عورت کی جس طریق کو کہ معنی بیجا جوابی طرح اپنے گھر میں اندری جگہ پر تخت یا بستی

پر بٹھائے انشاء اللہ تعالیٰ معی دشمن تباہ و برباد ہو جاوے گا اور اسکا کوئی نام ایوانہ نہ رہیگا

ایضا اس تمذیب کو بروم جھانکی تختی پر کندہ کر کے ہنگاموں بان کو دھونی دیکر آگ میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ

مشرق نقش مائے

۷۸۶

۷۸۰۵	۷۸۰۰	۷۸۱۳	۷۸۹۸
۷۸۱۱	۷۸۹۹	۷۸۰۳	۷۸۰۹
۷۸۰۰	۷۸۱۳	۷۸۰۶	۷۸۰۲
۷۸۰۷	۷۸۰۳	۷۸۰۱	۷۸۱۳

اگر کسی شخص کو برس کا عارضہ ہو یا سرقان ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر تیرام بدن پر لے تو بفضل خدا فائدہ عظیم ہوگا۔ اور میرا ر بوزہ لعلی صحت پادیکھا۔ اور اگر لکھ لکھ میں ڈالے تو امراض مہلک سے محفوظ رہے۔ نقش مکرّم یہ ہے۔

ایضاً جب کسی شخص کو مشکل پیش آجائے

۷۸۶

۳۹۹۱	۳۹۹۷	۳۹۹۷	۳۹۹۸
۳۹۹۷	۳۹۹۷	۳۹۹۱	۳۹۹۷
۳۹۹۷	۳۹۹۹	۳۹۹۲	۳۹۸۹
۳۹۹۳	۳۹۸۸	۳۹۸۷	۳۹۹۸

تو سورہ زلزال کو نقش لکھ کر بازو پر باندھتے آتش آتہ قتالی شکل میں لکھی اور اگر سورہ زلزال

کو ہر روز تیر بار پڑھ کر تو حل مشکلات کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے۔ نقش اوپر اس عبارت میں درج ہے + ایضاً جو شخص کو خوف انچرقل کا ہو تو ہلاکت سے محفوظ رہنے کے واسطے عمل کرے کہ لوح سونے کی سات شمس میں بنا کر کچھ نقش مزین اسپر کندہ کرے اور کچھ شیرینی پر موزہ میں لکھے جب نقش تیار ہو جائے تو پندہ پاس کر کچھ جنگ میں بھی کام آئیگا اور بادشاہ بھی قتل کر دیتی باز رہیگا انشا اللہ تعالیٰ جو شخص پانی میں ڈالے والا ہو تو وہ بھی اس نقش سے فائدہ عظیم پائے گا

۷۸۶

۳۳۳۸	۳۳۳۱	۳۳۳۱	۳۳۳۱
۳۳۳۲	۳۳۳۳	۳۳۳۷	۳۳۳۲
۳۳۳۳	۳۳۳۶	۳۳۳۹	۳۳۳۶
۳۳۳۶	۳۳۳۷	۳۳۳۸	۳۳۳۷

قوسدار ہو دو قوس سات نقش اس سورہ کے سر روز صبح کی قوت لکھے اور آگے میں لکھیں

بنکر دیا میں ڈال کرے قوسدار ہو جاو لکھا اور یہ سورہ شریفہ و العاقبت کا نقش ہے +

ایضاً ایٹار کے دن روتھ میں جواہر شل باقوت سورہ اے کے رکھو اور کسی سے بات نہ کرو پھر برقی لوح پر یہ نقش مزین کندہ کرے اور حاشیہ پر نقش کے بعد یہ کہہ کرے کہ ہدیہ شہید احمد لاسم اللہ انور نقش مزین خوشبودیگر یا زور پائے انشا اللہ تعالیٰ جہاد و تراب

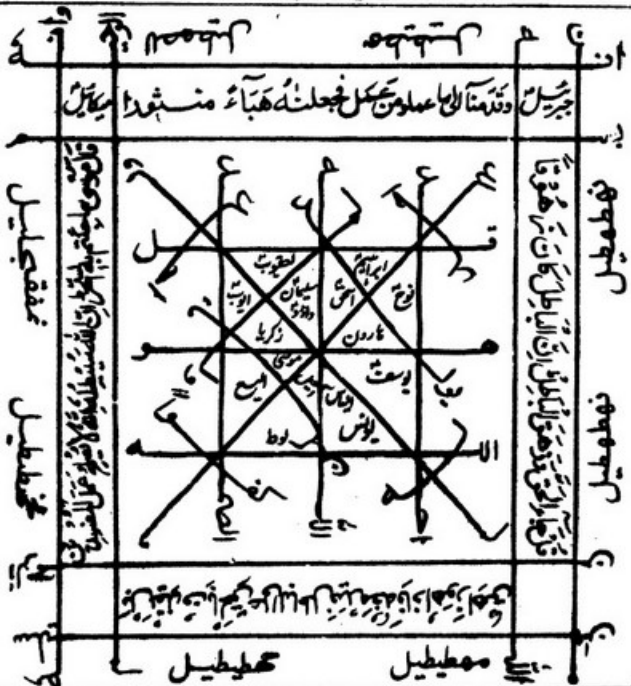
۷۸۶

۲۵۶	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۱
۲۵۷	۲۵۷	۲۵۷	۲۵۷
۲۵۷	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸
۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸

۸۶۲	۸۶۵	۸۶۸	۸۵۷
۸۶۷	۸۵۵	۸۶۱	۸۶۷
۸۵۶	۸۷۰	۸۶۳	۸۶۰
۸۶۷	۸۵۹	۸۵۷	۸۶۹

اور یہ کہ پانی میں لکھا ماتی ہو جاو لکھا لیکن عمل کو کرنا وقت اگر غرضت ہو

ایضاً جو شخص نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے گا اس کے مال میں بہت برکت ہوگی اور جلد مال بھی سلامت رہے گا اور سب شکلات محل ہوگی اور عوام الناس کے دلوں میں اسکی ہیبت ہوگی اور جو حاجت ہوگی وہ برآورے گی۔ علاوہ ازیں خواص اس نقش مبارک کے بہت ہیں سو جو شخص اپنا چر دینا دیکھا وہ مشاہدہ کرے گا اور انواع افعال کے فوائد اس کو حاصل ہوں گے۔



۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۲	۱۹	۱۴

تیسے روٹی حاصل کرنے کے واسطے
جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ قید سے
بہت جلد رہائی پاوے۔ نقش یہ ہے :-

ایضاً۔ واسطے ہر ایک کام کے نہایت سریع التاثیر ہے اور سنا و نقش قل ہو اللہ کے پچھ میں کہ اگر مرض
 وق اور جذام اور غول آنا شکم و دہن یعنی اگر مرض نفث الدم یا قے الدم ہو یا علاوہ ازیں کوئی اور مہلک
 مرض ہو تو چالیس روز تک نفس لکھ کر لیض کو پلاویں مگر جگہ پاک اور جامہ پاک ہوا و خوب طہارت
 کرے اور روزہ رکھے اور وضو کرے اور زکات نقش کی دسے چکا ہو لیضے سوا لکھ ایک جگہ میں
 دریا میں گولی بنا کر ڈال چکا ہو انشاء اللہ تعالیٰ بلض صحت پاویگا۔ اور پوست آہو کے پیٹ کے اندر کی پٹ
 ہوا و سپر جعرات کو لکھ کر محبوس کے بازو پر باندھے جلد ہی روٹی پائے۔ اور اگر آل چوری گیا ہو تو نفس
 لکھ کر قرآن مجید میں رکھے صورت و زو خواب میں دیکھے۔ اور اگر کوئی شخص بچاس برس سوگم ہو تو نفس
 شکریہ با وضو لکھ کر نیچے رکھے رکھو اور سوجھے۔ اسکی کیفیت خواب میں دیکھے گا۔ اور اگر حاملہ کا حمل استعلا
 ہو گیا تو یہ لکھ کر کریں باندھو تو دور کو تسکین ہو اور غول آنا موقوف ہو جائے۔ اگر مکان کی دیوار میں
 گلے دیوار کرنے سے محفوظ ہے اور دھڑا گر خیمت کے دو پتھر میں رکھ کر متصل آگ کے یا آفتاب
 کے سایہ میں رکھے وہ گر خیمت پھڑکے۔ اور مقدمہ محبت میں جی نام طالب مطلوب کے ساتھ لکھ کر آگ میں
 دفن کرے۔ تیر بہوت ہے۔ اور چاہیے کہ زکات دینا ان تعویذات کی عروج ماہ میں شروع کرے اور

۱۳۰	۶۶	۱۳	۶۶	۱۶۵	۶۶	۴۴	۴۴
قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکین
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکین	لک
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکین	لک	کفو
یلد	ولم	یولد	ولم	یکین	لک	کفو	احد

انشاء اللہ تعالیٰ سراسر کمال ہے ہوا و جہوت جس کام کے واسطے یہ نقش تحریر کرے۔ یہیں خوب خوش ہو

۲۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۶۴
۲۵۷	۲۶۵	۲۷۰	۲۷۵
۲۷۶	۲۸۰	۲۸۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۹۸	۳۰۷	۳۱۹

اور نقش مستحکم سورہ اخلاص اور پیرنج ہے +
 اور نقش عددی سورہ اخلاص یہ ہے اسکو بھی ظہر
 ملاحظہ فرمائیے۔

اور مفتاح فلاں بن فلاں کجنگ طالب علم کا نام مودارین کو تحریر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت بھی مفید ہوگا۔ اور نقش گذشتہ صفحہ پر درج ہے +

اور دیگر نقش نقلی بھی نقش عددی کی طرح سرج ان شیر ہے اور اسی کی مانند کارگر مودارین اور ہر کام میں اسی کی مانند اثر رکھتا ہے۔ اور طالب باطنی میں یہ نقش نہایت مفید ہے اور اثر عظیم اپنے اندر رکھتا ہے اور باطنی طالب کمال اہل باطن دور ویش کامل کو حاصل ہوگا۔ اور ظاہری محدث جنگ فتح پانا اور جو اس دور عددی میں تحریر ہوئی ہیں تیر بہت ہیں لیکن ہر دو کی زکات ضروری ہے اور زکات یہ ہے کہ بطارت تمام ایک حکم میں سوال اللہ نقش لکھ کر دریا میں گولی باندھ کر ڈالے اور صائم اور قائم اور ایم اور ایش شغل ہے اندر دوشترین بہت پڑے اور بنادر نکلات ہر خیمہ کو دلائے ہے اور نقش نقلی یہ ہے :-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میکائیل

جبرئیل

اللہ لا اله الا هو	القیوم	لا ماخذہ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی	عندہ الا
القیوم	لا ماخذہ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی	عندہ الا	یعلم ما بین
لا ماخذہ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی	عندہ الا	یعلم ما بین	وما خلفہم
ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی	عندہ الا	یعلم ما بین	وما خلفہم	بشی من علمہ
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذالذی	عندہ الا	یعلم ما بین	وما خلفہم	بشی من علمہ	وسم کریمہ
من ذالذی	عندہ الا	یعلم ما بین	وما خلفہم	بشی من علمہ	وسم کریمہ	ولا یودہ	ولا یؤدہ
عندہ الا	یعلم ما بین	وما خلفہم	بشی من علمہ	وسم کریمہ	ولا یودہ	ولا یؤدہ	وہو العلی
یعلم ما بین	وما خلفہم	بشی من علمہ	وسم کریمہ	ولا یودہ	ولا یؤدہ	وہو العلی	الغظیم

ایضاً جو شخص ان نقش کی تختی پر کندہ کر کے اپنے مال میں رکھے تو وہ مال غرق ہونے اور
جلبانے سے محفوظ رہے اور جو شخص اپنے بازو پر باندھے وہ جمیع آفات ارضی و فلکی سے محفوظ
رہے۔ اور اگر بچے کے گلے میں ملے تو وہ بچہ تمام امراض مثلاً ام العیال و نمونیا اور آنت چھپک
و خسرت سے بچا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش مکرم یہ ہے :-

اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور
لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ
ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف
صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق
ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی
علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی
میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم
رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر
طیب	سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن
سلام	یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب
یہے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام
قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے
نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میر	رحمن	طیب	سلام	یہے	قیوم

ایضاً جو شخص ان نقش کو ردی پر لکھے اور اسے غلام یا رطلے کو کھلا دیجے
بہاگیا تا جو وہ برکت اس نقش کی سبھی نہ بہاگیا بلکہ مطیع اور رام بنوا
یہے گار اور کسی حکم عدولی نہ کریگا وہ نقش یہ ہے :-

س	ب	ی	ق
ی	ق	س	ب
ق	ی	س	ب
ب	س	ی	ق

ایضاً جب کسی شخص کو بھڑا ہو تو آیہ کریمہ اللہ مجربہا و مرہا و عمار
بشر کون تک و کشتی خدا کے فضل و کرم سے غرق نہ ہوگی اور نہ
ہی اہل کشتی کو کوئی صدمہ پہونچے گا اور امن و امان سے کشتی کنارے

پر پہنچ جائے گی اور حفاظتِ بلیات کے واسطے اس نقش کو اپنے پاس رکھے نقش کو چھوٹا صغیر پر درج ہے

۷۸۶

۳۹	۱۱	۷	۲۰۱
۶	۱۹۸	۴۲	۱۳
۱۳	۱۴۱	۱۹۹	۵

ایضاً چھ شخص شرفِ قمریں چاندی پر اس نقش مستحکم کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے گا وہ سفرِ حضر میں جمیع آفات اور بلیاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی دشمن یا مَنُوذی اُس پر وار نہیں کرے گا اور اگر دشمنوں کے پنجے میں گرفتار ہو جائے تو باہنِ خلاصی پائے گا۔

۷۸۶

دو	ر	تا	خ
مطلع	۶۲	۵۷	مجدد
۶۱	۱۵۱	۵۴	۵۸
موحد	۵۹	۶۰	عاصم

ایضاً واسطے دفع ہونے پر مرض کے اشافی مفع میں بھرے اور چینی کی رکابی پر لکھے اور اگر اس نقش کے دن نزل من العز، آن ماکھو شفاء و حجتہ اللہ موصلین لکھ کر دریا کے پانی سے گھول کر بیمار کو پلائے تو بیماری اُتے۔

تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا پائے۔ اور اس تہذیب کو شرفِ قمریں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بیمار کے گلے میں ڈالیں تو بیماری شفا پائے۔

۷۸۶

س	ل	ا	م
۳۹	۲۰	۲۹	۶۱
۳۸	۵۸	۲۰	مالح
۴	۴	۹	مالح

نقش واسطے سلامتی جان و مال کے

جو شخص یا سلام کو صبح و شام پڑھ کرے وہ جمیع آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر اسکا تہذیب لکھ کر اپنے پاس رکھو تو جی ہر طرح سے سلامت رہے۔ نقش بھی ہے۔

ایضاً۔ دروزہ کے دفع ہونے اور بچہ کے آسانی پیدا ہونے میں یعنی جب زہ میں عورت مبتلا ہو اور عسر و ولادت ہر چلے یعنی لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو ان کلمات کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ حنة ولدات مرہود و مرہود ولدات حنسی الادرض تدعوک ایھا المولود و بنقدتہ اللہ تعالیٰ

لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	لا الہ الا	محمد رسول اللہ

ایضاً۔ جب حمل کے ابتدائی پانچ مہینے گذر جائیں تو اس نقش کو لکھ کر عورت کی گلے میں باندھ دیں اور اس نقش کو شکافِ گلاب سے لکھیں۔ اور عود و سندر و س کی دھونی دیویں تو دروزہ بوقتِ ولادت کو بہت ہی کم ہو۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نہایت ہی آسانی سے پیدا ہو۔ نقش بھی ہے۔

۷۸۶

۱۹۵	۹۹۸	۱۰۰۲	۹۸۸
۱۰۱	۹۸۹	۹۹۷	۹۹۹
۹۹۰	۱۰۰۴	۹۹۶	۹۹۳
۹۹۷	۹۹۶	۹۹۱	۱۰۰۳

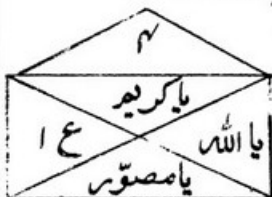
ایضاً۔ واسطے دفع سہنے ہر مرض کے یعنی جو شخص بیمار ہو اور مرض خواہ کسی قسم کا ہو تو عامل پاکیزہ لباس اور اچھی طسج با طہارت پہن کر اور صدق دل اور صدق نیت سے اس نقش کو با وضو کسی ستھرے کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر مریض کے واسطے بازو پر باندھ

وے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بیمار اس نقش کی برکت سے جلد ہی صحت پا دیگا۔

۷۸۶

ن	۱۷	ح	۷
۷	۲۰۱	۴۹	۴۲
۲۰۲	۴۲	۳۹	۴۸
۴۰	۱۷	۳۳	۹

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے تب کہ نہ کے سورہ یسین شریعی کو پڑھے اور جب مبین تک پہنچو تو ایک گرہ کچھ سوت میں دیتا جاوے۔ جب سورہ تمام ہو تو اس گنٹے کو مریض تب کے بازو پر باندھیں یا اس نقش مکرم کو چھینی کی رکتی پر لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر مریض کو پلاویں تو بخار دور ہو جاوے گا۔ نقش مکرم بھی ہے۔



ایضاً۔ اس کو نیکو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں اور ایک عورت کو کہلاویں اور جب نوال مہینہ شروع ہو تو تعویذ کرے کہ لولیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں ڈالیں تو حاملہ اور بچہ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش مکرم چھ ہے :-

ایضاً نقش اذا حامد ہر ام میں نہایت مفید اور کار آمد و مؤثر ہے اور مقدمہ و جنگ میں نقش ملعوظی واسطے بازو پر باندھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ فتح یاب ہوگا۔ اور حاکم کے سامنے اگر کوئی مقدمہ ہو تو دشمن پر فتح پا دیگا۔ اور اگر کسی مریض کو چالیس یوم تک گھوٹکے پلائیں تو وہ مریض بفضلہ تعالیٰ شفا یاب ہوگا اور بخشنہ ہو کر سر بخشنہ تک چالیس

۷۸۶

۱۵۲۲	۱۵۲۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۷
۱۵۱۷	۱۵۳۲	۱۵۲۷	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۲۱

نقش بلاناعہ لکھ کر میدان عصر و مغرب کے گولی آٹے کی بنا کر دریا میں ڈالیں تو جو مطلب کہتا ہو وہ پورا ہو۔ علامہ اذہ اور بہت خوش ہیں چنانچہ مغفور حضرت جو شخص اس کو پلٹے ہیں اس کو کوئی موزی دشمن اس پر ڈار نہ کرے۔ اور اگر قید میں ہو تو

خلاصی پاک۔ نقشِ عدی کچلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔ اور نقشِ لغوی یہ ہے :-

۷۸۶

۱۲ اجاء	نصر اللہ	والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً
والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح
ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	ربک	واستغفر
فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	ربک	واستغفر	انک کان
اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	ربک	واستغفر	انک کان	توا بادی

۷۸۶

۲۸۱۵	۲۸۱۸	۲۸۲۱	۲۸۰۶
۲۸۲۰	۲۸۰۸	۲۸۱۴	۲۸۱۹
۲۸۰۹	۲۸۲۳	۲۸۱۶	۲۸۱۳
۲۸۱۷	۲۸۱۲	۲۸۱۰	۲۸۲۲

ایضاً۔ وسط دفع در دول کے ایک عدد و تعویذ لکھ کر
مریض کو ملا دے اور ایک عدد گلے میں ڈالیں تو برکت
اس نعمتی بکرم کے بیمار انشاء اللہ تعالیٰ شفا پا دیگا۔ اور
درد دل کو تسکین ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

ایرود	مغزات	قتلاً	وقائلاً	ترارن
عدوی	موت	بشمن	بشمن	بحق
یا حیل	یا مالکین	یا مالکین	یا مالکین	بحق
یا سائل	بحق	یا قوم	یا قوم	عدوی
موت	موت	یا عدد	کفن	یا تبوح

ایضاً۔ بلے ہلاکی دشمن بھینے تاثیر ہے اول
ایک چمک آروگنیم کا بنا دو اور بعد ازاں یہ
تعوذ لکھ اپنے پاس موجود کبھی پتلا تیار ہوگا
پھر اس تعویذ کو مقام نان پر لکھے اور عامل اپنے
ناقہ میں تیر و کمان لکھ بیٹھے اور جب چاند گرہن ہو
یا نوروزا یا سیدنی اہل شیعہ کا تب عامل سو قن
تیر و کمان ناقہ میں لکھ کر ایک یا دو تعویذ میں لکھا ہو

اور پھر کرم کے تیر پر مگر تیر لوہی کا ہو اور جس جگہ چلے نشانہ کرے نقش چھپو صفحہ پر درج ہے۔
برائے خرابی دشمن کے جس وقت قمر ہزارہ برج اتصال سعود

۵	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

اور اور پھر تختی تانبے یا چاندی کے کندہ کر لے اور اپنا نام
ہاوسکی ماں کا اور اپنا نام اور اپنی ماں کا کندہ کر لے۔ اور
زیر سنگ دبا کر رکھے اور وقت لکھنے کے بخور جلا دے اور
۷ دن روزہ دار ہو۔ اور کوئی بد بودالی چیز نہ کھائی

ہو۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۶

۱۳۰	۱۱	۳۶	۱۳
۱۳۶	۱۳۷	۷۰	۲۷
۷۷	۱۶	۳۲	۷۷
۸۰	۳۵	۱۰۶	۱۳

یہ نقش واسطے محبت کے بہت مفید ہے۔ جب کوئی شخص
کو لکھنا چاہے تو چار عدد و تونید لکھ کر تیار کرے انہیں س
ت ان کے ساتھ لشکری دو سرا جنگل میں دفن کرے
۷ میں گولی بنا کر بوقت صبح دریا میں اکیس یوم تک
چھتے کو بطور فقیہ کے بنا کر دشمن کرے اور سو نہر

یہ ب کے گھر کی طرف ہو۔ اور جب اس نقش کو لکھے اس وقت زہرہ و شمس لاہوت میں
ایسا نہ کرے گا تو عمل باطل ہو نقش اور درج ہے۔

اسطے خرابی اعدائے یہ نقش روز شنبہ کے آخری ماہ میں سنج کا غنہ پر لکھ کر سیاہ مچ کی دہونی
ہندہ اکو سیاہ کوسے کے موندھ میں رکھ کر اسکا مٹہہ ہی دے اور دیران کنوئیں میں آوندھا
جگہ میں گاڑ دے دشمن تباہ ہو جاوے گا۔ نقش یہ ہے۔

س	م	ن	۲	ل	ب	۳	ا
د	ع	ج	ی	ن	ب	ط	خ
ا	ت	ل	ا	م	خ	۷	ت
ر	۲	ا	و	ب	۷	ل	ت
ذ	ا	ر	ر	ن	ی	ل	ص
س	ب	س	ك	ا	۲	د	۷
ا	۲	۷	ن	۷	ی	ن	خ
ا	۲	ب	ت	د	ب	۷	ل
ب	ا	ا	۷	ی	ت	ب	ت

جامع الاکامیہ

یعنی رسالہ کشتہ جانظیر

طالبان علم کیا کو مبارک ہو کہ وہ اسرار کیمیا گری جو کہ کیا گردن کے سینہ بہ سینہ چلے آئے تھے۔ اور فاسک زائل ہو کر ملکیت تھی کسی سو فخر بیان کر وقت طرح طرح کی سرگوشیاں کرتے تھے وہ نکات خاکسائے اس سوال میں اظہر من الشمس کر دیتی ہیں کہاں ہیں وہ لوگ جو ہر ستم مجھوئے پڑی تھے انکار بہر بلکہ گمشدگان کو راہ راست پر لانیہ الاسلام روح رکشن ہو گئے تھے اگر اب بھی وہ ہیں سحر اثر کتب کتبانی ہر زمان سمجھ کر غریہ کریں تو ہمارا کیا قصہ ہے ہم اسکی سفارش نہیں کرتے کہ آپ کو غریہ کریں موت ظاہر کر دینا کافی ہے۔ اب آپ کا اختیار جو عقدے کا حل نہ ہوتے تھے وہاں طور پر ظاہر کر دینے گئے ہیں جیسا کہ بارہ سیم الفار سونا۔ چاندی۔ آہن تانبہ سکہ پرتل جبت۔ نوشادر۔ کانی قلعی۔ گندہ حکمت وغیرہ وغیرہ کا صاف کرنا۔ اور نکلیں دھو دھو کرنا۔ اور بیاہ سیم الفار کا فور۔ شہر مال۔ شنگرن۔ نمک منیل۔ بہت شورہ وغیرہ وغیرہ کا قایم کرنا اور حل کرنا اس رسالہ کے اگلے کتبے میں تعریف ہے۔ سو۔ خود اس کے جوہر اسکی خریداری کی سفارش کریں گے۔ غرض کہ کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا گیا۔ کہ جس سے طالب کیا کسی اہم عقدے کا حل کھنڈے مایوس رہے۔ بالانہہ قیمت بھی کچھ نہیں ہے۔

حصہ سوم	حصہ دوم	حصہ اول
قیمت ۱۰	قیمت ۵	قیمت ۴
لنگا	ہستہ	

میرزا میر بخش ایڈیٹر سنرتا جرائن و مالکان سلسلہ تفسیر لغائی کشی

